سرکاری رپورٹ

صوبائی اسمبلی پنجاب

مباحثات 2015

سوموار، 16۔فروری 2015

(یوم الاثنین، 26۔ربیع الثانی 1436ھ)

سولہویں اسمبلی: بارہواں اجلاس

جلد 12: شمارہ 5

357

ایجنڈا

برائے اجلاس صوبائی اسمبلی پنجاب

منعقدہ 16۔فروری 2015

تلاوت قرآن پاک و ترجمہ اور نعت رسول مقبول ﷺ

سوالات

(محکمہ جات اوقاف اور انسانی حقوق و اقلیتی امور)

نشان زدہ سوالات اور اُن کے جوابات

توجہ دلاؤ نوٹسز

سرکاری کارروائی

رپورٹوں کا ایوان کی میز پر رکھا جانا

1۔ محکمہ جنگلات حکومت پنجاب کے بارے میں مدبندی حسابات برائے مالی سال 13-2012

ایک وزیر محکمہ جنگلات حکومت پنجاب کے بارے میں مدبندی حسابات برائے مالی سال 13-2012 ایوان کی میز پر رکھیں گے۔

2۔ حکومت پنجاب کے حسابات کے بارے میں مدبندی حسابات برائے مالی سال 13-2012

ایک وزیر حکومت پنجاب کے حسابات کے بارے میں مدبندی حسابات برائے مالی سال 13-2012 ایوان کی میز پر رکھیں گے۔

3۔ حکومت پنجاب کا مالی گوشوارہ برائے مالی سال 13-2012

ایک وزیر حکومت پنجاب کا مالی گوشوارہ برائے مالی سال 13-2012 ایوان کی میز پر رکھیں گے۔

358

4۔ حکومت پنجاب کے سول محکموں کے حسابات کے بارے میں آڈٹ رپورٹ برائے سال 2013۔14

ایک وزیر حکومت پنجاب کے سول محکموں کے حسابات کے بارے میں آڈٹ رپورٹ برائے سال 2013۔14 ایوان کی میز پر رکھیں گے۔

5۔ حکومت پنجاب کی ریونیو وصولیوں کے حسابات کے بارے میں آڈٹ رپورٹ برائے سال 2013۔14

ایک وزیر حکومت پنجاب کی ریونیو وصولیوں کے حسابات کے بارے میں آڈٹ رپورٹ برائے سال 2013۔14 ایوان کی میز پر رکھیں گے۔

6۔ حکومت پنجاب کی سرکاری شعبے میں تجارت کے حسابات کے بارے میں آڈٹ رپورٹ برائے سال 2013۔14

ایک وزیر حکومت پنجاب کی سرکاری شعبے میں تجارت کے حسابات کے بارے میں آڈٹ رپورٹ برائے سال 2013۔14 ایوان کی میز پر رکھیں گے۔

7۔ حکومت پنجاب کے محکمہ جات C&W, HUD&PHE، آبپاشی اور پنجاب دانش سکولوں اور سنٹرز آف ایکسیلینس اتھارٹی کے حسابات کے بارے میں آڈٹ رپورٹ برائے سال 2013۔14

ایک وزیر حکومت پنجاب کے محکمہ جات C&W, HUD&PHE، آبپاشی اور پنجاب دانش سکولوں اور سنٹرز آف ایکسیلینس اتھارٹی کے حسابات کے بارے میں آڈٹ رپورٹ برائے سال 2013۔14 ایوان کی میز پر رکھیں گے۔

8۔ فیصل آباد، ملتان، راولپنڈی، گوجرانوالہ کے ترقیاتی اداروں کی سرگرمیوں کی سالانہ رپورٹیں برائے سال 2013۔14

ایک وزیر فیصل آباد، ملتان، راولپنڈی، گوجرانوالہ کے ترقیاتی اداروں کی سرگرمیوں کی سالانہ رپورٹیں برائے سال 2013۔14 ایوان کی میز پر رکھیں گے۔

9۔ پارکس اینڈ ہارٹیکلچر اتھارٹی لاہور کی سرگرمیوں کی سالانہ رپورٹ برائے سال 2013۔14

ایک وزیر پارکس اینڈ ہارٹیکلچر اتھارٹی لاہور کی سرگرمیوں کی سالانہ رپورٹ برائے سال 2013۔14 ایوان کی میز پر رکھیں گے۔

359

صوبائی اسمبلی پنجاب

سولہویں اسمبلی کا بارہواں اجلاس

سوموار،16۔فروری2015

(یوم الاثنین،26۔ربیع الثانی1436ھ)

صوبائی اسمبلی پنجاب کا اجلاس اسمبلی چیمبرز،لاہور میں سہ پہر3بج کر35منٹ پر زیر صدارت جناب قائم مقام سپیکر سردار شیر علی گورچانی منعقد ہوا۔

تلاوت قرآن پاک وترجمہ قاری محمد خالد عثمان علوی الازہری نے پیش کیا۔

اعوذ باللہ من الشیطن الرجیمO

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِO

مِنۡ اَجۡلِ
ذٰلِكَ ۛۚ كَتَبۡنَا عَلٰى بَنِىۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ اَنَّهٗ مَنۡ قَتَلَ نَفۡسًۢا بِغَيۡرِ
نَفۡسٍ اَوۡ فَسَادٍ فِى الۡاَرۡضِ فَكَاَنَّمَا قَتَلَ النَّاسَ جَمِيۡعًا ؕ وَمَنۡ
اَحۡيَاهَا فَكَاَنَّمَاۤ اَحۡيَا النَّاسَ جَمِيۡعًا ؕ وَلَقَدۡ جَآءَتۡهُمۡ رُسُلُنَا
بِالۡبَيِّنٰتِ ثُمَّ اِنَّ كَثِيۡرًا مِّنۡهُمۡ بَعۡدَ ذٰلِكَ فِى الۡاَرۡضِ لَمُسۡرِفُوۡنَ ﴿۳۲﴾

سورۃ المآئدۃ آیت32

اس(قتل)کی وجہ سے ہم نے بنی اسرائیل پر یہ حکم نازل کیا کہ جو شخص کسی کو(ناحق)قتل کرے گا(یعنی)بغیر اس کے کہ جان کا بدلہ لیا جائے یا ملک میں خرابی کرنے کی سزا دی جائے اُس نے گویا تمام لوگوں کو قتل کیا اور جو اس کی زندگانی کا موجب ہوا تو گویا تمام لوگوں کی زندگانی کا موجب ہوا اور ان لوگوں کے پاس ہمارے پیغمبر روشن دلیلیں لا چکے ہیں پھر اس کے بعد بھی ان سے بہت سے لوگ ملک میں حد اعتدال سے نکل جاتے ہیں(32)

وما علینا الاالبلاغO

نعت رسول مقبول ﷺ الحاج اختر حسین قریشی نے پیش کی۔

نعت رسول مقبول ﷺ

وہ نبیوں میں رحمت لقب پانے والا
مرادیں غریبوں کی بر لانے والا
اتر کر حِرا سے سوئے قوم آیا
اور اک نسخہ کیمیا ساتھ لایا
مصیبت میں غیروں کے کام آنے والا
وہ اپنے پرائے کا غم کھانے والا
فقیروں کا ملجا ضعیفوں کا ماویٰ
یتیموں کا والی غلاموں کا مولا
وہ بجلی کا کڑکا تھا یا صوت ہادی
عرب کی زمیں جس نے ساری ہلا دی

سوالات

(محکمہ جات اوقاف اور انسانی حقوق واقلیتی امور)

نشان زدہ سوالات اور اُن کے جوابات

جناب قائم مقام سپیکر: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔اب وقفہ سوالات شروع ہوتا ہے آج کے ایجنڈے پر محکمہ جات اوقاف اور انسانی حقوق واقلیتی امور سے متعلق سوالات پوچھے جائیں گے اور ان کے جوابات دیئے جائیں گے۔پہلا سوال نمبر3568 جناب امجد علی جاوید صاحب کا ہے ان کی requestآئی ہوئی ہے کہ میں راستے میں ہوں تھوڑی دیر تک پہنچ جاتا ہوں اس لئے وقتی طور پر اس سوال کو pending کیا جاتا ہے۔اگلا سوال نمبر773 محترمہ راحیلہ انور صاحبہ کا ہے۔۔۔موجود نہیں ہیں لہذا یہ سوال بھی pending کیا جاتا ہے۔اگلا سوال نمبر1876 محترمہ فائزہ احمد ملک صاحبہ کا ہے۔۔۔موجود نہیں ہیں لہذا یہ سوال dispose of کیا جاتا ہے۔اگلا سوال ڈاکٹر عالیہ آفتاب صاحبہ کا ہے۔

محترمہ عظمیٰ زاہد بخاری: جناب سپیکر!سوال نمبر 3890ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔(معزز ممبر نے ڈاکٹر عالیہ آفتاب کے ایماء پر طبع شدہ سوال دریافت کیا)

جناب قائم مقام سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

اقوام متحدہ کی کمیٹی برائے حقوق اطفال کی رپورٹ سے متعلقہ تفصیلات

*3890: ڈاکٹر عالیہ آفتاب: کیا وزیر انسانی حقوق واقلیتی امور ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) Universal Periodic Review(UPR) کی وہ تمام سفارشات جن کو پاکستان نے قبول کیا تھا ان کی صوبائی پالیسیوں اور قوانین میں شمولیت کے لئے کیا اقدامات کئے جا رہے ہیں؟

(ب) اقوام متحدہ کی کمیٹی برائے حقوق اطفال نے پاکستان کی گزشتہ (UNCRC)رپورٹ پر جو اختتامی مشاہدات وسفارشات جاری کی تھیں ان پر صوبہ پنجاب میں عملدرآمد کی اس وقت کیا صورتحال ہے؟

(ج) سال2013 کے دوران صوبہ میں بچوں کے ساتھ جنسی زیادتی، جسمانی تشدد اور گھریلو بچہ مزدوروں کی ہلاکتوں پر انسانی حقوق کے ڈیپارٹمنٹ نے کیا ایکشن کئے ہیں؟

(د) صوبہ میں انسانی حقوق کے فروغ و ترویج کے لئے ڈیپارٹمنٹ کو 14-2013 کے بجٹ میں کتنے فنڈز مختص کئے گئے ہیں؟

وزیر انسانی حقوق واقلیتی امور (جناب خلیل طاہر سندھو):

(الف) UPR کی رپورٹ تمام متعلقہ محکموں سے لے کر محکمہ انسانی حقوق واقلیتی امور کی جانب سے 2012 میں وفاقی حکومت کو ارسال کی گئی جسے انسانی حقوق کونسل میں وفاقی حکومت کی طرف سے پیش کیا گیا۔

وفاقی حکومت کی طرف سے آئندہ لائحہ عمل کے لئے 16-اپریل 2014 کو صوبائی حکومت کو تحریری ہدایات جاری ہوئی ہیں جس پر صوبائی حکومت نے تمام متعلقہ صوبائی محکموں کو 24-اپریل 2014 کو ہدایات جاری کر دی ہیں (خط ایوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہے)اور تمام متعلقہ محکمے UPR پر سہ ماہی رپورٹ مرتب کریں گے اور یہ صوبائی رپورٹ وفاقی حکومت کو سہ ماہی بنیادوں پر ارسال ہوگی۔

(ب) UNCRC کی تمام سفارشات تمام صوبائی محکموں کو ارسال کی جاچکی ہیں اور تمام صوبائی محکموں سے موصول شدہ جوابات کی روشنی میں پنجاب حکومت اپنی مفصّل رپورٹ وفاقی حکومت کے متعلقہ محکموں کو بھیج چکی ہے۔اس کے علاوہ صوبائی حکومت نے عملدرآمد کے حوالے سے بہت سارے اقدامات کئے ہیں مندرجہ ذیل اقدامات قابل ذکر ہیں:

1. کیبنٹ کمیٹی کا قیام (نوٹیفکیشن کی کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)(صوبائی حکومت نے کمیٹی آن GSP+ کو اس حوالے سے قائم کیا ہے جو کہ تمام تسلیم شدہ 27 بین الاقوامی معاہدوں پر عملدرآمد کا جائزہ لے رہی ہے اور اس کا باقاعدگی سے اجلاس ہو رہا ہے۔
2. عملدرآمد یونٹ کا قیام۔(نوٹیفکیشن کی کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)(صوبائی حکومت نے 27 عالمی معاہدوں کے قوانین کو مقامی قوانین سے مطابقت پیدا کرنے کے لئے ایک عملدرآمدی یونٹ قائم کیا ہے جو کہ سیکرٹری قانون کی نگرانی میں کام کر رہا ہے۔
3. بچوں کے حقوق کی پالیسی (ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)(محکمہ سوشل ویلفیئر میں مرتب پانے کے بعد مختلف لیول پر مشاورت کے مراحل میں ہے)

(ج) جنسی تشدد اور جسمانی تشدد کے حوالے سے قوانین میں تبدیلی ہو رہی ہے اور نئے قوانین مشاورت کے مراحل میں ہیں جن پر سوشل ویلفیئر، صوبائی محکمہ برائے خواتین اور ہوم ڈیپارٹمنٹ میں کام ہو رہا ہے۔

1. ہوم ڈیپارٹمنٹ نے ہیلپ لائن 1121 کا اجراء کیا ہے جس میں بچوں پر تشدد کے حوالے سے رپورٹ کی جا سکتی ہے۔ چائلڈ پروٹیکشن بیورو اس حوالے سے اقدامات بھی کر رہا ہے۔
2. گھریلو ملازمین کے حوالے سے پالیسی منظور ہو چکی ہے اور اس حوالے سے قانون مشاورت کے مراحل میں ہے۔
3. تیزاب گردی کو انسداد دہشت گردی قوانین کے تحت لایا گیا ہے۔ اس ضمن میں ہوم ڈیپارٹمنٹ نے نوٹیفکیشن جاری کر دیا ہے۔ (کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)
4. تیزاب گردی کے متاثرین کے لئے بورڈ کا قیام (کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)

(د) محکمہ انسانی حقوق و اقلیتی امور نے انسانی حقوق کی ترویج کے لئے مختلف اقدامات کئے ہیں جن میں انسانی حقوق کا عالمی دن، کرسمس، بیساکھی، ہولی، دیوالی اور خواتین کے عالمی دن کے حوالے سے مختلف تقریبات، سیمینارز اور کانفرنسز کا انعقاد شامل ہے۔ اس مد میں انسانی حقوق و اقلیتی امور کے محکمہ کو 13 لاکھ 20 ہزار روپے 14-2013 کے بجٹ میں مختص کئے گئے ہیں۔ اس کے علاوہ پسماندہ طبقات بالخصوص اقلیتی طبقات کی فلاح کے لئے مندرجہ ذیل اقدامات کئے گئے ہیں:

1۔	اقلیتی ترقیاتی فنڈ:	200 ملین برائے سال 14-2013
2۔	اقلیتوں کے لئے خصوصی سکالرشپ:	15 ملین برائے سال 14-2013

جناب قائم مقام سپیکر: کوئی ضمنی سوال؟

محترمہ عظمیٰ زاہد بخاری: جناب سپیکر! محکمے نے جواب کے اندر لکھا ہے کہ صوبائی محکموں کو سہ ماہی رپورٹ دینے کے لئے مورخہ 16۔اپریل 2014 کو تحریری احکامات جاری ہوئے تھے تو وزیر موصوف سے میرا پہلا سوال یہ ہے کہ ابھی تک محکمے کی طرف سے کتنی رپورٹیں submit کرائی جا چکی ہیں؟

وزیر انسانی حقوق و اقلیتی امور (جناب خلیل طاہر سندھو): جناب سپیکر! After the 18th Constitutional amendment بہت سارے دفاتر کو صوبوں کے سپرد کر دیا گیا ہے۔ اس میں ہم نے Universal Periodic Review کے بارے میں تمام کی تمام رپورٹیں مرکز کو بھجوانی ہوتی ہیں۔ اس میں ٹوٹل ستائیس Conventions ہیں اور تین محکمے اسے deal کر رہے ہیں جن میں محکمہ لیبر، محکمہ ہیومن رائٹس اینڈ مینارٹی افیئرز اور تیسرا محکمہ انڈسٹریز ہے۔ ہم نے ساری رپورٹیں وفاقی حکومت کو بھیج دی ہیں اور انہوں نے آگے جمع کروا دی ہیں۔

محترمہ عظمیٰ زاہد بخاری: جناب سپیکر! میں اپنا سوال repeat کروں گی کہ اپریل 2014 کے بعد جو سہ ماہی بنیادوں پر رپورٹیں جانی تھیں وہ ابھی تک کتنی رپورٹیں وفاقی حکومت کو بھیجی جا چکی ہیں؟

جناب قائم مقام سپیکر: منسٹر صاحب! آپ کے پاس detail ہے؟

وزیر انسانی حقوق و اقلیتی امور (جناب خلیل طاہر سندھو): جناب سپیکر! جیسے میں نے پہلے عرض کیا ہے کہ ستائیس Conventions اور TTs کو تین محکمے deal کرتے ہیں۔ ہیومن رائٹس اینڈ مینارٹیز کے ذمہ کوئی ایسی pending رپورٹ نہیں ہے جسے نہ بھجوایا گیا ہو۔

جناب قائم مقام سپیکر: آپ کے پاس detail ہے کہ کتنی رپورٹیں بھیجی جا چکی ہیں؟

وزیر انسانی حقوق و اقلیتی امور (جناب خلیل طاہر سندھو): جناب سپیکر! مجھے پانچ سات منٹ دیں تو میں ان کی پوری detail محترمہ کو دے دیتا ہوں۔

جناب قائم مقام سپیکر: جی، محترمہ! آپ کو detail دے دیتے ہیں۔

محترمہ عظمیٰ زاہد بخاری: شکریہ۔ جناب سپیکر! میں نے کیبنٹ کمیٹی کے قیام کے نوٹیفکیشن کی کاپی دیکھی ہے تو اس حوالے سے میرا ضمنی سوال ہے کہ اب تک اس کیبنٹ کمیٹی کی کتنی میٹنگز ہو چکی ہیں اور کس کس معاملے پر کیا کیا recommendations سامنے آئی ہیں؟

وزیر انسانی حقوق و اقلیتی امور (جناب خلیل طاہر سندھو): جناب سپیکر! +GSP کے حوالے سے کیبنٹ کمیٹی بنی ہے میں پھر وہی استدعا کروں گا کہ تینوں ڈیپارٹمنٹ اسے deal کرتے ہیں اور اب تک تقریباً چودہ سے زائد یہ میٹنگز ہو چکی ہیں اور اس میں پنجاب نمبر 1 پر ہے کہ جس نے اتنی زیادہ میٹنگز کی ہیں اور خاص طور پر domestic violence، terrorism اور human rights کی violation کے حوالے سے practical steps لئے ہیں۔ ہمارے ذمہ چار Conventions اور تین TTs ہیں، اس حوالے سے جتنے actions ہیں وہ ہم نے لئے ہیں جس کی محترمہ عظمیٰ زاہد بخاری صاحبہ بات کر رہی ہیں یہ +GSP کے لئے mandatory ہے اگر ہم اس کو آگے تک لے کر جانا چاہتے ہیں تو یہ ہماری بڑی خوش قسمتی ہے کہ ہمیں +GSP میں General Performance System ملا ہے۔ ہماری کوشش یہی ہے اور ابھی recently جو +GSP کی ٹیم آئی تھی وہ وزیر اعلیٰ سے ملے اور ہمیں بھی ملے اور they are most satisfied rather than the other provinces کہ یہاں اس پر بہت زیادہ کام ہو رہا ہے۔ تینوں منسٹرز جن میں منسٹر انڈسٹریز، منسٹر لیبر اور myself ہم تینوں اس

کے ممبر ہیں۔اس کے علاوہ اور بھی اس کے ممبر ہیں، تمام سیکرٹری صاحبان اس میٹنگ میں آتے ہیں اور ہم اس کا پورا review کر کے آگے وفاقی حکومت کو بھیجتے ہیں۔

جناب قائم مقام سپیکر: آپ کے مطابق اس کی چودہ meetings ہو چکی ہیں۔

وزیر انسانی حقوق و اقلیتی امور (جناب خلیل طاہر سندھو): جناب سپیکر! اس کی more than fourteen meetings ہو چکی ہیں۔

محترمہ عظمیٰ زاہد بخاری: جناب سپیکر! ابھی منسٹر صاحب نے اپنے جواب میں تین چار چیزیں highlight کی ہیں۔ میری گزارش ہے کہ کیا منسٹر صاحب کے علم میں یہ ہے کہ human rights violations کی جو reports internationally شائع ہوتی ہیں ان میں پاکستان کا نمبر کیا ہے؟ ہمارے صوبہ پنجاب کے حوالے سے منسٹر صاحب نے جو کچھ کہا وہ ٹھیک ہے۔ میں اپنے سوال کو دوبارہ emphasize کرتی ہوں کہ یہ تمام چیزیں نوٹیفکیشن کی حد تک میرے پاس موجود ہیں لیکن میں یہ جاننا چاہتی ہوں کہ اس کا input کیا ہے؟ یہ مختلف چیزیں ہیں جس میں بچوں کے حقوق کی پالیسی کی بات ہے، جسمانی تشدد کی بات ہے اور acid throwing کے حوالے سے ایک Bill میں نے بھی جمع کروایا ہوا ہے۔ میں جاننا چاہتی ہوں کہ حکومت ان سب حوالوں سے جو کام کر رہی ہے منسٹر صاحب اس سے متعلق اس مقدس ایوان کو کب apprise کریں گے، ہمیں کب معلوم ہو گا کہ international conventions کے حوالے سے ہم کہاں کھڑے ہیں اور اس بارے میں کوئی concrete چیز کب تک سامنے آئے گی اسی لئے میں نے اپنے سوال میں پوچھا تھا کہ اب تک کتنی meetings ہوئی ہیں اور اُن کا output کیا ہے؟

جناب قائم مقام سپیکر: محترمہ! انہوں نے بتا دیا ہے کہ more than fourteen meetings ہوئی ہیں اور باقی باتوں کا جواب لے لیتے ہیں۔ جی، منسٹر صاحب!

وزیر انسانی حقوق و اقلیتی امور (جناب خلیل طاہر سندھو): جناب سپیکر! میری بہن کا یہ بہت ہی thought provoking سوال ہے۔ Human rights violations reports کے حوالے سے international level پر پاکستان کا کیا نمبر ہے؟ اس بابت سر دست میں کچھ نہیں بتا سکتا کیونکہ زیادہ تر reports United Nations سے آتی ہیں۔ بعض اوقات fake reports بھی آ جاتی ہیں۔ ایف آئی آر کو First Information Report کہا جاتا ہے لیکن بعض اوقات وہ fake

Report informationہوتی ہے۔بہت ساری parallel organizationsاپنی reports بھیجتی ہیں اور جب وہاں پر ان کے نمائندے interventionکرتے ہیں تو اس میں بہت ساری باتیں exaggerateکر کے بیان کی جاتی ہیں۔میں قطعاً یہ نہیں کہتا کہ There is no violation of human rights.لیکن اس حد تک نہیں کہ جس طرح reports میں کہا جاتا ہے۔میں نے ان reportsکو خود پڑھا ہے ان میں numbers and figuresدرست نہیں ہوتے۔میں حکومت کی طرف سے نہیں بلکہ ذاتی طور پر تقریباً تینتیس مرتبہ United Nationsمیں intervention کر چکا ہوں اور وہاں پر بہت دفعہ گیا بھی ہوں۔محترمہ عظمیٰ زاہد بخاری نے Domestic Violence کے حوالے سے پوچھا ہے تو یہ Billآئندہ ہونے والی کابینہ کی میٹنگ میں زیر بحث آئے گا اور اگلے اجلاس میں اس کو ایوان میں layکیا جائے گا۔محترمہ نے Domestic Violenceاور خواتین کی rehabilitation کے حوالے سے بہت محنت کی ہے تو یہ Billsجلد ہی ایوان میں layکر دیئے جائیں گے۔

جناب قائم مقام سپیکر:ان تمام معاملات پر بحث کے لئے ایک دن مختص کر لیں گے اور اس دن منسٹر صاحب ایوان کو updateکریں گے۔

محترمہ عظمیٰ زاہد بخاری:جناب سپیکر!میں آخری ضمنی سوال کرنا چاہوں گی۔اس وقت میرے پاس Deliberation Meeting on Draft Child Protection Policyکی کاپی موجود ہے۔یہ آخری میٹنگ 31-12-13کو ہوئی تھی لیکن ابھی تک Child Protection Policy سامنے نہیں آ سکی۔منسٹر صاحب اس بارے میں وضاحت فرمادیں۔خواتین کے حوالے سے human rightsکی جو violationsہو رہی ہیں اس کی روک تھام اور اس بارے میں قانون سازی ہماری پنجاب حکومت کے ایجنڈے میں top of the listہونی چاہئے۔

جناب سپیکر!آپ کو یاد ہو گا کہ حکومت پنجاب نے پچھلی بجٹ تقریر کے اندر Early Child Marriagesپر Billلانے کی commitment کی تھی۔میں منسٹر صاحب سے کہوں گی کہ اس commitmentکو پورا کرنے کے لئے ضروری اقدامات اُٹھائے جائیں۔اس حوالے سے Billجلد از جلد ایوان میں layکیا جانا چاہئے۔اب تو اگلا بجٹ بھی قریب ہے۔اسی طرح Child Protection Policyبھی ابھی تک سامنے نہیں آ سکی۔

وزیر انسانی حقوق و اقلیتی امور (جناب خلیل طاہر سندھو): جناب سپیکر! میں آپ کی وساطت سے اپنی بہن سے دوبارہ گزارش کرنی چاہوں گا۔ محترمہ عظمیٰ زاہد بخاری صاحبہ اور "مددگار" تنظیم نے Early Child Marriages کے حوالے سے ہمیں ایک Bill کی کاپی دی ہے۔ ہم نے ان دونوں کو اکٹھا کر کے محکمہ قانون کو بھجوایا ہے تاکہ ہم اس حوالے سے ایک جامع Bill فوری طور پر lay کر سکیں۔ صوبہ پنجاب میں اس کی شرح اتنی زیادہ نہیں ہے لیکن صوبہ سندھ میں چھوٹی بچیوں کی شادیاں کی جاتی ہیں۔ اس حوالے سے ہم کام کر رہے ہیں اور کوشش کریں گے کہ اگلے بجٹ میں اس بابت عملی اقدامات اُٹھائیں۔ یہ بالکل درست ہے کہ without saving the human rights values اس گلوبل village میں ہم کچھ نہیں کر سکتے۔ ہماری حکومت اور وزیر اعلیٰ کا اس حوالے سے بہت زیادہ concern ہے۔

جناب قائم مقام سپیکر: اگلا سوال نمبر 1877 محترمہ فائزہ احمد ملک صاحبہ کا ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں لہذا اس سوال کو dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال نمبر 4207 محترمہ شنیلا رُوت صاحبہ کا ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں لہذا اس سوال کو pending کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال نمبر 1978 ڈاکٹر نوشین حامد صاحبہ کا ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں لہذا اس سوال کو بھی pending کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال جناب شہزاد منشی صاحب کا ہے۔

جناب شہزاد منشی: جناب سپیکر! سوال نمبر 4980 ہے جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب قائم مقام سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

صوبہ بھر میں مشنری سکولوں سے متعلقہ تفصیلات

*4980: جناب شہزاد منشی: کیا وزیر انسانی حقوق و اقلیتی امور ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) صوبہ میں کتنے مشنری سکول اور کالج وزارت اقلیتی امور و ہیومن رائٹس کے ماتحت کہاں کہاں واقع ہیں؟

(ب) سال 1972 میں صوبہ کے کتنے مشنری سکول و کالجز کو نیشنلائز کیا گیا، ان کی تعداد بتائی جائے؟

(ج) ان میں سے کتنے مشنری سکول اور کالج صوبہ میں ان کے مالکان کو واپس کر دیئے گئے ہیں، کتنے ادارے ابھی تک حکومت کی تحویل میں ہیں اور حکومت کب تک ان کو واپس ان کے مالکان کو کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

وزیر انسانی حقوق و اقلیتی امور (جناب خلیل طاہر سندھو):

(الف) مشنری سکول اور کالج وزارت اقلیتی امور کے ماتحت نہ ہیں تاہم پنجاب گورنمنٹ رولز آف بزنس 2011، رول 3(3)، شیڈول دوئم، جز 1 اور 2 کے تحت تمام سرکاری اور غیر سرکاری تعلیمی ادارے سکول ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ کے ماتحت ہیں کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے اس لئے محکمہ اس کی تفصیل بیان کرنے سے قاصر ہے۔

(ب) جیساکہ سوال ہذا کی جز (الف) کے جواب میں بیان کیا گیا ہے کہ تمام سکول اور کالجز (سرکاری و غیر سرکاری) محکمہ سکول ایجوکیشن کی ذمہ داری ہے اس لئے وزارت انسانی حقوق و اقلیتی امور سال 1972 میں صوبہ میں نیشنلائز کئے گئے مشنری سکول و کالجز کی تعداد بتانے سے قاصر ہے۔

(ج) جیساکہ سوال ہذا کی جز (الف) کے جواب میں بیان کیا گیا ہے کہ تمام سکول اور کالجز (سرکاری و غیر سرکاری) محکمہ سکول ایجوکیشن کی ذمہ داری ہے تاہم حکومت کے مشنری سکول اور کالجز کے مالکان کو واپس کرنے یا اس کا ارادہ رکھنے سے متعلق محکمہ ہذا کے پاس کوئی معلومات نہ ہیں۔

جناب قائم مقام سپیکر: کوئی ضمنی سوال؟

جناب شہزاد منشی: جناب سپیکر! وزیر انسانی حقوق و اقلیتی امور نے میرے تمام سوالات کو دوسرے محکمہ کی طرف shift کر دیا ہے۔ میں سمجھتا ہوں کہ انسانی حقوق کا محکمہ چھوٹا نہیں ہے یہ بہت بڑا محکمہ ہے اور دوسرے تمام محکمہ جات پر approach بھی رکھتا ہے۔ محکمہ کی طرف سے جواب میں جو کچھ لکھا گیا ہے چلیں اس کو مان لیتے ہیں لیکن پنجاب گورنمنٹ رولز آف بزنس 2011 کی شق 39 کے جز (4) کے مطابق اگر ان کے پاس میرے سوالات کا جواب نہیں تھا تو کیا یہ میرے سوالات کو اس متعلقہ محکمہ تک نہیں پہنچا سکتے تھے اور کیا یہ ان کے فرائض میں شامل نہیں ہے؟ میرے تمام سوالات انسانی حقوق و اقلیتی امور سے متعلق ہیں اور اس میں تمام معاملات اقلیتوں سے related ہیں لیکن میرے ان سوالات کا جواب نہیں دیا گیا۔ کیا یہ محکمہ کی غفلت نہیں ہے؟

جناب قائم مقام سپیکر: دیکھیں، منسٹر صاحب! یہ آپ کی ذمہ داری بنتی ہے۔ اگر یہ سوالات آپ کے محکمہ سے متعلق نہیں تھے تو آپ انہیں دوسرے محکمہ کو shift کر دیتے۔ معزز ممبر کی بات بالکل valid ہے۔ میں اس سوال کو pending کرتا ہوں۔

جناب شہزاد منشی: جناب سپیکر! میرے اس سوال کو pending فرمائیں اور مجھے اس کے جوابات چاہئیں۔

وزیر انسانی حقوق واقلیتی امور (جناب خلیل طاہر سندھو): جناب سپیکر! آپ اس سوال کو pending فرمادیں۔ میں اسے متعلقہ محکمہ کو بھجواتا ہوں اور اگر مجھے جواب دینا پڑا تو میں اپنے بھائی کو اس سوال کا جواب دوں گا۔

جناب قائم مقام سپیکر: اس سوال نمبر 4980 کو pending کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال محترمہ فوزیہ ایوب قریشی صاحبہ کا ہے۔

کورم کی نشاندہی

جناب احسن ریاض فتیانہ: جناب سپیکر! میں کورم کی نشاندہی کرتا ہوں کیونکہ ایوان میں کورم نہیں ہے۔ آپ پہلے کورم پورا کریں اس کے بعد کارروائی کو چلایا جائے۔

جناب قائم مقام سپیکر: کورم کی نشاندہی کی گئی ہے لہذا گنتی کی جائے۔ (اس مرحلہ پر گنتی کی گئی)
کورم پورا نہ ہے پانچ منٹ کے لئے گھنٹیاں بجائی جائیں۔

(پانچ منٹ کے لئے گھنٹیاں بجائی گئیں)

جناب قائم مقام سپیکر: دوبارہ گنتی کی جائے۔ (اس مرحلہ پر دوبارہ گنتی کی گئی)
کورم پورا نہیں ہے لہذا اجلاس 30 منٹ کے لئے ملتوی کیا جاتا ہے۔

(اس مرحلہ پر اجلاس کی کارروائی آدھ گھنٹہ کے لئے ملتوی کی گئی)

(آدھ گھنٹہ کے وقفہ کے بعد جناب قائم مقام سپیکر 4 بج کر 58 منٹ پر کرسی صدارت پر متمکن ہوئے)

جناب قائم مقام سپیکر: جی، گنتی کرائی جائے۔ (اس مرحلہ پر گنتی کی گئی)
کورم پورا ہے لہذا کارروائی شروع کی جاتی ہے۔

نشان زدہ سوالات اور اُن کے جوابات

(۔۔۔جاری)

جناب قائم مقام سپیکر: اگلا سوال نمبر 2016 محترمہ فوزیہ ایوب قریشی صاحبہ کا ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں لہذا اس سوال کو dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال نمبر 2017 بھی محترمہ فوزیہ ایوب قریشی صاحبہ کا ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں لہذا اس سوال کو بھی dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال نمبر 2296 قاضی احمد سعید صاحب کا ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں لہذا اس سوال کو dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال نمبر 2306 ڈاکٹر نوشین حامد صاحبہ کا ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں لہذا اس سوال کو pending کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال نمبر 2519 محترمہ نگہت شیخ صاحبہ کا ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں لہذا اس سوال کو dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال نمبر 2894 چودھری محمد یوسف کسیلیہ صاحب کا ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں لہذا اس سوال کو dispose of کیا جاتا ہے۔۔۔

وزیر اوقاف و مذہبی امور (میاں عطاء محمد خان مانیکا): جناب سپیکر! میری ایک تجویز ہے اگر آپ پسند کریں یا مناسب سمجھیں یہاں پر سوال کرنے والے تو ہیں نہیں، مہربانی کر کے سب کو پڑھا ہوا تسلیم کر کے اپنی بھی خلاصی کروائیں اور میری بھی۔۔۔

جناب قائم مقام سپیکر: جی، نہیں۔ اگلا سوال نمبر 2937 محترمہ نبیلہ حاکم علی خان صاحبہ کا ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں لہذا اس سوال کو pending کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال جناب محمد ارشد ملک (ایڈووکیٹ) صاحب کا ہے، سوال نمبر بولیں ۔

جناب محمد ارشد ملک (ایڈووکیٹ): جناب سپیکر! شکریہ۔ سوال نمبر 3556 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب قائم مقام سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

ساہیوال: مزارات کی آمدن اور تعداد سے متعلقہ تفصیلات

*3556: **جناب محمد ارشد ملک (ایڈووکیٹ):** کیا وزیر اوقاف ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ضلع ساہیوال میں کتنے اور کون کون سے مزارات ہیں، کتنے مزارات محکمہ اوقاف کی تحویل میں اور کتنے گدی نشینوں کے پاس ہیں؟

(ب) جو مزارات محکمہ اوقاف کی تحویل میں ہیں ان کی سالانہ آمدن مزار وار کتنی ہے؟

(ج) ان مزارات پر سرکاری سکیورٹی کے کیا انتظامات ہیں، کیا زائرین کے لئے ان درباروں پر سرکاری طور پر لنگر کا انتظام ہے؟

وزیر اوقاف و مذہبی امور (میاں عطاء محمد خان مانیکا):

(الف) ضلع ساہیوال میں تقریباً اٹھارہ عدد مزارات محکمہ اوقاف کے زیر انتظام و انصرام ہیں جبکہ مجاوران / گدی نشینوں کے زیر کنٹرول مزارات کا کوئی ریکارڈ محکمہ کے پاس دستیاب نہ ہے۔ ان مزارات کی مکمل تفصیل بصورت گوشوارہ بر فلیگ (الف) معزز ایوان کی میز پر فراہم کر دی گئی ہے۔

(ب) ان مزارات سے مالی سال 14-2013 کے دوران مبلغ -/1,40,19,525 روپے کی آمدن حاصل ہوئی مزار وار آمدن کی تفصیل بصورت گوشوارہ بر فلیگ (ب) معزز ایوان کی میز پر فراہم کر دی گئی ہے۔

(ج) محکمہ اوقاف کے زیر انتظام وانصرام مزارات کی سکیورٹی کے اقدامات ان مزارات کی حساسیت کو مد نظر رکھتے ہوئے کی جاتی ہے۔ ضلع ساہیوال میں محکمانہ زیر انتظام وانصرام مزارات میں سے دربار حضرت خواجہ محمد پناہ کمیر اور دربار حضرت بابا مست حساس نوعیت کے ہیں۔ ان مزارات پر سکیورٹی کے حوالے سے محکمہ اوقاف اور محکمہ پولیس کی طرف سے سکیورٹی گارڈز / کانسٹیبلز تعینات ہیں۔ ضلع ساہیوال میں محکمانہ تحویل میں لئے گئے کسی بھی مزار پر روزانہ لنگر کی تقسیم کی روایت موجود نہ ہونے کی وجہ سے سرکاری طور پر بھی اس کو برقرار رکھنے کے لئے کوئی انتظام نہ ہے۔ تاہم ایام عرس کے دوران محکمہ اور زائرین کی طرف سے وسیع تر لنگر کا انتظام ہوتا ہے۔

جناب قائم مقام سپیکر: کوئی ضمنی سوال ہے؟

جناب محمد ارشد ملک (ایڈووکیٹ): جناب سپیکر! میں نے اپنے سوال کے جز (الف) میں پوچھا تھا کہ ضلع ساہیوال میں کتنے اور کون کون سے مزارات ہیں، کتنے مزارات محکمہ اوقاف کی تحویل میں اور کتنے گدی نشینوں کے پاس ہیں؟ اس کا جواب یہ دیا ہے کہ ضلع ساہیوال میں تقریباً 18 عدد مزارات محکمہ اوقاف کے زیر انتظام وانصرام ہیں جبکہ مجاوران / گدی نشینوں کے زیر کنٹرول مزارات کا کوئی ریکارڈ محکمہ کے پاس دستیاب نہ ہے۔ ان مزارات کی مکمل تفصیل بصورت گوشوارہ بر فلیگ (الف) معزز ایوان

کی میز پر فراہم کر دی گئی ہے۔ میرے پاس وہ تفصیل نہیں ہے مجھے وہ تفصیل فراہم کر دی جائے تاکہ میں اس کو پڑھ سکوں۔

جناب قائم مقام سپیکر: منسٹر صاحب!اس کی تفصیل ان کو فراہم کر دیں۔

وزیر اوقاف و مذہبی امور (میاں عطاء محمد خان مانیکا): جناب سپیکر!ان کو تفصیل دے دی ہے۔ انہوں نے سوال کیا تھا کہ گدی نشینوں کے کنٹرول میں کون سے مزارات ہیں؟ظاہر ہے کہ گدی نشینوں کے کنٹرول میں جو مزارات ہیں وہ ہمارے کنٹرول میں تو نہیں ہیں اس بارے میں معلومات حاصل کر کے معزز ممبر کو پہنچا دی جائیں گی۔

جناب قائم مقام سپیکر: ملک صاحب!آپ کو detail دے دی جائے گی۔

جناب محمد ارشد ملک (ایڈووکیٹ): جناب سپیکر! مجھے ابھی یہ detail موصول ہوئی ہے لیکن یہ میرے سوال کی نہیں ہے بلکہ مجھے سوال نمبر 3568 کی detail دے دی گئی ہے۔

جناب قائم مقام سپیکر: ان کے پاس ابھی detail موجود نہیں ہے وہ بعد میں آپ کو دے دیں گے۔

جناب محمد ارشد ملک (ایڈووکیٹ): جناب سپیکر!اس میں لکھا ہوا ہے کہ وہ تفصیل دے دی گئی ہے۔

جناب قائم مقام سپیکر: منسٹر صاحب!یہ تفصیل کہاں ہے؟

وزیر اوقاف و مذہبی امور (میاں عطاء محمد خان مانیکا): جناب سپیکر!یہ ان مزاروں کا لکھا ہوا ہے جو محکمے کی تحویل میں ہیں جبکہ انہوں نے محکمے کی تحویل کے علاوہ جو مزارات گدی نشینوں کے پاس ہیں اس کی تفصیل مانگی ہے۔

جناب قائم مقام سپیکر: ملک صاحب!اس کا جواب پڑھیں یہ لکھا ہوا ہے کہ گدی نشینوں کے زیر کنٹرول مزارات کا کوئی ریکارڈ محکمہ کے پاس دستیاب نہ ہے۔ اِس وقت ان کے پاس detail نہیں ہے البتہ باقی اٹھارہ مزارات جو محکمہ اوقاف کے زیر انتظام ہیں اس کی detail ہے۔

جناب محمد ارشد ملک (ایڈووکیٹ): جناب سپیکر!اس سوال کے جز(ب) میں پوچھا گیا تھا کہ جو مزارات محکمہ اوقاف کی تحویل میں ہیں ان کی سالانہ آمدن مزار وار کتنی ہے؟ یہ آمدن بتا دی گئی ہے۔ میری منسٹر صاحب سے گزارش ہے کہ یہ جتنی آمدن ایک کروڑ 40 لاکھ 19 ہزار 525 روپے ہوئی ہے اس سے ساہیوال کے درباروں پر کتنا خرچہ کیا گیا ہے؟

جناب قائم مقام سپیکر: منسٹر صاحب!اس کی کوئی detail ہے؟

وزیر اوقاف و مذہبی امور (میاں عطاء محمد خان مانیکا): جناب سپیکر! گزارش یہ ہے کہ انہوں نے یہ سوال کیا ہی نہیں۔ انہوں نے سوال کیا تھا کہ کتنی آمدنی حاصل ہوتی ہے؟ اگر یہ پوچھنا چاہتے ہیں کہ وہ آمدنی کس طرح خرچ کی جاتی ہے تو اس بارے میں ان کو پھر نیا سوال کرنا چاہئے ہم اس کا جواب حاضر کر دیں گے۔

جناب محمد ارشد ملک (ایڈووکیٹ): جناب سپیکر! جز (ج) میں پوچھا گیا تھا کہ کیا زائرین کے لئے ان درباروں پر سرکاری طور پر لنگر کا انتظام ہے؟ میری آپ کے توسط سے منسٹر صاحب سے گزارش ہے کہ کیا ایک کروڑ 40 لاکھ روپے کی سالانہ آمدن جس دربار سے ہو رہی ہے وہاں پر یہ کوئی لنگر دینے کا ارادہ رکھتے ہیں؟

جناب قائم مقام سپیکر: جی، منسٹر صاحب! کوئی ارادہ ہے؟

وزیر اوقاف و مذہبی امور (میاں عطاء محمد خان مانیکا): جناب سپیکر! گزارش یہ ہے کہ یہ آمدنی صرف ایک دربار کی نہیں ہے یہ درباروں کی آمدنی ہے جو ضلع ساہیوال میں واقع ہیں۔ اب اس میں یہ ہے کہ روزانہ لنگر کی روایت اکثر نہیں پائی جاتی۔ ان مزارات کے جو بزرگان ہیں ان کے عرس کے موقع پر وسیع لنگر کا انتظام ہوتا ہے کیونکہ زیادہ زائرین اس وقت ہی آتے ہیں۔ بقیہ دنوں میں روزانہ لنگر پکانے کی روایت موجود نہیں ہے۔

جناب محمد ارشد ملک (ایڈووکیٹ): جناب سپیکر! منسٹر صاحب نے جو فرمایا ہے ہم اس کو سرِ خم تسلیم کرتے ہیں۔۔۔

جناب قائم مقام سپیکر: یہ آخری ضمنی سوال ہے۔

جناب محمد ارشد ملک (ایڈووکیٹ): جناب سپیکر! میرا آخری ضمنی سوال یہ ہے کہ آپ دیکھیں کہ اس سوال میں ساہیوال کے سارے درباروں کی آمدن لکھی گئی ہے۔ حضرت خواجہ محمد پناہ کمیر میں جو عرس ہوتا ہے وہاں سے ایک ہی دربار سے محکمہ کو کروڑ روپے کی آمدن ہوتی ہے۔۔۔

جناب قائم مقام سپیکر: یہ ایک دربار سے آمدن نہیں ہے بلکہ تمام درباروں کی بات کی ہے۔

جناب محمد ارشد ملک (ایڈووکیٹ): جناب سپیکر! یہ میرے حلقے میں واقع ہے اس لئے مجھے پتا ہے کہ اس کی آمدن کتنی ہے۔ اس کی round about ایک کروڑ روپے کی سالانہ آمدن ہے اور جب پچھلی بار وہاں میلہ لگا تو میں نے سیکرٹری صاحب سے پوچھا کہ میلے کے دوران زائرین کے لئے لنگر کا انتظام کتنا ہے؟

انہوں نے کہا کہ اس کی 15 ہزار روپے کی sanction ہوئی ہے۔ میری یہ گزارش ہے کہ سال بعد ایک میلہ پوری عقیدت سے لگتا ہے، ہم منسٹر صاحب کی یہ بات مانتے ہیں کہ ہر روز لنگر کا انتظام نہیں کیا جا سکتا لیکن سال بعد جو میلہ لگتا ہے یہ مہربانی کریں اور اس میں maximum انتظام کروا دیں۔

جناب قائم مقام سپیکر: جی، منسٹر صاحب!

وزیر اوقاف و مذہبی امور (میاں عطاء محمد خان مانیکا): جناب سپیکر! معزز ممبر یہ بات میرے نوٹس میں کبھی نہیں لے کر آئے حالانکہ یہ ساہیوال سے ہیں اور مجھے اکثر ملتے رہتے ہیں۔ ان کا فرض بنتا تھا وہ اس چیز کو point out کرتے چونکہ انہوں نے آج اس کا ذکر کیا ہے تو ہم ان کے مشورے کے ساتھ حضرت محمد پناہ کمیر صاحب کے عرس کے موقع پر جو گرانٹ ہے اس کو revise کریں گے اور اس مزار کے شایان شان grant sanction کی جائے گی تاکہ اگلے برس جب عرس ہو تو صحیح معنوں میں زائرین کی خدمت ہو سکے۔

جناب قائم مقام سپیکر: بہت شکریہ

جناب محمد ارشد ملک (ایڈووکیٹ): جناب سپیکر! میں منسٹر صاحب کا بہت مشکور ہوں۔

جناب قائم مقام سپیکر: اگلا سوال جناب شہزاد منشی صاحب کا ہے۔

جناب شہزاد منشی: جناب سپیکر! سوال نمبر 3581 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب قائم مقام سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

لاہور: رائیونڈ میں محکمہ اوقاف کی اراضی سے متعلقہ تفصیلات

*3581: **جناب شہزاد منشی:** کیا وزیر اوقاف از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تحصیل رائیونڈ لاہور اور حلقہ پی پی-159، 160، 161 اور 162 میں محکمہ اوقاف کی اراضی اور دیگر پراپرٹی کمرشل کتنی اور کہاں کہاں واقع ہے؟

(ب) سال 12-2011 اور 13-2012 کے دوران کتنی آمدن سال وار محکمہ اوقاف کو ہوئی ہے؟

(ج) اس وقت ان علاقہ جات میں محکمہ کی اراضی اور دیگر پراپرٹی پر کس کس نے قبضہ کر رکھا ہے، ان ناجائز قابضین کے نام اور زیر قبضہ پراپرٹی اور زمین کی تفصیل بتائیں؟

(د) کیا حکومت ان سے پراپرٹی و زمین واگزار کروانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک؟

وزیر اوقاف و مذہبی امور (میاں عطاء محمد خان مانیکا):

(الف) فہرست بر فلیگ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) فہرست بر فلیگ (ب) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) فہرست بر فلیگ (ج) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) وقف پراپرٹی پر ناجائز قابضین سے بذریعہ پولیس فورس واگزار کرانے کی کوشش کی جاری ہے۔

جناب قائم مقام سپیکر: کوئی ضمنی سوال ہے؟

جناب شہزاد منشی: جناب سپیکر! میرا ضمنی سوال جز (ج) کے بارے میں ہے کہ اس پراپرٹی پر دو سو سے زائد لوگوں نے قبضہ کیا ہوا ہے۔ میں وزیر صاحب سے یہ پوچھنا چاہوں گا کہ یہ جو دو سو سے زیادہ لوگ ہیں جنہوں نے قبضہ کیا ہوا ہے اور وہاں اپنی اپنی رہائش بنالی ہیں کیا محکمہ ان سے وہ جگہ واپس لینے کا ارادہ رکھتا ہے یا ان سے کوئی معاوضہ لینے کے لئے کچھ کر رہا ہے؟

جناب قائم مقام سپیکر: جی، منسٹر صاحب!

وزیر اوقاف و مذہبی امور (میاں عطاء محمد خان مانیکا): جناب سپیکر! جہاں تک یہ بات ہے کہ محکمہ کی شہری اور دیہی جائیدادوں پر لوگوں کا قبضہ ہے تو اس بات کو میں تسلیم کرتا ہوں۔ یہ کوئی پچھلے ایک سال میں نہیں ہوا بلکہ پچپن سالوں سے اس کا ایک چکر چل رہا ہے اور ملک میں کسی کو کوئی پوچھنے والا نہیں ہے۔ میں آپ کو شور کوٹ کی مثال دیتا ہوں کہ وہاں پر 252 مربع پر ناجائز قابض ہیں اور سپریم کورٹ کا فیصلہ ہمارے حق میں ہو گیا ہے لیکن وہاں محکمے کو عملی طور پر کوئی جانے نہیں دیتا۔ میں نے تو یہ بھی کہا ہے کہ سول ججوں کے stay orders سے ہماری جان چھڑائیں۔ State کی پراپرٹی پر ناجائز قبضے کا اختیار کسی کو نہیں ہونا چاہئے کہ وہ stay order دے دے۔ ہر روز ہم stay orders face کرتے ہیں اور اگر اس کے بعد ان کو کوئی چھیڑے تو Contempt of Court face کرتے ہیں لیکن اس کے باوجود محکمہ ایک پالیسی بنا رہا ہے وہ ہم چند دنوں تک وزیر اعلیٰ کی منظوری کے لئے بھیج دیں گے۔ ہم نے تہیہ کر رکھا ہے کہ محکمہ کے کسی دیہی رقبے، زرعی رقبے، غیر آباد رقبے، شہری رقبے، شہری مکان اور شہری دکان پر اگر کوئی ناجائز قابض ہے تو اس کو نکالنا ہے۔ ہمیں وزیر اعلیٰ کی support چاہئے ان کی

خدمت میں ہم وہ پالیسی پیش کر دیں گے اور مجھے یقین ہے کہ ہمیں administrative support مہیا ہو جائے گی۔

جناب قائم مقام سپیکر: جی، منشی صاحب!

جناب شہزاد منشی: جناب سپیکر! جیسا کہ منسٹر صاحب نے بتایا کہ پچپن سالوں سے یہ سلسلہ جاری وساری ہے اور بہت سے لوگ پچپن سال سے وہاں پر آباد کار ہیں چاہے وہ کمرشل رقبہ ہے، چاہے رہائشی ہے یا دیہی ہے لیکن یہ لوگ جو اُس وقت سے قابض ہیں کیا یہ اُن کے گھروں کو demolish کریں گے یا اُن سے پراپرٹی کا معاوضہ لیں گے کیا یہ بھی ان کی پالیسی کا حصہ ہے؟

جناب قائم مقام سپیکر: جی، منسٹر صاحب!

وزیر اوقاف و مذہبی امور (میاں عطاء محمد خان مانیکا): جناب سپیکر! اس میں دیکھنے والی بات یہ ہے کہ اگر ناجائز قابض ہے تو پھر اس کا کوئی حق نہیں ہے، حقوق کے لحاظ سے وہ فارغ ہے لیکن جیسے انہوں نے فرمایا ہے تو انسانی ہمدردی کے پہلو سے ہم دیکھیں گے کہ قواعد وضوابط کی روشنی میں لمبی لیز پر دیا جائے یا کیا کیا جائے کہ ان کے مکان بھی بچ جائیں، محکمے کا قبضہ بھی ہو جائے اور محکمے کو وہاں سے کچھ آمدنی بھی ہو جائے۔ یہ سب examine کرنے کے بعد کریں گے، ہم ویسے کسی کا مکان نہیں گرائیں گے۔

جناب قائم مقام سپیکر: جی، بہت شکریہ

شیخ علاؤالدین: جناب سپیکر! میرا ضمنی سوال ہے۔

جناب قائم مقام سپیکر: جی، شیخ صاحب! فرمائیں۔

شیخ علاؤالدین: جناب سپیکر! شکریہ۔ منسٹر صاحب سے میرا سوال یہ ہے کہ محکمے کی اربوں کی جگہ دہلی مسلم ہوٹل انار کلی میں ہے۔ ابھی منسٹر صاحب نے بڑی اچھی بات کہی کہ یہ ان کو واگزار کرانا چاہ رہے ہیں۔ اس سے کم از کم initially پانچ کروڑ روپے سالانہ کی آمدن ہو سکتی ہے تو کیا محکمہ کوئی ارادہ رکھتا ہے کہ اس پراپرٹی کو کسی طریقے سے مصرف میں لایا جائے؟

جناب قائم مقام سپیکر: جی، منسٹر صاحب!

وزیر اوقاف و مذہبی امور (میاں عطاء محمد خان مانیکا): جناب سپیکر! میں فاضل ممبر کا شکر گزار ہوں کہ انہوں نے لاہور کے ایک انتہائی بڑے مسئلے کی طرف نشاندہی کی ہے۔ یہ جائیداد محکمے کی ہے،

litigation میں ہے ، محکمہ بھی بیکار بیٹھا ہے، فیصلہ کرنے والے فیصلہ نہیں کرتے اور معاملات کو لٹکائے ہوئے ہیں جب تک عدالتی فیصلہ نہیں ہو جاتا ہم اس وقت تک وہاں داخل نہیں ہو سکتے۔

شیخ علاؤالدین: جناب سپیکر! میں آپ کے توسط سے منسٹر صاحب سے عرض کروں گا کہ واقعی یہ بات پہلے کی تھی اور چیف منسٹر صاحب کے سامنے بھی ہوئی ہے کہ آپ ان سے out of turn and out of court بات کر لیں اور ان کو کچھ rights دے دیں۔ مجھے پتا ہے کہ وہ لوگ کون ہیں اور ان کا چھوٹے سے حصہ پر قبضہ ہے۔ یہ محکمہ کی بہت بڑی آمدنی کا باعث بن سکتا ہے۔

جناب قائم مقام سپیکر: شیخ صاحب! یہ تو بعد کی بات ہے۔ آپ منسٹر صاحب کے ساتھ بیٹھ کر یہ بات کر سکتے ہیں اور منسٹر صاحب نے جواب دے دیا ہے کہ معاملہ کورٹ میں ہے۔

وزیر اوقاف و مذہبی امور (میاں عطاء محمد خان مانیکا): جناب سپیکر! میں ان کی تجویز سے اتفاق کرتا ہوں اور کل ہی ایک کمیٹی بناؤں گا۔۔۔

جناب قائم مقام سپیکر: جی، شیخ صاحب کو بھی اس کمیٹی میں شامل کریں۔

وزیر اوقاف و مذہبی امور (میاں عطاء محمد خان مانیکا): جناب سپیکر! شیخ صاحب کی سربراہی میں کمیٹی بناؤں گا یہ نیک کام ہے اور وہ اس میں بسم اللہ کریں۔

جناب قائم مقام سپیکر: بہت شکریہ۔ اگلا سوال نمبر 3584 جناب جعفر علی ہوچہ صاحب کا ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں لہذا اس سوال کو dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال نمبر 3965 جناب محمد نعیم انور صاحب کا ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں لہذا اس سوال کو بھی dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال مخدوم سید مرتضیٰ محمود صاحب کا ہے۔

قاضی عدنان فرید: جناب سپیکر! on his behalf.

جناب قائم مقام سپیکر: جی، قاضی صاحب! فرمائیں۔

قاضی عدنان فرید: جناب سپیکر! سوال نمبر 3990 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔ (معزز ممبر نے مخدوم سید مرتضیٰ محمود کے ایماء پر طبع شدہ سوال دریافت کیا)

جناب قائم مقام سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

ضلع رحیم یار خان: محکمہ اوقاف کی اراضی سے متعلقہ تفصیلات

*3990: مخدوم سید مرتضیٰ محمود: کیا وزیر اوقاف از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) محکمہ اوقاف کی ضلع رحیم یار خان میں کس کس جگہ کتنی اراضی ہے، تحصیل وار تفصیل سے آگاہ کیا جائے؟

(ب) کتنی اراضی آباد اور کتنی بنجر و غیر آباد ہے؟

(ج) اس اراضی سے کتنی آمدن سالانہ ہو رہی ہے، تحصیل وار تفصیل بتائی جائے؟

(د) کتنی اراضی ناجائز قابضین کے پاس ہے، ان قابضین کے نام وپتاجات مع اراضی کی تفصیلات بتائی جائیں؟

(ہ) کتنی اراضی ٹھیکہ / لیز/پٹہ پر دی گئی ہے اور کتنے ٹھیکہ پر دی گئی ہے، تحصیل وار تفصیل سے اس ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

وزیر اوقاف و مذہبی امور (میاں عطاء محمد خان مانیکا):

(الف) محکمہ اوقاف کی ضلع رحیم یار خان میں کل وقف اراضی 14179 ایکڑ چھ کنال دس مرلے ہے جس میں سے تحصیل خانپور میں 8250 ایکڑ تین کنال چودہ مرلے، تحصیل لیاقت پور میں 2391 ایکڑ دو کنال بارہ مرلے تحصیل رحیم یار خان میں 3272 ایکڑ ایک کنال سات مرلے اور تحصیل صادق آباد میں 265 ایکڑ چھ کنال 17 مرلے واقع ہے جس کی تحصیل و موضع وار تفصیل بر فلیگ (الف) معزز ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) محکمہ اوقاف کی ضلع رحیم یار خان سال کل 13850 ایکڑ پانچ کنال تین مرلے اراضی کاشتہ ہے اور 328 ایکڑ نو کنال سات مرلے اراضی غیر کاشتہ یا بنجر دریا برد ہے جس کی موضع وار تفصیل بر فلیگ (ب) معزز ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) ضلع رحیم یار خان میں ان اراضیات سے گزشتہ سال کل مبلغ-/4,59,63,707 روپے سالانہ آمدن موصول ہوئی ہے۔ تحصیل وار آمدن کی تفصیل بر فلیگ (ج) معزز ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) ضلع رحیم یار خان میں محکمہ اوقاف کی کل اراضی 169 ایکڑ تین کنال 17 مرلے ناجائز قابضین کے قبضہ میں ہے ان قابضین کے نام معہ اراضی کی تفصیل بر فلیگ (د) معزز ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ) وقف اراضیات سالانہ پٹہ پر نیلام کی جاتی ہے۔ سال 14۔2013 کے دوران کل وقف اراضی تعدادی 9654 ایکڑ سات کنال ایک مرلہ نیلام کی گئی اور 3022 ایکڑ دو کنال پانچ مرلہ رقبہ کی محکمانہ پالیسی کے مطابق توسیع میعاد پٹہ کی گئی جن سے کل مبلغ۔/4,59,63,707 روپے سالانہ آمدن موصول ہوئی۔ تحصیل وار تفصیل بر فلیگ (ج) معزز ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

جناب قائم مقام سپیکر: کوئی ضمنی سوال؟

قاضی عدنان فرید: جناب سپیکر! اس سوال کے جز (ہ) میں محکمہ کی طرف سے جواب آیا ہے کہ محکمہ کی وقف اراضی جو 9654 ایکڑ ہے اس میں 3022 ایکڑ اس کے علاوہ ہے اور اس کی کل آمدنی 4 کروڑ 60 لاکھ روپے ہو رہی ہے۔ اگر آپ اس کی فی ایکڑ آمدن بنائیں تو وہ تقریباً 35 سے 36 سو روپے کے لگ بھگ بنتی ہے اور کچھ رقبہ قابضین کے پاس ہے وہ الگ ہے لیکن جو available رقبہ ہے کیا اس بارے میں کوئی اس قسم کا پلان بنایا جائے گا جس سے اس آمدن کو بڑھا دیا جائے؟ اگر ہم عام رقبوں کو دیکھیں تو جو نہروں سے کاشت نہیں بھی ہوتے تو ان کی بھی سالانہ مستاجری جسے ٹھیکہ کہتے ہیں وہ بھی تقریباً کسی بھی جگہ پر 30 سے 35 ہزار روپے فی ایکڑ ہے تو کیا محکمہ کے زیر غور ایسا کوئی پلان ہے جس سے اس کی آمدن کو بڑھایا جائے؟

جناب قائم مقام سپیکر: جی، منسٹر صاحب!

وزیر اوقاف و مذہبی امور (میاں عطاء محمد خان مانیکا): جناب سپیکر! یقیناً تجویز ہے اور اس پر عمل کرتے ہوئے محکمہ نے تمام ڈی سی اوز کو خط لکھا ہے کہ آپ کے ضلع میں اوسط پٹہ کیا ہے؟ یہ بات معزز ممبر کی درست ہے کیونکہ اوسط پٹہ کچھ ہوتا ہے لیکن لوگ جو محکمہ سے بولی یا نیلامی میں رقبہ لے جاتے ہیں اس کا محکمہ کو چوتھا حصہ بھی نہیں ملتا۔ انشاء اللہ تعالیٰ ہم یہ کوشش کر رہے ہیں کیونکہ آئندہ جو ہماری بولی یا نیلامی ہونے والی ہے، ڈی سی اوز صاحبان نے کچھ اضلاع سے رپورٹیں بھیج دی ہیں اور ہم نے کچھ اضلاع کو دوبارہ خط لکھے ہیں کہ آپ ہمیں اپنے ضلع سے جلد از جلد تحصیل وار اوسط پٹہ بھیج دیں تاکہ ہم آئندہ یہ شرط لگا دیں کہ اس سے کم ریٹ پر زمین نہیں دینی۔

قاضی عدنان فرید: جناب سپیکر! منسٹر صاحب نے اس کی ٹھیک وضاحت کی ہے لیکن میری گزارش یہ ہے کہ اس میں انہوں نے ایک یہ بھی بات لکھی ہے کہ کچھ اراضی محکمہ کی پالیسی کے مطابق دی گئی

ہے،ایک رپورٹ تو ڈی سی اوز صاحبان ان کو بھیجیں گے لیکن جو محکمہ کی پالیسی ہے کیا اس کو بھی revise کرنے کا کوئی پلان ہے کیونکہ کچھ اراضی تین ہزار ایکڑ کے قریب توسیع پٹہ پر دی ہوئی ہے۔اس میں بڑی خوشی کی بات ہو گی اگر چوتھا حصہ بھی وصول ہو جائے لیکن افسوس اس بات کا ہے کہ چوتھا حصہ تو کیا دسواں حصہ بڑی مشکل سے وصول ہو رہا ہے۔اگر آپ یہ assurance دے دیں تو مہربانی ہو گی۔

وزیر اوقاف و مذہبی امور (میاں عطاء محمد خان مانیکا): جناب سپیکر!یہ بات درست فرما رہے ہیں مجھے اس بات کا خود احساس ہے کہ جتنا ملنا چاہئے وہ نہیں مل رہا۔میں نے تو کہا ہے اس کا چوتھا حصہ بھی ہمیں نہیں ملتا یہ بات درست ہے ہم ڈی سی اوز صاحبان کی رپورٹ کی روشنی میں ایک قدغن لگائیں گے کہ اس سے کم رقم نیلامی پر رقبہ کسی کو نہیں دینا۔

جناب سپیکر!دوسری بات یہ ہے کہ محکمہ کی پالیسی یہ ہے کہ جو ایک سال کے لئے ایک بار پٹہ لے لے تو اس کا پٹہ 25 فیصد بڑھا کر دو سال مزید extend کیا جاتا ہے۔اس کے علاوہ مزید کچھ اور بھی ہے ہم وہ پالیسی بھی revise کر رہے ہیں تاکہ محکمہ کا interest save ہو،کسی اور کا نہ ہو۔

محترمہ نگہت شیخ: جناب سپیکر!میرا ضمنی سوال ہے۔

جناب قائم مقام سپیکر: جی،یہ آپ کا آخری ضمنی سوال ہے۔

محترمہ نگہت شیخ: جناب سپیکر!جز (د) میں کہا گیا ہے کہ 169 ایکڑ 3 کنال 17 مرلے اراضی پر ناجائز قبضہ ہے تو میرا ضمنی سوال یہ ہے کہ یہ قبضہ کب سے ہے اور اب تک محکمہ نے قبضہ واگزار کرانے کے لئے کیا اقدامات کئے ہیں؟

جناب قائم مقام سپیکر: جی،منسٹر صاحب!وہ جز (د) کی بات کر رہی ہیں۔

وزیر اوقاف و مذہبی امور (میاں عطاء محمد خان مانیکا): جناب سپیکر!ضلع رحیم یار خان کی اراضی کے بارے میں سوال ہے؟

محترمہ نگہت شیخ: جی۔

وزیر اوقاف و مذہبی امور (میاں عطاء محمد خان مانیکا): جناب سپیکر!ضلع رحیم یار خان میں محکمہ اوقاف کی کل اراضی 169 ایکڑ 3 کنال 17 مرلے ناجائز قابضین کے قبضہ میں ہے ان قابضین کے نام مع اراضی کی تفصیل بر فلیگ (د) معزز ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔اب اس میں عرض یہ ہے کہ لوگ قابض ہو جاتے ہیں،stay order لے لیتے ہیں اور معاملات کو لٹکا دیتے ہیں۔ہم بالخصوص اس پر کل ہی

توجہ کریں گے کہ ضلع رحیم یار خان میں اس رقبہ پر کون ناجائز قابض ہے اور اس کا individually status کیا ہے کیونکہ ایک آدمی تو ہو گا نہیں اور کئی آدمی ہیں۔ ہمیں اس سے پتہ مل رہا ہے یا نہیں؟ ہم یہ معلوم کر کے معزز ممبر کو اس کی تفصیل کل ہی فراہم کر دیں گے۔

جناب قائم مقام سپیکر: یہ کب سے قابض ہیں؟ آپ نے کہا ہے کہ اس کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

وزیر اوقاف و مذہبی امور (میاں عطاء محمد خان مانیکا): جناب سپیکر! قابض ہونے کی تاریخ نہ کسی نے پوچھی ہے، اگر پوچھیں گے تو ہم وہ بھی آپ کو بتا دیں گے۔

جناب قائم مقام سپیکر: جی، محترمہ یہی پوچھ رہی ہیں۔ آپ کے پاس اس کی detail ہے؟

وزیر اوقاف و مذہبی امور (میاں عطاء محمد خان مانیکا): جناب سپیکر! ضلع رحیم یار خان کے متعلق تفصیل یہی ہے کیونکہ انہوں نے پوچھا تھا کہ کل کتنی اراضی ہے، اس پر ناجائز قابضین کے نام دے دیں تو وہ سب کے نام دے دیئے ہیں۔ اگر مزید تفصیل چاہئے تو پھر انہیں بتانا پڑے گا کہ انہیں اور کیا تفصیل چاہئے؟

جناب قائم مقام سپیکر: جی، وہ کب سے قابض ہیں؟ چلیں! محترمہ کو اس کی تفصیل دے دیں۔ اگلا سوال سردار شہاب الدین خان صاحب کا ہے۔

سردار شہاب الدین خان: جناب سپیکر! سوال نمبر 3991 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب قائم مقام سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

ضلع لیہ: محکمہ اوقاف کی اراضی سے متعلقہ تفصیلات

*3991: **سردار شہاب الدین خان:** کیا وزیر اوقاف از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) محکمہ اوقاف کی ضلع لیہ میں کس کس جگہ کتنی اراضی ہے، تحصیل وار تفصیل بتائی جائے؟

(ب) کتنی اراضی آباد اور کتنی بنجر و غیر آباد ہے؟

(ج) اس اراضی سے کتنی آمدن سالانہ ہو رہی ہے؟

(د) کتنی اراضی ناجائز قابضین کے پاس ہے، ان قابضین کے نام و پتاجات مع اراضی کی تفصیلات بتائی جائے؟

(ہ) کتنی اراضی لیز/ ٹھیکہ پر دی گئی ہے اور کتنے ٹھیکہ پر دی گئی ہے، تحصیل وار تفصیل بتائی جائے؟

وزیر اوقاف و مذہبی امور (میاں عطاء محمد خان مانیکا):

(الف) محکمہ مسلم اوقاف کی ضلع لیّہ میں اراضی کی تحصیل وار تفصیل بصورت گوشوارہ بر نشان (الف) معزز ایوان کی میز پر فراہم کر دی گئی ہے۔

(ب) ضلع لیّہ میں کل اراضی 250 ایکڑ گیارہ مرلے ہے جس میں سے 164 ایکڑ چھ کنال پانچ مرلے آباد زرعی اراضی ہے اور 85 ایکڑ دو کنال چھ مرلے غیر آباد ہے۔ تفصیل بنجر رقبہ بصورت گوشوارہ بر نشان (ب) معزز ایوان کی میز پر فراہم کر دی گئی ہے۔

(ج) سال 14-2013 میں محکمہ اوقاف کو زرعی اراضیات کے پٹہ جات کی مد میں مبلغ -/8,87,734 روپے وصول ہوئے تھے۔

(د) دربار حضرت لعل عیسن کروڑ سے ملحقہ وقف رقبہ دو ایکڑ چار کنال دس مرلے پر ناجائز قابضین نے از تاریخ تحویل سے از قسم پختہ مکانات / دکانات تعمیر کئے ہوئے ہیں جن کی تفصیل بصورت گوشوارہ بر نشان (ج) معزز ایوان کی میز پر فراہم کر دی گئی ہے۔

(ہ) محکمہ مسلم اوقاف ضلع لیّہ کے تحصیل وار پٹہ / ٹھیکہ پر دی گئی اراضیات کی تفصیل بصورت گوشوارہ بر نشان (د)" معزز ایوان کی میز پر فراہم کر دی گئی ہے۔

جناب قائم مقام سپیکر: کوئی ضمنی سوال ہے؟

سردار شہاب الدین خان: جناب سپیکر! میں کب تک گزارش کرتا رہوں گا کہ اگر کوئی بھی جواب درست نہ ہوا۔۔۔

جناب قائم مقام سپیکر: جی، آپ بتا دیں کہ کون سا جواب درست نہیں ہے؟

سردار شہاب الدین خان: جناب سپیکر! میں یہ چیلنج کرتا ہوں کہ کبھی بھی کوئی درست جواب نہیں آیا۔ معزز وزیر موصوف میرے بزرگ بھی ہیں اور بڑے سینئر پارلیمنٹیرین بھی ہیں۔ سوال کے جز (ج) میں پوچھا گیا ہے کہ اس اراضی سے کتنی آمدنی سالانہ ہو رہی ہے؟ میں آج اس کو ہی چیلنج کر رہا ہوں کہ یہ آمدن ہو رہی ہے تو بس ٹھیک ہے، میں آگے ہی نہیں چلتا۔۔۔

جناب قائم مقام سپیکر: سردار صاحب! بات یہ ہے کہ انہوں نے جواب دیا ہوا ہے، آپ اس کو deny کر دیں۔

سردار شہاب الدین خان: جناب سپیکر! انہوں نے غلط جواب دیا ہے۔۔۔

جناب قائم مقام سپیکر: آپ بتادیں کہ اس کا صحیح جواب کیا ہے اور میں منسٹر صاحب سے پوچھتا ہوں۔ سردار صاحب! آپ اٹھ کر ان کی ہر بات کو غلط کہہ دیتے ہیں تو آپ کوئی proof تو دیں کہ یہ غلط ہے۔

سردار شہاب الدین خان: جناب سپیکر! میں جواب دیتا ہوں۔

جناب قائم مقام سپیکر: جی، فرمائیں!

سردار شہاب الدین خان: جناب سپیکر! اس کے جز (ج) میں کہا گیا ہے کہ سالانہ آمدنی 8 لاکھ 87 ہزار 734 روپے ہو رہی ہے تو میرے پاس figures ہیں only five thousand income ہوتی ہے یعنی اتنا بڑا فرق؟ میری آپ سے request ہوگی کہ آپ kindly یہ چیک کروالیں، یہاں پر زبانی جمع خرچ ہوتا ہے، ہم کب تک اس قسم کی باتیں سنتے رہیں گے۔

جناب قائم مقام سپیکر: صرف پانچ ہزار روپے income ہوتی ہے؟

سردار شہاب الدین خان: جناب سپیکر! کب تک اس معزز ایوان کے ساتھ مذاق ہوتا رہے گا؟

جناب قائم مقام سپیکر: سردار صاحب! وزیر موصوف سے اس بات کا جواب تو لے لینے دیں، جی، میاں صاحب!

سردار شہاب الدین خان: جناب سپیکر! آپ میری بات تو سن لیں۔

جناب قائم مقام سپیکر: آپ مانیکا صاحب کی بات تو سن لیں۔

وزیر اوقاف و مذہبی امور (میاں عطاء محمد خان مانیکا): جناب سپیکر! معزز ممبر بغیر کسی ثبوت کے محکمہ پر جھوٹ بولنے کا الزام لگا رہے ہیں، میں جھگڑا پیدا نہیں کرنا چاہتا بلکہ جھگڑے کو ختم کرنا چاہتا ہوں۔ معزز ممبر کل ایک بجے میرے آفس ایوان اوقاف میں تشریف لے آئیں، ان کے سامنے تمام ریکارڈ پیش کر دیا جائے گا کیونکہ میرے سامنے جو رپورٹ ہے وہ محکمہ کے نچلے افسران کی طرف سے بھیجی گئی ہے۔ میں نے بالمشافہ خود جا کر تو نہیں دیکھی، یہ تشریف لے آئیں ہم دونوں بیٹھ کر تمام ریکارڈ دیکھیں گے۔

اگر یہ اطلاع غلط ثابت ہوئی تو action لیں گے اور اگر رپورٹ غلط نہ ہوئی تو معزز ممبر کو مطمئن کر کے بھیج دیں گے۔

سردار شہاب الدین خان: جناب سپیکر! میں یہ گزارش کروں گا کہ ۔۔۔

جناب قائم مقام سپیکر: آپ کو میاں صاحب کی گارنٹی پر یقین ہونا چاہئے۔

سردار شہاب الدین خان: جناب سپیکر! اس معزز ایوان میں کب تک یہ سلسلہ چلے گا کہ منسٹر صاحب ہمیں بلائیں گے ۔۔۔

جناب قائم مقام سپیکر: سردار صاحب! ایک کام کر لیتے ہیں۔

سردار شہاب الدین خان: جناب سپیکر! میری گزارش سن لیں۔

جناب قائم مقام سپیکر: اس سوال کو pending کر لیتے ہیں۔

سردار شہاب الدین خان: جناب سپیکر! مطمئن کرنے کے لئے اگر یہی چیزیں چلتی رہیں کہ ہم مطمئن کر دیں گے، میں آج پھر یہ کہتا ہوں بلکہ ایک دو دفعہ پہلے بھی گزارش کر چکا ہوں کہ اگر میرا سوال غلط ثابت ہوا تو میں اس ایوان سے resign کرنے کے لئے تیار ہوں۔

جناب قائم مقام سپیکر: نہیں، نہیں۔

سردار شہاب الدین خان: جناب سپیکر! ایوان میں غلط جواب دیئے جاتے ہیں، بیوروکریسی ان کو غلط figures دیتی ہے، یہ نوکر شاہی یہ تخت لاہور ۔۔۔

جناب قائم مقام سپیکر: سردار شہاب الدین خان صاحب! اب آپ یہ بات نہ کریں، آپ میرے لئے بے حد قابل احترام ہیں۔

سردار شہاب الدین خان: جناب سپیکر! آپ بات تو سنیں۔

جناب قائم مقام سپیکر: آپ پہلے میری بات سنیں، وزیر اوقاف میاں عطاء محمد خان مانیکا صاحب یہاں پر بیٹھے ہوئے ہیں، آپ بھی موجود ہیں۔ میں اس سوال کو pending کر دیتا ہوں، کل آپ ان کے پاس تشریف لے جائیں، وہ آپ کو اپنے آفس میں چائے کا کپ بھی پلائیں گے اور اس کے علاوہ اس سوال کی انکوائری بھی کروا لیتے ہیں۔ اگر آپ کی بات ٹھیک ہوئی تو جس نے بھی غلط جواب بھیجا ہے اس کے خلاف

انکوائری کی جائے گی اور اگر محکمہ کی بات ٹھیک ہوئی تو آپ خود اس ایوان میں آ کر بتائیں گے کہ واقعی ان کی بات ٹھیک تھی۔

سردار شہاب الدین خان: جناب سپیکر! میں نے تو عرض کیا ہے کہ میں یہاں resign کروں گا۔

جناب قائم مقام سپیکر: نہیں، سردار صاحب! آپ سے ہم نے resign نہیں لینا۔ منسٹر صاحب! آپ اس معاملے کی انکوائری کروائیں۔ اس سوال کو pending کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال میاں طارق محمود صاحب!

میاں طارق محمود: جناب سپیکر! سوال نمبر 4002 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب قائم مقام سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

گجرات: محکمہ اوقاف کے ملازمین سے متعلقہ تفصیلات

*4002: **میاں طارق محمود:** کیا وزیر اوقاف ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع گجرات میں محکمہ اوقاف کے زیر تحویل مساجد اور مزارات کے نام اور یہ کہاں کہاں ہیں؟

(ب) ان کے سال 12-2011 اور 13-2012 کی آمدن کی تفصیل علیحدہ علیحدہ سال وار اور مسجد و مزار وار بتائیں؟

(ج) اس ضلع میں محکمہ کا کل عملہ کتنا ہے، تفصیل عہدہ اور گریڈ وار بتائیں؟

(د) اس ضلع میں محکمہ کی اراضی کتنی ہے اور کہاں کہاں ہے اور اس اراضی کی آمدن سال 12-2011 اور 13-2012 کی بتائیں؟

وزیر اوقاف و مذہبی امور (میاں عطاء محمد خان مانیکا):

(الف) ضلع گجرات میں محکمہ اوقاف کے زیر تحویل مساجد اور مزارات کی تفصیل درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	نام زیر تحویل مساجد مزارات	محل وقوع	تحصیل
1	دربار حضرت شاہدولہ ولی	شاہدولہ روڈ گجرات	گجرات
2	جامع مسجد حاجی محمد دین	شاہدولہ روڈ گجرات	گجرات
3	دربار حضرت نانگے شاہ	شاہدولہ روڈ گجرات	گجرات
4	جامع مسجد پیر حسن شاہ	شاہدولہ روڈ گجرات	گجرات
5	دبار حضرت شاہ جہانگیر	گجرات شہر	گجرات
6	دربار حضرت سائیں کرم الہیٰ	گجرات شہر	گجرات
7	جامع مسجد غوثیہ	چوک پاکستان گجرات شہر	گجرات

8	دربار حضرت شاہ حسین	گجرات شہر	گجرات
9	دربار حضرت توکل شاہ	ساکن میووال	گجرات
10	دربار حضرت طانوئ	ساکن شیخ چوگانی	گجرات
11	دربار خواجہ محمد اسحاق	ساکن چک میانہ	گجرات
12	دربار حضرت علی شاہ	ساکن چک میانہ	گجرات
13	دربار حضرت حافظ حیات	ساکن حافظ حیات	گجرات
14	دربار پیر کرم شاہ	ساکن کوٹ فتح دین	گجرات
15	دربار حضرت صابر حسین	ساکن کڑیالہ	کھاریاں
16	دربار حضرت غلام محی الدین	ساکن باولی شریف	کھاریاں
17	دربار حضرت خواجہ پیر محمد معصوم	ساکن موہری شریف	کھاریاں

(ب) سال 12-2011 اور 13-2012 کی آمدن کی تفصیل علیحدہ علیحدہ سال وار اور مسجد و مزار حسب ذیل ہے:

نمبر شمار	نام مزارات و مساجد	آمدن 12-2011	آمدن 13-2012
1	دربار حضرت شاہ دولہ ولی	-/1,03,23,030	-/1,09,58,425
2	دبار حضرت شاہ جہانگیر	-/10,33,289	-/11,61,901
3	دربار حضرت سائیں کرم الٰہی	-/17,56,700	-/18,97,300
4	دربار حضرت نانگے شاہ	-/35,615	-/39,700
5	دربار حضرت شاہ حسین	-/1,84,615	-/2,02,320
6	دربار حضرت توکل شاہ	-/5,87,140	-/6,65,240
7	دربار حضرت طانوئ	-/1,66,910	-/1,96,265
8	دربار خواجہ محمد اسحاق	-/4,02,260	-/4,63,745
9	دربار حضرت علی شاہ	-/1,12,545	-/1,31,040
10	دربار حضرت حافظ محمد حیات	-/2,01,735	-/2,36,706
11	دربار حضرت صابر حسین	-/4,35,000	-/5,60,000
12	دربار حضرت غلام محی الدین	-/14,195	-/16,330
13	دربار حضرت خواجہ محمد معصوم نقشبندی	سال 2014 میں محکمانہ تحویل میں آیا	
14	دربار پیر کرم شاہ	-/3,29,485	-/3,98,200
15	جامع مسجد حاجی محمد دین	-/4,89,607	-/5,73,377
16	جامع مسجد غوثیہ چوک پاکستان	-/5,00,088	-/8,33,391

(ج) ضلع گجرات میں تعینات عملہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

عملہ دفتر

نمبر شمار	عہدہ	گریڈ	تعداد
1	منیجر اوقاف	16	1
2	اکاؤنٹنٹ (خالی اسامی)	11	1
3	سینئر کلرک	9	1
4	رینٹ کلرک	7	1
5	نائب قاصد	2	1
	میزان		5

عملہ مساجد ومزارات

نمبر شمار	عہدہ	گریڈ	تعداد
1	زونل خطیب	17	1
2	ضلعی خطیب	16	1
3	سینئر خطیب امام	12	1
4	خطیب امام	9	2
5	امام خطیب	7	4
6	مدرس	6	3
7	نگران	2	6
8	خدام	2	6
9	چوکیدار	2	9
10	خاکروب	2	1
	میزان		34

(د) تفصیل وقت اراضیات اوران کے محاذ ہونے والی آمدن

نمبر شمار	نام جائیداد	مواضعات	رقبہ تعداد مرلے۔کنال	آمدن 12۔2011	آمدن 13۔2012
1	دربار حضرت شاہ جہانگیر	بولے / غازی کھوکھر	40--00	92,200/-	1,10,640/-
	ایضاً	گلانوالہ	21--03	29,796/-	36,000/-
	ایضاً	نبی پورہ	12--08	16,792/-	20,200/-
	ایضاً	سدا	04--16	4600/-	5520/-
	ایضاً	رنگانوالہ	38--14	---------	31,000/-
	ایضاً	ڈھینڈاکلاں	04--16	1800/-	2000/-
	ایضاً	بھون ہزاری	09--01	950/-	1100/-
	ایضاً	معین الدین پور	05--18	2870/-	3170/-
	ایضاً	لال واڑی	05--08	3375/-	3720/-
2	دربار حضرت حافظ محمد حیات	ہرداس پور	11--02	6450/-	7800/-
3	دربار حضرت توکل شاہ	میووال	65--19	24,000/-	28,800/-
	ایضاً	ٹبی پپلی	16--04	25,800/-	31,000/-
	ایضاً	بہل پور	18--02	6850/-	8400/-
	ایضاً	محمود آباد	36--02	20,520/-	24,624/-
	ایضاً	مہت پور کنگ	66--17	7500/-	8250/-
	ایضاً	بڈھا کنگ	15--12	5540/-	6100/-
4	دربار امام ناصر	سوک خورد	49--19	58,500/-	70,200/-
5	جامع مسجد راجیکے	راجیکے	116--08	2,09,352/-	2,30,288/-
	ایضاً	چکریاں	38--08	33,500/-	34,500/-
6	جامع مسجد حاجی محمد دین	کوٹلی کندو	36--10	67,500/-	81,000/-
	ایضاً	غازی کھوکھر	20--02	35,760/-	42,912/-
	ایضاً	رنگ پورہ	04--00	-----------	نیلام نہ ہوا
7	درس میاں محمد اسماعیل	کوٹ میانہ	52--10	87,600/-	1,05,120/-

جناب قائم مقام سپیکر: کوئی ضمنی سوال ہے؟

میاں طارق محمود: جناب سپیکر! جز (ب) سے متعلق میرا ضمنی سوال یہ ہے کہ انہوں نے جو لسٹ دی ہے، نمبر 13 پر دربار حضرت خواجہ محمد معصوم نقشبندی کی آمدن کے بارے میں لکھا ہوا ہے کہ سال 2014 میں یہ محکمانہ تحویل میں آیا ہے۔ میں یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ اس کو محکمانہ تحویل میں لینے کی کیا وجہ ہے اور اسے اس سے پہلے کیوں تحویل میں نہیں لیا گیا؟

جناب قائم مقام سپیکر: جی، میاں صاحب!

وزیر اوقاف و مذہبی امور (میاں عطاء محمد خان مانیکا): جناب سپیکر! معزز ممبر نے صرف اس مزار کی آمدن کے متعلق پوچھا ہے اس کا ان کو جواب مل گیا۔ اب ان کا یہ پوچھنا کہ کب تحویل میں لیا گیا کیوں لیا گیا اس کی وجوہات تو ہمیں دیکھنی پڑیں گی، اگر آپ اس سوال کو pending کرنا چاہتے ہیں تو کر دیں۔

جناب قائم مقام سپیکر: نہیں، اس سوال کو pending نہیں کرتے اگر آپ کے پاس اس کا جواب ہے تو دے دیں۔

وزیر اوقاف و مذہبی امور (میاں عطاء محمد خان مانیکا): جناب سپیکر! معزز ممبر پھر اس پر نیا سوال کریں۔

جناب قائم مقام سپیکر: میاں صاحب! اس پر آپ نیا سوال دے دیں۔

میاں طارق محمود: جناب سپیکر! اگر یہ بھی ضمنی سوال نہیں ہے تو پھر مجھے بتائیں کہ ضمنی سوال ہوتا کیا ہے؟ آپ خود دیکھ لیں کہ دربار کے بارے میں لکھا ہوا ہے کہ یہ 2014 میں محکمانہ تحویل میں لیا گیا۔ اگر 2014 میں محکمانہ تحویل میں لیا گیا ہے تو پھر اس کی کیا وجوہات ہیں پہلے تحویل میں کیوں نہیں لیا گیا، یہ تو ضمنی سوال بنتا ہے، کیسے نہیں بنتا؟

جناب قائم مقام سپیکر: میاں صاحب! دربار آپ نے کیوں محکمانہ تحویل میں لیا ہے؟

وزیر اوقاف و مذہبی امور (میاں عطاء محمد خان مانیکا): جناب سپیکر! یہ جب دربار take over کیا گیا تھا تو اس کی وجوہات بھی وہی ہیں جو محکمہ کی پالیسی ہوتی ہے کیونکہ عوام کی شکایات ہوتی ہیں، زائرین کی شکایات ہوتی ہیں اور اس کے علاوہ انتظام وانصرام کے حوالے سے بھی وجوہات ہوتی ہیں۔ عام حالات میں پبلک کی شکایات پر کارروائی عمل میں نہیں لائی جاتی یعنی جو زائرین ہوتے ہیں، معتقدین ہوتے ہیں ان کی درخواستوں پر ایسے اقدامات اٹھائے جاتے ہیں۔ اگر ان کو اس کی تفصیل چاہئے تو وہ ان کو مہیا کر دی جائے گی۔ ویسے اصولی طور پر جو وجوہات ہیں وہ میں نے عرض کر دی ہیں۔

ڈاکٹر سید وسیم اختر: جناب سپیکر! میرا ضمنی سوال ہے۔

جناب قائم مقام سپیکر: ڈاکٹر صاحب! معزز ممبر موجود ہیں۔

میاں طارق محمود: جناب سپیکر! وزیر موصوف تو عام بات کر رہے ہیں، ان کے اپنے جواب میں لکھا ہوا ہے کہ اس کی آمدن کی تفصیل علیحدہ، علیحدہ سال وار مسجد و مزار حسب ذیل ہے۔ جب انہوں نے حسب ذیل لکھا ہے تو اس کے آگے سیریل نمبر 13 پر لکھا ہے کہ دربار حضرت خواجہ محمد معصوم نقشبندی سال 2014 میں محکمانہ تحویل میں آیا۔ اب میں صرف یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ اس کی وجہ کیا ہے؟ میرے حلقہ میں اتنے عرصہ سے دربار ہے لیکن اب انہوں نے اسے take over کیا ہے، انہوں نے یہ بھی نہیں بتایا کہ رقبہ کتنا ہے، اب میرے اس سوال کو یا تو پھر pending کر لیا جائے؟

جناب قائم مقام سپیکر: نہیں، اس سوال کو pending نہیں کرتے۔

میاں طارق محمود: جناب سپیکر! اس کی تفصیل تو انہوں نے دی نہیں ہے۔

جناب قائم مقام سپیکر: اس کی تفصیل انہوں نے دے دی ہے، اب آپ نیا سوال کر لیں وہ اس کا جواب دے دیں گے۔ میاں صاحب! اس سوال کو pending نہیں کرتے۔

میاں طارق محمود: جناب سپیکر! میں صرف آپ سے یہ گزارش کر رہا ہوں کہ ۔۔۔

جناب قائم مقام سپیکر: انہوں نے محکمہ کے جو چار اصول ہیں وہ بتا دیئے ہیں۔

میاں طارق محمود: جناب سپیکر! اس کا کیا اصول ہے، میں تو specific question پوچھ رہا ہوں یہ میری constituency کا مسئلہ ہے، میں پوچھ رہا ہوں کہ اس کی کیا وجہ ہے اس کو کیوں محکمانہ تحویل میں لیا گیا ہے، اس کا جواب دیں یا پھر اس سوال کو pending کریں ایک کام تو کرنا پڑے گا، یہ تو سیدھی سادی بات ہے؟

وزیر اوقاف و مذہبی امور (میاں عطاء محمد خان مانیکا): جناب سپیکر! یہ مزار گجرات میں واقع ہے، میں نے جو وجوہات عرض کی ہیں وہی اس کی بھی وجوہات ہیں۔ محکمہ نے اپنی طرف سے یقیناً انکوائری کروائی ہوگی اور اس میں یہ بات درست پائی گئی ہے۔ معزز ممبر نے سوال میں صرف 12-2011 اور 13-2012 کی آمدنی پوچھی ہے۔ اس وقت میرے معزز ممبر کو یہ سوالات نہیں سوجھے۔ اگر آج سوجھ گئے ہیں تو یہ نئے سوالات بنا کر دے دیں ہم ان کے بھی جوابات دے دیں گے۔

جناب قائم مقام سپیکر: میاں صاحب! اگر آپ کے پاس اس کا جواب ہے تو دے دیں کہ محکمہ نے اس مزار کو کیوں take over کیا ہے؟

وزیر اوقاف و مذہبی امور (میاں عطاء محمد خان مانیکا): جناب سپیکر! انہوں نے یہ پوچھا ہی نہیں ہے تو پھر ہم ان کو کیا جواب دیں؟

میاں طارق محمود: جناب سپیکر! محکمہ کی طرف سے جواب آئے گا تو اس کے مطابق ہی ضمنی سوال کروں گا۔ میرا ضمنی سوال تو بنتا ہے، سارا ایوان بیٹھا ہوا ہے وہ سن رہا ہے، اب یہ تو میاں صاحب کی مرضی ہے کہ وہ اس کا جواب دیں یا نہ دیں؟

وزیر اوقاف و مذہبی امور (میاں عطاء محمد خان مانیکا): میاں صاحب! یہ آپ کا نیا سوال ہے آپ اس پر fresh question کریں، اگلے ہفتے جب اس سوال کی باری آئے گی تو آپ کو اس کا جواب مل جائے گا۔

جناب قائم مقام سپیکر: میاں صاحب! اب آپ نیا سوال کریں۔

سردار شہاب الدین خان: جناب سپیکر! جو سوال pending ہوتا ہے اس کا محکمہ کی طرف سے کبھی جواب بھی آتا ہے؟

جناب قائم مقام سپیکر: جی، بالکل آتا ہے۔ سردار صاحب! جس سوال کو میں pending کروں گا اس کا جواب انشاء اللہ ضرور آئے گا۔

ڈاکٹر سید وسیم اختر: جناب سپیکر! میں نے یہ پوچھنا ہے کہ اتنے سارے درباروں کی تفصیل دی گئی ہے، میں یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ دربار کی آمدن کی counting کا محکمہ کے پاس کیا طریق کار ہے؟

جناب قائم مقام سپیکر: جی، میاں صاحب!

وزیر اوقاف و مذہبی امور (میاں عطاء محمد خان مانیکا): جناب سپیکر! جو مروجہ طریقہ ہے اس کے مطابق، ہر دربار کا اس سلسلے میں ایک دن مقرر ہے۔ جو بڑے دربار ہیں وہاں پر ہفتہ میں ایک بار اور بعض درباروں میں دو ہفتوں میں ایک بار counting ہوتی ہے۔ اسی طرح ہر دربار کا دن مقرر ہے کہ کب cash boxes کھولے جائیں گے۔ اب اس کے لئے بھی یہ طے شدہ بات ہے کہ گنتی کے دن ہمارا زونل ایڈمنسٹریٹر موجود ہوتا ہے، ہمارا منیجر ہوتا ہے، جس محکمہ میں ہمارے محکمہ کا بنک اکاؤنٹ ہوتا ہے اس بنک کا منیجر یا اس کا نمائندہ وہاں پر موجود ہوتا ہے اور ضلع کی ایڈمنسٹریشن کا ایک نمائندہ بھی موجود ہوتا

ہے۔ان کے سامنے ساری گنتی کی جاتی ہے پھر اس کو چیک کیا جاتا ہے اور اس کا باقاعدہ اندراج رجسٹر میں کیا جاتا ہے۔ یہ ہماری گنتی کا طریق کار ہے،اس کے علاوہ اس کو مزید بہتر بنانے کے لئے کوئی تجویز ہے تو دے دیں، ہم اس پر غور کرنے کے لئے حاضر ہیں۔

جناب قائم مقام سپیکر: شکریہ۔ اگلا سوال نمبر 4300 محترمہ نبیلہ حاکم علی خان صاحبہ کی طرف سے ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں اس سوال کو pending کیا جاتا ہے۔ جناب امجد علی جاوید صاحب کی request پر ان کا سوال pending کیا گیا تھا۔ جناب امجد علی جاوید صاحب!

جناب امجد علی جاوید: جناب سپیکر! سوال نمبر 3568 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب قائم مقام سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

ٹوبہ ٹیک سنگھ: ضلع بھر میں اراضی سے متعلقہ تفصیلات

*3568: **جناب امجد علی جاوید:** کیا وزیر اوقاف ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ محکمہ اوقاف کی کتنی اراضی ہے؟

(ب) کتنی اراضی پر کن کن لوگوں نے قبضہ کر رکھا ہے؟

(ج) کتنی اراضی ٹھیکہ یا لیز پر کن کن افراد کو کتنے عرصہ کے لئے اور کتنی رقم کے عوض دی گئی ہے؟

(د) اوقاف کی کمرشل، رہائشی اور زرعی اراضی کی الاٹمنٹ کی شرائط اور criteria کیا ہے؟

وزیر اوقاف و مذہبی امور (میاں عطاء محمد خان مانیکا):

(الف) ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں کل 142 کنال 11 مرلے اراضی زیر تحویل محکمہ اوقاف ہے۔

(ب) ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں وقف اراضی آمدہ انڈیا واقع چک نمبر 21/680 کمالیہ رقبہ تعدادی 59 کنال سات مرلے پر مسمی محمد اکبر نے ناجائز قبضہ کر رکھا ہے اور عدالت میں مقدمہ دائر کر کے حکم امتناعی حاصل کر رکھا ہے۔

(ج)

نمبر شمار	نام وقف اراضی	رقبہ تعدادی مرلے-کنال	نام پٹہ دار	برائے عرصہ	رقم پٹہ
1	ملحقہ مدرسہ اسلامیہ گوجرہ	71--09	عبدالرشید ولد محمد مختار ساکن چک نمبر 163	ایک سال	-/1,19,520
2	وقف اراضی ملحقہ دربار شریف شاہ گوجرہ	01--19	مشتاق علی ولد محمد شریف ساکن چک نمبر 367 جلیانوالہ گوجرہ ج ب	ایک سال	-/4700

3	وقف اراضی چک نمبر 303 کٹھور ملحقہ مسجد تعلیم القرآن گوجرہ	16--09	فاروق احمد ولد چودھری غلام علی ساکن 303 کٹھور گوجرہ	ایک سال	5378/-

(د) کمرشل کرایہ داری جائیداد کی شرائط نیلام برنشان الف اور زرعی اراضیات کے نیلام کی شرائط برنشان (ب) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہیں۔ نیلام میں اوقاف ملازمین یا ان کے رشتہ دار اور نادہندگان شامل نہیں ہو سکتے اس کے علاوہ ہر شخص کارروائی نیلام میں شامل ہو کر بولی دے سکتا ہے۔

جناب قائم مقام سپیکر: کوئی ضمنی سوال ہے؟

جناب امجد علی جاوید: جناب سپیکر میرا وزیر موصوف سے سوال تھا کہ:

(الف) ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ محکمہ اوقاف کی کتنی اراضی ہے؟ اس کا انہوں نے جواب دیا ہے کہ ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں کل 142 کنال 11 مرلے اراضی زیر تحویل محکمہ اوقاف ہے۔

جناب سپیکر! جز (ب) میں پوچھا گیا تھا کہ کتنی اراضی پر کن کن لوگوں نے ناجائز قبضہ کر رکھا ہے؟ جواب میں صرف ایک نام انہوں نے دیا ہے۔

جناب سپیکر! جز (ج) میں پوچھا گیا تھا کہ کتنی اراضی ٹھیکہ یا لیز پر کن کن افراد کو کتنے عرصہ کے لئے اور کتنی رقم کے عوض دی گئی ہے؟ اس میں انہوں نے جواب دیا ہے کہ 142 کنال اراضی ہے اور جو پٹہ انہوں نے دیا ہے وہ 83 کنال ہے، اب جو اس کا درمیانی فرق ہے وہ اراضی اگر قبضے میں نہیں ہے تو کہاں ہے؟ اس جواب کے اندر جو contradiction بتا رہی ہے جیسے پہلے میرے ایک معزز ممبر بات کر رہے تھے کہ جواب گھما پھرا کر دیئے جاتے ہیں درست نہیں دیئے جاتے۔ ان کے جواب کے اندر ہی یہ بات سامنے نظر آ رہی ہے کہ یہ جواب درست نہیں ہے۔ منسٹر صاحب سے میری گزارش ہو گی کہ ذرا اس کی وضاحت فرما دیں۔

وزیر اوقاف و مذہبی امور (میاں عطاء محمد خان مانیکا): جناب سپیکر! فاضل ممبر نے اپنے سوال میں یہ پوچھا تھا کہ کتنی اراضی پر کن کن لوگوں نے قبضہ کر رکھا ہے تو ان کو قبضے کے حساب سے رقبہ بتایا گیا۔ اب یہ پوچھ رہے ہیں کہ باقی رقبہ کدھر گیا؟ گزارش یہ ہے کہ باقی رقبے پر قبرستان ہے یا قبروں کے ساتھ بنجر رقبہ ہے جو قبرستان میں ہی شمار ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ کوئی زرعی رقبہ ایسا نہیں ہے جو کسی کے قبضے میں ہو اور ان کو نہ بتایا گیا ہو۔ وہ بنجر اور قبرستان والا رقبہ ہے اگر اس کو منہا کر دیں تو باقی وہی بچے گا جو ہم نے بتایا ہے۔

جناب قائم مقام سپیکر: جی، امجد علی جاوید صاحب!

جناب امجد علی جاوید: جناب سپیکر! میں نے جو پہلے گزارش کی ہے بات پھر وہی ہے میرا تعلق پی پی۔86ٹوبہ ٹیک سنگھ سے ہے۔آپ ذرا غور فرمالیں کہ اس میں کسی ایسی اراضی کا کوئی ذکر نہیں ہے جو پٹے پر کسی کے پاس ہو یا کسی کے ناجائز قبضے میں ہو۔ میرے اپنے حلقہ انتخاب میں محکمہ اوقاف کی کوئی بیس جگہیں ایسی ہیں جو کسی کے قبضے میں ہیں یا پٹے پر ہیں۔

جناب قائم مقام سپیکر: اب اس کا جواب لے لیں۔

جناب امجد علی جاوید: جناب سپیکر! میں اسی کی بات کر رہا ہوں کہ اس کے اندر ان کا ذکر ہی نہیں ہے تو پھر جواب کیسے مکمل ہے؟

جناب قائم مقام سپیکر: منسٹر صاحب! جواب تو دے رہے ہیں کہ جو زمین بچی ہوئی ہے وہ قبرستان میں ہے۔

جناب امجد علی جاوید: جناب سپیکر! انہوں نے ناجائز قابضین میں کمالیہ کا ایک بندہ بتایا ہے تین لوگ پٹے پر بتائے ہیں وہ گوجرہ کے ہیں۔ منسٹر صاحب یہ بتادیں کہ کیا تحصیل ٹوبہ میں پٹے پر کوئی جگہ نہیں ہے اور کیا یہاں کسی کا قبضہ نہیں ہے؟ مجھے تو پتا ہے چونکہ ساری چیزیں میرے سامنے ہیں۔

جناب قائم مقام سپیکر: منسٹر صاحب! معزز ممبر ٹوبہ ٹیک سنگھ کے بارے میں پوچھ رہے ہیں۔

جناب امجد علی جاوید: جناب سپیکر! میں تو ضلع سے بھی نیچے آ گیا ہوں۔

وزیر اوقاف و مذہبی امور (میاں عطاء محمد خان مانیکا): جناب سپیکر! اگر معزز ممبر کو تحصیل گوجرہ کے متعلق نئی معلومات چاہئیں تو پھر نیا سوال دے دیں ہم اس کا جواب دے دیں گے۔

جناب قائم مقام سپیکر: میاں صاحب! انہوں نے ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ کا پوچھا ہے۔

وزیر اوقاف و مذہبی امور (میاں عطاء محمد خان مانیکا): جناب سپیکر! ضلع کے حساب سے تو جواب آ گیا ہے۔

جناب امجد علی جاوید: جناب سپیکر! جواب میں جو تفصیل دی گئی ہے اس میں صرف تحصیل کمالیہ کے ایک کیس کا ذکر ہے اور تحصیل گوجرہ کا ذکر ہے جبکہ تحصیل کمالیہ میں ہی سینکڑوں ایکڑ اراضی ناجائز

قابضین کے پاس ہے۔اب پیر محل تحصیل بن گئی ہے اس میں بھی موجود ہے، تحصیل ٹوبہ ٹیک سنگھ جو میری اپنی constituency ہے اس میں درجنوں جگہیں ہیں لیکن ان کا کہیں بھی ذکر نہیں ہے۔

وزیر اوقاف و مذہبی امور (میاں عطاء محمد خان مانیکا): جناب سپیکر!ہم جان نہیں چھڑاتے، میری گزارش ہو گی کہ آپ اس سوال کو pending کر دیں ہم ان کی اطلاع کے مطابق پوری چھان بین کریں گے اور سوال pending رہے گا۔

جناب قائم مقام سپیکر: میاں صاحب!انہوں نے اس سوال کا مکمل جواب کیوں نہیں دیا؟ جس نے مکمل جواب نہیں دیا آپ اس کے خلاف کارروائی بھی کریں گے۔

وزیر اوقاف و مذہبی امور (میاں عطاء محمد خان مانیکا): جناب سپیکر!انکوائری کے بعد کارروائی کریں گے۔

جناب قائم مقام سپیکر: میں اس سوال کو pending کر رہا ہوں جس دن آپ اس کا جواب دیں گے اس کے ساتھ یہ بھی بتائیں گے کہ آپ نے کیا action لیا ہے۔

وزیر اوقاف و مذہبی امور (میاں عطاء محمد خان مانیکا): جی، ٹھیک ہے۔

جناب قائم مقام سپیکر: سوالات ختم ہوئے۔

نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات

(جو ایوان کی میز پر رکھے گئے)

لاہور: حضرت داتا دربار کی آمدن و دیگر تفصیلات

*1876: **محترمہ فائزہ احمد ملک:** کیا وزیر اوقاف از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) دربار حضرت داتا گنج بخش لاہور کی سال 12-2011 اور 13-2012 کی آمدن کی تفصیل بتائیں نیز یہ آمدن کن کن ذرائع سے ہوئی ہے؟

(ب) اس دربار پر چندہ ڈالنے کے لئے کل کتنے بکس رکھے گئے ہیں؟

(ج) ان باکسز کی نگرانی محکمہ کیسے کرواتا ہے اور یہ بکس کب کن کی نگرانی میں کھلتے ہیں؟

(د) اس دربار پر سال 12-2011 اور 13-2012 کے دوران کتنی رقم خرچ کی گئی ہے، تفصیل سال وار بتائیں؟

(ہ) اس دربار پر کتنے ملازمین تعینات ہیں،ان کے نام اور عہدہ کی گریڈوار تفصیل بتائیں؟

وزیراوقاف ومذہبی امور(میاں عطاء محمد خان مانیکا):

(الف) سال12۔2011اور13۔2012کی جملہ ذرائع سے آمدن کی تفصیل(الف)ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) دربار حضرت داتا گنج بخش لاہور میں چندہ ڈالنے کے لئے چالیس کیش بکسز رکھے گئے ہیں۔

(ج) دربار حضرت داتا گنج بخش لاہور پر رکھے گئے کیش بکسز کی نگرانی سکیورٹی گارڈز / عملہ خدام اورCCTV کیمرہ جات سے کی جاتی ہے نیز یہ کیش بکسز ہفتہ میں دو دن(پیر،بدھ)صدر دفتر سے مقرر کئے گئے نمائندے نیشنل بنک داتا دربار برانچ کے آفیسر،خطیب داتا دربار،منیجر داتا دربار اور ایڈمنسٹریٹر داتا دربار کی نگرانی میں کھولے جاتے ہیں۔

(د) سال12۔2011اور13۔2012کے اخراجات کی تفصیل(ب)ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ) داتا دربار پر تعینات عملہ ایڈمنسٹریشن،جملہ خدام اور عملہ مساجد کی عہدہ وگریڈوار تفصیل (ج)ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

لاہور: محکمہ اوقاف کی مساجد کی تعداد و دیگر تفصیلات

*1877: **محترمہ فائزہ احمد ملک:** کیا وزیراوقاف ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) لاہور شہر میں محکمہ اوقاف کی مساجد کتنی ہیں ان کے نام اور یہ کس جگہ واقع ہیں؟

(ب) ان مساجد سے محکمہ کو سال12۔2011اور13۔2012کے دوران کتنی آمدن ہوئی ہے؟

(ج) ان مساجد پر محکمہ نے ان سالوں کے دوران کتنی رقم خرچ کی ہے؟

(د) ان مساجد کی دیکھ بھال کے لئے کتنے ملازم تعینات ہیں،ان کے نام،عہدہ،گریڈ بتائیں؟

(ہ) ان مساجد کے ساتھ کتنی دکانیں ہیں اور یہ کس حساب سے کرایہ پر دی ہوئی ہیں؟

وزیراوقاف ومذہبی امور(میاں عطاء محمد خان مانیکا):

(الف) لاہور شہر میں محکمہ اوقاف کی کل 117 مساجد ہیں جن کی تفصیل(ج)ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب)

مالی سال 2011-12	:	4,73,62,635	
مالی سال 2012-13	:	5,18,41,849	جن کی تفصیل (د) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج)

مالی سال 2011-12	:	7,81,71,487	
مالی سال 2012-13	:	8,40,46,081	جن کی تفصیل (ہ) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) ان مساجد کی دیکھ بھال کے لئے کل 293 ملازم تعینات ہیں جن کی تفصیل (و) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ) ان مساجد سے ملحق کل 1300 دکانات/یونٹس ہیں جن سے ماہانہ کرایہ مبلغ -/25,25,420 روپے وصول ہوتا ہے۔ ان یونٹس کو ماہانہ کرایہ داری پر دیا گیا ہے۔ نئے تعمیر شدہ یونٹس کو گڈول اور ماہانہ کرایہ کی بنیاد پر بذریعہ نیلام عام کرایہ پر دیا جاتا ہے اور کرایہ داری یونٹس کا حسب پالیسی ہر تین سال بعد کرایہ میں 25 فیصد اضافہ کیا جاتا ہے جن کی تفصیل (ز) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

بہاولپور: محکمہ اوقاف کے ملازمین کی تعداد و درباروں کی تفصیلات

*2016: **محترمہ فوزیہ ایوب قریشی:** کیا وزیر اوقاف ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) محکمہ اوقاف کے تحت بہاولپور شہر میں کس کس گریڈ کے کتنے ملازمین کتنے کتنے عرصہ سے کام کر رہے ہیں، ان کے نام وعہدہ، گریڈ سے آگاہ کریں؟

(ب) ضلع بہاولپور میں محکمہ اوقاف کے تحت کل کتنے دربار کس کس مقام پر ہیں اور یہ کن کن سرکاری افسران و دیگر پرائیویٹ لوگوں کی سربراہی یا نگرانی میں چل رہے ہیں، ان کے نام، عہدہ سے آگاہ فرمائیں؟

(ج) ان درباروں کی نگرانی کرنے والے سرکاری ملازمین کب سے کام کر رہے ہیں، ان کے عرصہ تعیناتی سے آگاہ کریں؟

(د) ان درباروں سے پچھلے پانچ سالوں کے دوران کتنی کتنی آمدن ہوئی، ہر دربار کی سال وار آمدن سے آگاہ کریں؟

(ہ) مذکورہ آمدن میں سے ان درباروں کے لئے کن کن مدات میں اخراجات کئے گئے، ان کی علیحدہ علیحدہ تفصیل سے ایوان کو آگاہ کریں؟

(و) کیا ان درباروں کی آمدن واخراجات کا پچھلے پانچ سالوں کا آڈٹ کروایا گیا، اگر ہاں تو اس کی آڈٹ رپورٹس سے آگاہ کریں اور اگر نہیں تو اس کی وجوہات بیان فرمائیں؟

وزیر اوقاف ومذہبی امور (میاں عطاء محمد خان مانیکا):

(الف) بہاولپور شہر میں کام کرنے والے ملازمین کے نام، عہدہ گریڈ کی تفصیل (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) بہاولپور شہر میں محکمہ اوقاف کے کل پندرہ مزارات ہیں جن کی تفصیل مع جگہ (ب) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے یہ مزارات منیجر اوقاف کی نگرانی میں چل رہے ہیں۔ پرائیویٹ لوگوں کی سربراہی یا نگرانی میں نہ ہیں۔

(ج) ان مزارات پر کام کرنے والے ملازمین کی تفصیل مع عرصہ تعیناتی (ج) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) مزارات کی سال وار آمدن کا گوشوارہ (د) ایوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہے۔

(ہ) ان مزارات کے اخراجات کی علیحدہ علیحدہ تفصیل (س) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(و) ان درباروں کی آمدن واخراجات کا آڈٹ محکمہ اوقاف کا شعبہ آڈٹ کرتا ہے جو مابعد ہر سال لوکل فنڈ آڈٹ ڈیپارٹمنٹ بھی آڈٹ کرتا ہے۔ سال 12-2011 اور 13-2012 کا آڈٹ ہو چکا ہے۔ سال 12-2011 کی رپورٹ موصول ہو چکی ہے جو (ف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے جبکہ سال 13-2012 کی رپورٹ موصول نہ ہوئی ہے۔

ضلع بہاولپور: محکمہ اوقاف کے تحت درباروں کی حالت زار و بے قاعدگیوں کی تفصیلات

*2017: **محترمہ فوزیہ ایوب قریشی:** کیا وزیر اوقاف از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) محکمہ اوقاف کے تحت ضلع بہاولپور کے اکثر درباروں کی حالت ناگفتہ بہ ہے اور ان میں عوام کے لئے کوئی سہولیات فراہم نہیں کی جا رہی ہیں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ ان درباروں کی آمدن کو وہاں پر کام کرنے والے سرکاری ملازمین و دیگر متولیان اپنی مرضی سے اپنے ذاتی استعمال میں لا رہے ہیں اور ان کا کوئی حساب و کتاب بھی نہیں رکھا جا رہا ہے؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ مذکورہ بالا بے قاعدگیوں کے باعث ان درباروں کی پچھلے پانچ سالوں کے دوران آمدن میں بھی بتدریج کمی واقع ہوئی ہے؟

(د) ان درباروں کی پچھلے پانچ سالوں کی کتنی کتنی آمدن قومی خزانے میں جمع کروائی گئی، یہ آمدن کس اکاؤنٹس نمبرز کس بنک میں جمع کروائی گئی، سال وار تفصیل سے آگاہ کریں؟

وزیر اوقاف و مذہبی امور (میاں عطاء محمد خان مانیکا):

(الف) محکمہ اوقاف کے زیر تحویل ضلع بہاولپور کے مزارات کی حالت بہتر ہے اور عوام کی سہولت کے لئے مناسب سہولیات مثلاً زائرین کے بیٹھنے کی جگہ پینے کا پانی اور بیت الخلاء وغیرہ موجود ہیں۔

(ب) مزارات سے حاصل ہونے والی آمدن کو شیڈول کے مطابق متعلقہ پراپرٹی کے اکاؤنٹ میں بروقت جمع کروایا جاتا ہے اور کوئی سرکاری ملازم یا متولی اس کو ذاتی استعمال میں نہ لا سکتا ہے اور اس کا باقاعدہ بجٹ اور مکمل حساب کتاب محکمہ کے پاس ہوتا ہے۔

(ج) مزارات کی موصولہ آمدن میں کوئی بے قاعدگی نہ پائی جاتی ہے ان درباروں کے پچھلے پانچ سالوں کے دوران آمدن میں بھی بتدریج اضافہ ہوا ہے۔

(د) ان درباروں سے پچھلے پانچ سالوں کی آمدن اکاؤنٹ نمبر و بنک کی تفصیل (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

لاہور: جامع مسجد حنفیہ فاروقیہ کی پراپرٹی کی تفصیلات

***2296: قاضی احمد سعید:** کیا وزیر اوقاف از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) محکمہ اوقاف کے زیر انتظام جامعہ مسجد حنفیہ فاروقیہ اسلامپورہ آخری بس سٹاپ لاہور کے گردونواح پراپرٹی کس کس کرایہ دار کے پاس کب سے رہی اور ہے؟

(ب) کس کس کرایہ دار کے پاس کتنا کتنا رقبہ ہے؟

(ج) ہر کرایہ دار سے کس حساب سے کتنا کتنا کرایہ وصول کیا جا رہا ہے؟

(د) ہر کرایہ دار کب سے کتنے رقبہ پر قابض ہے اور کتنا کرایہ ادا کر تا رہا ہے، ایوان کو آگاہ کریں؟
(ہ) جزہائے بالا کی مکمل مصدقہ ریکارڈ کی نقول ایوان میں پیش کی جائیں؟

وزیر اوقاف و مذہبی امور (میاں عطاء محمد خان مانیکا):

(الف) محکمہ اوقاف کے زیر انتظام جامع مسجد حنفیہ فاروقیہ اسلام پورہ آخری بس سٹاپ لاہور کے 13 کرایہ داران ہیں جو کہ بوقت تحویل مارچ 1968 سے ہی کرایہ دار چلے آرہے ہیں کرایہ داران کی تفصیل (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) محکمہ اوقاف کے زیر انتظام جامع مسجد حنفیہ فاروقیہ اسلام پورہ آخری بس سٹاپ لاہور کے کرایہ داران کے زیر قبضہ رقبہ کی تفصیل (ب) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) محکمہ ان کرایہ داران سے ماہوار کرایہ وصول کرتا ہے کی تفصیل (ج) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) بوقت تحویل مارچ 1968 میں لئے جانے پراپرٹی پر کرایہ داران کے پاس ہے اور کرایہ کی تفصیل (د) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ) مصدقہ نقل نوٹیفکیشن و نقل نقول فارم نمبر 6، رسیدات وصولی کرایہ کی تفصیل (ہ) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

لاہور: نئی انار کلی میں موجود حضرت میاں میرؒ کے مکان و دیگر پراپرٹی کی تفصیلات

*2519: **محترمہ نگہت شیخ:** کیا وزیر اوقاف از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ نئی انار کلی لاہور میں حضرت میاں میرؒ کے مکان اور چلہ گاہ کا پراپرٹی نمبر S-64-R-138 ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس جگہ کو 1981 میں محکمہ اوقاف کے عملے کی ملی بھگت سے کسی دوسرے فرد کو الاٹ کر دیا گیا تھا؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ 1985 کے پنجاب آرڈیننس نمبر 34-1985 کے تحت کسی بھی تاریخی اہمیت کے حامل عمارات کو نہ تو کسی کو الاٹ کیا جا سکتا ہے اور نہ ہی اس کی ہیت یا بنیادی سٹرکچر میں کسی قسم کی کوئی تبدیلی لائی جا سکتی ہے؟

(د) کیا حکومت محکمہ اوقاف، آثار قدیمہ اور میڈیا پر مشتمل کمیٹی بنا کر اس مکان و چلہ گاہ کی جگہ کی چھان بین اور کھدائی کروا کر اصل حقائق کو سامنے لانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، اگر نہیں تو کیوں نیز اس کی وجوہات بیان کی جائیں؟

وزیر اوقاف و مذہبی امور (میاں عطاء محمد خان مانیکا):

(الف) درست ہے۔

(ب) یہ درست نہ ہے جبکہ اصل صورتحال یہ ہے کہ 19۔اپریل 1961 کو محکمانہ نوٹیفکیشن جاری ہوا شیخ محمد جہانگیر نامی شخص نے محکمانہ نوٹیفکیشن کو چیلنج کیا جس پر جناب ڈسٹرکٹ جج لاہور نے اپنے فیصلہ مورخہ 1970-04-16 کے تحت پراپرٹی مذکور کو غیر وقف قرار دے دیا۔ محکمہ اوقاف نے ڈسٹرکٹ جج کے فیصلہ مورخہ 1970-04-16 کے خلاف لاہور ہائی کورٹ میں FAO:NO 99/1970 دائر کی۔ جس کے فیصلہ کے خلاف محکمہ اوقاف نے سپریم کورٹ آف پاکستان میں سول پٹیشن نمبر 1410/1980 کے تحت اپیل دائر کی سپریم کورٹ آف پاکستان نے اپنے فیصلہ مورخہ 15۔نومبر 1980 کے تحت پراپرٹی مذکورہ وقت مقاصد کے زمرہ میں استعمال نہ ہونے کی وجہ سے غیر وقف قرار دے دیا سپریم کورٹ آف پاکستان کے فیصلہ مورخہ 1980-11-15 کی روشنی میں چلہ گاہ حضرت میاں میر کو محکمانہ تحویل میں لئے جانے کی بابت جاری کردہ نوٹیفکیشن نمبر 66/Auqaf(536)3 مورخہ 1980-12-24 واپس لے لیا اور پراپرٹی مذکورہ واگزار کر دی گئی چونکہ مذکورہ وقت جائیداد عدالتی فیصلہ جات کی روشنی میں واگزار کی گئی لہذا محکمہ اوقاف کے عملہ کی ملی بھگت کا کوئی ثبوت نہیں ملتا۔

(ج) محکمہ آثار قدیمہ سے متعلق ہے۔

(د) اگر حکومت اس حوالہ سے کوئی ہدایت دے گی تو محکمہ آثار قدیمہ سے مکمل تعاون کیا جائے گا۔

ضلع وہاڑی: دربار شیخ محمد فاضل کے کمرشل رقبہ کو قابضین سے واگزار کروانے کی تفصیلات

*2894: چودھری محمد یوسف کسیلیہ: کیا وزیر اوقاف از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ تحصیل بوریوالہ میں ضلع وہاڑی دربار شیخ محمد فاضل اور دربار سے متعلقہ رقبہ اوقاف کے زیر انتظام ہے؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو رقبہ کی تفصیل مع خسرہ نمبران و مربع نمبران ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ دربار سے متعلقہ کوئی ایسا رقبہ بھی موجود تھا جو کہ برلب سڑک تھا اور کمرشل دکانات بنی ہوئی تھیں لیکن اس کی جگہ بنجر رقبہ اوقاف کو الاٹ کروا دیا گیا ہے اگر ایسا ہوا ہے تو تفصیلاً معزز ایوان کو بتایا جائے کہ اب وہ کمرشل رقبہ جس سے محکمہ اوقاف محروم ہوا وہ کس شخص کے قبضہ میں ہے؟

(د) محکمہ اوقاف لاہور کے دفتر سے مورخہ 03-03-25 کو ایک آرڈر نمبری -SOP 1(55)A/75 لیٹر کیوں جاری ہوا اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(ہ) اگر واقعی محکمہ اوقاف کمرشل پراپرٹی سے محروم ہوا ہے تو کیا حکومت اپنی اصل پراپرٹی حاصل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر ارادہ ہے تو ایوان کو بتایا جائے کہ کب تک کارروائی کی جائیگی؟

وزیر اوقاف و مذہبی امور (میاں عطاء محمد خان مانیکا):

(الف) یہ درست ہے کہ تحصیل بوریوالہ ضلع وہاڑی میں دربار حضرت شیخ محمد فاضلؒ اور اس سے ملحقہ رقبہ زیر انتظام و انصرام محکمہ اوقاف ہے۔

(ب) کل رقبہ تعدادی 163 کنال تین مرلے خسرہ نمبر 1/105/ رقبہ 121 کنال 7 مرلے خسرہ نمبر 2/2/105/ رقبہ 28 کنال خسرہ نمبر 4/2/105/ رقبہ 13 کنال 16 مرلے ہے۔

(ج) یہ درست ہے تفصیلی رپورٹ بر فلیگ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے

(د) تفصیلی رپورٹ میں جواب دیا جا چکا ہے۔

(ہ) معاملہ ہذا میں جناب چیف ایڈمنسٹریٹر اوقاف پنجاب و تحصیلدار اوقاف پنجاب موقع ملاحظہ فرما چکے ہیں۔ نیز دربار شریف سے ملحقہ رقبہ سے متعلق ہائی کورٹ بنچ ملتان نے تین عدد مقدمات بعنوان محمد اشرف بنام اوقاف، چیف ایڈمنسٹریٹر اوقاف بنام محمد اشرف اور حمید منظر بنام اوقاف بابت استقرار حق بر خلاف نوٹیفکیشن زیر سماعت ہے اور تینوں مقدمات leftover ہیں لہذا عدالتی فیصلہ کے بعد ہی مزید کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔

تاندلیانوالہ: محکمہ اوقاف کی اراضی و پراپرٹی سے متعلقہ تفصیلات

*3584: جناب جعفر علی ہوچہ: کیا وزیر اوقاف ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) تحصیل تاندلیانوالہ فیصل آباد میں محکمہ اوقاف کی اراضی، دکانیں اور کمرشل پراپرٹی و مکانات وغیرہ کہاں کہاں واقع ہیں؟

(ب) ان سے محکمہ کو سالانہ کتنی آمدن ہوتی ہے؟

(ج) تحصیل تاندلیانوالہ میں محکمہ کے ملازمین کی تعداد کتنی ہے؟

(د) تحصیل تاندلیانوالہ کے سال 12۔2011 اور 13۔2012 میں سال وار کتنے اخراجات ہوئے ہیں؟

(ہ) تحصیل تاندلیانوالہ میں محکمہ کے زیر تحویل کون کون سے مزارات، مساجد ہیں؟

وزیر اوقاف و مذہبی امور (میاں عطاء محمد خان مانیکا):

(الف) تحصیل تاندلیانوالہ میں محکمہ اوقاف کی اراضی دکانیں اور کمرشل پراپرٹی و مکانات وغیرہ کی تفصیل درج ذیل ہے۔

وقف اراضی

نمبر شمار	نام وقف اراضی / محل وقوع	رقبہ تعداد مرلے۔۔کنال
1	وقف اراضی ملحقہ دربار حضرت نتھو شاہ شیرازی موضع شیرازہ تحصیل تاندلیانوالہ	263--19
2	وقف اراضی ملحقہ دربار حضرت نتھو شاہ شیرازی موضع مرشانہ تاندلیانوالہ	513--17
3	وقف اراضی ملحقہ دربار حضرت نتھو شاہ شیرازی موضع گڑھ فتح شاہ تاندلیانوالہ	191--03
4	وقف اراضی محلقہ جامع مسجد رحمے شاہ تحصیل تاندلیانوالہ	162--01
5	وقف اراضی اہل اسلام چک نمبر 457 گ ب تاندلیانوالہ	11--07

ii۔ دکانات و کمرشل پراپرٹی و مکانات وغیرہ

تحصیل تاندلیانوالہ میں محکمہ اوقاف کے زیر تحویل صرف چار عدد کرایہ داری یونٹس ہیں یہ دکانات جامع مسجد رحمے شاہ چک نمبر 452 تحصیل تاندلیانوالہ سے ملحقہ ہیں۔

(ب) ان پراپرٹیز سے محکمہ اوقاف کو سال 13۔2012 میں مبلغ۔/11,47,040 روپے سالانہ آمدن حاصل ہوئی ہے۔

(ج) تحصیل تاندلیانوالہ میں محکمہ اوقاف کے 04 ملازمین ہیں۔

جامع مسجد محلقہ دربار حضرت نتھو شاہ شیرازی	1	امام/خطیب	1	مؤذن	
جامع مسجد رحمے شاہ چک نمبر 452	1	امام/خطیب	1	مؤذن	

(د) تحصیل تاندلیانوالہ میں سال 12۔2011 میں مبلغ۔/5,86,400 روپے جبکہ سال 13۔2012 میں مبلغ۔/4,90,840 روپے کے اخراجات ہوئے ہیں۔

(ہ) تحصیل تاندلیانوالہ میں محکمہ کے زیر تحویل مزارات و مساجد کی تفصیل درج ذیل ہے:

i۔ نام مزارات مع محل وقوع

1۔ دربار حضرت رستم علی شاہ تاندلیانوالہ شہر تاندلیانوالہ
2۔ دربار حضرت قائم سائیں واقع چک نمبر 408 تحصیل تاندلیانوالہ
3۔ دربار حضرت نتھو شاہ شیرازی موضع شیرازہ تحصیل تاندلیانوالہ

ii۔ نام مساجد مع محل وقوع

1۔ جامع مسجد رحمے شاہ واقع چک نمبر 452 رحمے شاہ تاندلیانوالہ
2۔ جامع مسجد ملحقہ دربار حضرت نتھو شاہ شیرازی موضع شیرازہ تاندلیانوالہ

بہاولنگر: تحصیل فورٹ عباس میں محکمہ اوقاف کے رقبہ سے متعلقہ تفصیلات

*3965: جناب محمد نعیم انور: کیا وزیر اوقاف ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تحصیل فورٹ عباس میں محکمہ اوقاف کا رقبہ کتنا ہے؟

(ب) یہ رقبہ اگر ٹھیکہ پر دیا جاتا ہے تو اس کا طریق کار کیا ہے کس اتھارٹی کی منظوری سے دیا جاتا ہے؟

(ج) کتنے رقبہ پر لوگ کب سے غیر قانونی طور پر قابض ہیں؟

(د) غیر قانونی قابضین سے محکمہ اوقاف رقبہ واگزار کروانے کا ارادہ رکھتا ہے تو کب تک؟

وزیر اوقاف و مذہبی امور (میاں عطاء محمد خان مانیکا):

(الف) تحصیل فورٹ عباس میں محکمہ اوقاف کے زیر انتظام کل وقف شدہ اراضی 93 ایکڑ 3 کنال 4 مرلے ہے۔ تفصیل برنشان (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) وقف زرعی اراضیات / ٹھیکہ جات کا ہر سال محکمہ اوقاف بذریعہ اخباری اشتہار اور مقامی سطح پر مشتہری و منادی کرتے ہوئے رقبہ جات کو پٹہ پر نیلام عام کرتا ہے۔ ان اراضیات / ٹھیکہ جات کی مجاز اتھارٹی چیف ایڈمنسٹریٹر اوقاف پنجاب ہیں۔

(ج) تحصیل فورٹ عباس کی وقف اراضیات پر کوئی ناجائز قابض نہ ہے۔

(د) چونکہ تحصیل فورٹ عباس کی وقف اراضیات پر تاحال کوئی ناجائز قابض نہ ہے لہذا رپورٹ NIL تصور فرمائی جائے۔

غیر نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات

پاکپتن میں محکمہ اوقاف کے رقبہ سے متعلق تفصیلات

87: جناب احمد شاہ کھگہ: کیا وزیر اوقاف ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) پاکپتن میں محکمہ اوقاف کا کتنا رقبہ محکمہ کے پاس ہے اور کتنا رقبہ ٹھیکہ پر دیا گیا ہے؟

(ب) جو رقبہ محکمہ کے پاس ہے اس کو محکمہ کس مقصد کے لئے استعمال میں لاتا ہے؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ کچھ رقبہ لوگوں کے ناجائز قبضہ میں بھی ہے اگر ہاں تو کیا حکومت اس رقبے کو واگزار کروانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

وزیر اوقاف و مذہبی امور (میاں عطاء محمد خان مانیکا):

(الف) سرکل پاکپتن میں محکمہ اوقاف کے پاس کل 187 ایکڑ تین کنال نو مرلے رقبہ ہے جس میں سے 29 ایکڑ پانچ کنال چودہ مرلے رقبہ کا پٹہ برائے عرصہ از فصل خریف 2014 تا ربیع 2014 (ایک سال) کے لئے نیلام ہو چکا ہے اور بقیہ 157 ایکڑ چھ کنال چودہ مرلے کی بابت موضع محمد پور جاگیر کے ناجائز قابضین نے ہائی کورٹ لاہور میں رٹ پٹیشن نمبر 2010/1240۔1239 بابت ملکیت وغیرہ دائر کرتے ہوئے حکم امتناعی حاصل کر رکھا ہے بدیں وجہ رقبہ ہذا کا پٹہ نیلام نہ ہو سکا ہے۔ نیز سرکل پاکپتن کے رقبہ کی تفصیل بر نشان (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) زیر تحویل رقبہ محکمہ اوقاف حسب ضابطہ ہر سال عرصہ ایک سال کے لئے پٹہ پر نیلام کیا جاتا ہے اور نیلام زر پٹہ کی رقوم بذریعہ بنک چالان اوقاف فنڈ میں جمع کروا دی جاتی ہے۔

(ج) وقف اراضی واقع موضع محمد پور جاگیر ملحقہ وقف حضرت بابا فریدالدین مسعود گنج شکرؒ رقبہ تعدادی 157 ایکڑ پانچ کنال چودہ مرلے جو پچیس عدد لاٹس پر مشتمل زرعی رقبہ ہے۔ وقف اراضی مذکورہ پر ناجائز قابضین نے ہائی کورٹ لاہور میں رٹ پٹیشن نمبری 2010/1240۔1239 بابت ملکیت برائے الاٹمنٹ وغیرہ دائر کرتے ہوئے حکم

امتناعی حاصل کررکھا ہے جس بناء پر مدعیان وغیرہ رقبہ ہذا پر ناجائز قابض ہیں۔ نیز عدالتی فیصلہ کے بعد مزید کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔

ایڈوائزری کونسل برائے میناریٹی افیئرز سے متعلقہ تفصیلات

270: جناب شہزاد منشی: کیاوزیرانسانی حقوق واقلیتی اموراز راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

سابقادور حکومت 2008تا2013ہیومن رائٹس اینڈ میناریٹی افیئرز کی فلاح و بہبود کے لئے ایک ایڈوائزری کونسل بنائی گئی تھی اگرہاں تو کیا موجودہ دور میں بھی یہ کونسل بنائی گئی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں اور یہ ایڈوائزری کونسل کب تک قائم کر دی جائے گی؟

وزیرانسانی حقوق واقلیتی امور(جناب خلیل طاہر سندھو):

میناریٹی ایڈوائزری کونسل عرصہ تین سال (2۔فروری 2009تا2۔فروری 2012)کے لئے منتخب کی گئی تھی جبکہ 2۔نومبر 2012تک عدالتی کارروائی اور الیکشن کمیشن کی پابندی کی وجہ سے دوبارہ عمل میں نہ لائی جا سکی۔ اس پر از سر نو کام کیا جارہا ہے اور یہ کچھ عرصہ میں دوبارہ عمل میں لائی جاسکے گی۔

ضلع پاکپتن میں درباروں کی تفصیلات

88: جناب احمد شاہ کھگہ: کیاوزیراوقاف از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ضلع پاکپتن میں کون کون سے دربار کہاں کہاں واقع ہیں؟

(ب) ان درباروں کی آمدن کہاں کہاں خرچ کی جاتی ہے؟

(ج) سال 11۔2010 سے اب تک ضلع کے کن کن درباروں کی مرمت و تعمیر کی گئی اور ان پر کتنی لاگت آئی؟

(د) جن درباروں کی تعمیر و مرمت درکار ہے کیا حکومت اس بجٹ میں ان کی تعمیر و مرمت کے لئے فنڈ مختص کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

وزیراوقاف ومذہبی امور(میاں عطاء محمد خان مانیکا):

(الف) ضلع پاکپتن میں محکمہ اوقاف کے زیر تحویل مزارات کی تعداد آٹھ ہے جس کی تفصیل مع محل وقوع کا گوشوارہ برفلیگ (الف) معزز ایوان کی میز پر فراہم کر دی گئی ہے

(ب) مزارات زیر تحویل محکمہ اوقاف ضلع پاکپتن سے حاصل ہونے والی تمام آمدن بذریعہ بنک ڈرافٹ سنٹرل اوقاف فنڈ میں منتقل کی جاتی ہے اور محکمانہ طور پر حسب ضابطہ اخراجات کئے جاتے ہیں جن کی تفصیل ذیل ہے:

1۔ تنخواہ ملازمین
2۔ ادائیگی بل بجلی
3۔ سالانہ عرس مبارک کے موقع پر انتظام وانصرام کے اخراجات
4۔ متفرق اخراجات، دریاں، شامیانہ وغیرہ
5۔ تعمیر ومرمت، رنگ وروغن وغیرہ
6۔ جہیز فنڈ

(ج) مالی سال 11-2010 سے مالی سال 14-2013 تک ضلع پاکپتن میں جن مزارات کی تعمیر و مرمت کی گئی ہے ان کی تفصیل اور تعمیر و مرمت پر ہونے والے اخراجات کی تفصیل بصورت گوشوارہ برفلیگ (ب) معزز ایوان کی میز پر فراہم کر دی گئی ہے

(د) ایسے تمام مزارات / دربار جن کی تعمیر ومرمت ضروری ہوتی ہے کا ہر سال سروے کیا جاتا ہے اور مزارات کی حالت کے مدنظر ان کی priority مرتب کی جاتی ہے۔ مالی سال کے بجٹ کی تیاری کے دوران ان کی تعمیر و مرمت کے لئے رقم مختص کی جاتی ہے اور اسی منظور شدہ بجٹ کے تحت ان کی تعمیر ومرمت کی کارروائی عمل میں لائی جاتی ہے۔

وزیر موصوف کے صوابدیدی فنڈز کے استعمال سے متعلقہ تفصیلات

271: جناب شہزاد منشی: کیا وزیر انسانی حقوق واقلیتی امور از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا وزیر انسانی حقوق واقلیتی امور کا صوابدیدی فنڈ ہوتا ہے اگر ہاں تو سال 14-2013 میں ان کا صوابدیدی فنڈ کتنا تھا؟

(ب) یہ فنڈ کس کس فرد / ادارے کو دیا گیا یا خرچ کیا گیا، ان کی تفصیلات سے ایوان کو آگاہ فرمائیں؟

وزیر انسانی حقوق واقلیتی امور (جناب خلیل طاہر سندھو):

(الف) وزیر انسانی حقوق واقلیتی امور کا صوابدیدی فنڈ نہیں ہوتا۔

(ب) جیسا کہ اوپر بیان کیا گیا ہے ایسا کوئی فنڈ نہیں ہوتا لہذا محکمہ اس کے خرچ سے متعلق تفصیل فراہم کرنے کا متحمل نہ ہے۔

حلقہ پی پی۔222 ساہیوال میں محکمہ اوقاف کی اراضی سے متعلقہ تفصیلات

136: جناب محمد ارشد ملک (ایڈووکیٹ): کیا وزیر اوقاف ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) پی پی۔222 ساہیوال میں محکمہ اوقاف کی اراضی کہاں اور کتنی ہے؟

(ب) کتنی زرعی اراضی اور کتنی کمرشل اراضی ودکانیں ہیں؟

(ج) زرعی اراضی سے 13۔2012 اور 14۔2013 کے دوران کتنی آمدن ہوئی ہے؟

(د) یہ اراضی کتنے سالہ پٹہ / لیز/ ٹھکیہ پر دی گئی ہے؟

(ہ) اس وقت کتنی اراضی بنجر اور ناکارہ پڑی ہوئی ہے؟

(و) بنجر اور ناکارہ اراضی کو کب تک محکمہ آباد کرنے کا ارادہ رکھتا ہے؟

وزیر اوقاف ومذہبی امور (میاں عطاء محمد خان مانیکا):

(الف) پی پی۔222 ضلع ساہیوال میں زیر تحویل محکمہ اوقاف کی کل اراضی 96 ایکڑ سات کنال گیارہ مرلے ہے جس کی تفصیل کا گوشوارہ برنشان (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) پی پی۔222 ساہیوال میں 96 ایکڑ سات کنال گیارہ مرلے زرعی اراضی ہے جبکہ کوئی کمرشل اراضی نہ ہے کل 404 عدد کرایہ داری یونٹس ہیں جس میں 391 عدد دکانات اور 113 عدد مکانات ہیں جن تفصیل کا گوشوارہ برنشان (ب) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) زرعی اراضیات سے سال 13۔2012 کے دوران مبلغ۔/12,12,520 روپے اور سال 14۔2013 کے دوران مبلغ۔/15,82,125 روپے پٹہ کی مد میں ہوئی جس کی تفصیل گوشوارہ برنشان (ج) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) وقف اراضیات زیر تحویل محکمہ اوقاف کا پٹہ ہر سال حسب ضابطہ بعد از اخبار اشتہار ومشتری منادی ایک سال (از فصل خریف تا فصل ربیع) کے لئے پٹہ نیلام کیا جاتا ہے اور محکمانہ پالیسی کے مطابق ایک سال نیلام کے بعد اگلے دو سال سابقہ سال کے زرپٹہ پر بااضافہ 20 فیصد اور مزید اگلے دو سال 10 فیصد اضافہ کے ساتھ توسیع زرپٹہ بھی پٹہ دار حاصل کر سکتا ہے۔

(ہ) ضلع ساہیوال میں دربار حضرت بابامست سے ملحقہ وقف اراضی رقبہ تعدادی پانچ ایکڑ چھ کنال سولہ مرلے واقع چک نمبر 99/6-R تحصیل وضلع ساہیوال جو بنجر اور ناقابل کاشت ہے جس میں درخت قسم "ون" بھی کافی ہیں۔ بدیں وجہ اس کا پٹہ نیلام نہ ہوا ہے۔

(و) بنجر اور غیر کاشتہ رقبہ کی آبادکاری کے لئے محکمہ رقبہ کو سات سال کے لئے ٹیوب ویل سکیم پر نیلام کرتا ہے۔ وقف اراضی کے حصول پٹہ کے لئے دو پارٹیوں کی طرف سے درخواستیں موصول ہو چکی ہیں جن کا مؤقف ہے کہ وقف اراضی کو سات سالہ ٹیوب ویل سکیم پر لینے کے خواہشمند ہیں۔ سات سالہ ٹیوب ویل سکیم کے پیش نظر ہی رقبہ کا پٹہ نیلام ہو کر قابل کاشت بن سکتا ہے اس طرح اراضی کو قابل کاشت بنانے کا معاملہ پہلے ہی زیر کارروائی ہے۔

ضلع لاہور میں سرکاری مساجد سے متعلقہ تفصیلات

239: محترمہ نبیرہ عندلیب: کیا وزیر اوقاف ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ضلع لاہور میں محکمہ کے زیر کنٹرول کتنی سرکاری مساجد کہاں کہاں واقع ہیں؟

(ب) کیا ان سرکاری مساجد میں خطیب، امام اور مؤذن کی تعیناتی محکمہ کی طرف سے کی جاتی ہے؟

(ج) کیا سرکاری مساجد کے یوٹیلٹی بلز اور دوسرے اخراجات محکمہ برداشت کرتا ہے یا علاقے کے مخیر حضرات برداشت کرتے ہیں؟

(د) کیا سرکاری مساجد میں بچوں کی دینی تعلیم کے لئے مدرسے بھی موجود ہیں نیز ان کا انتظام وانصرام کیسے چلایا جاتا ہے؟

(ہ) کیا حکومت کا کوئی ایسا پروگرام ہے کہ صوبہ پنجاب کی تمام مساجد کو محکمہ اوقاف میں رجسٹرڈ کیا جائے، ان کا انتظام وانصرام محکمہ اوقاف ہی سنبھالے اور ان مساجد میں کام کرنے والے ملازمین کی تنخواہیں بھی محکمہ اوقاف کی طرف سے دی جائیں؟

وزیر اوقاف و مذہبی امور (میاں عطاء محمد خان مانیکا):

(الف) محکمہ اوقاف و مذہبی امور پنجاب کے تحت قائم خود مختار ادارے اوقاف آرگنائزیشن کے زیر کنٹرول ضلع لاہور میں وقف شدہ 117 مساجد ہیں جس کی فہرست ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) جی ہاں! اوقاف آرگنائزیشن کی زیر تحویل مساجد میں عملہ مساجد (خطباء / آئمہ مؤذنین وغیرہ) کی تعیناتی محکمہ کی طرف سے کی جاتی ہے۔

(ج) اوقاف آرگنائزیشن کے زیر کنٹرول مساجد کے جملہ اخراجات (تنخواہ عملہ، بل بجلی، خرید صف / دریاں و شامیانہ جات، ختم قران وغیرہ) محکمہ دیتا ہے علاوہ ازیں مساجد کی مرمت اور

تزئین وآرائش کے اخراجات بھی محکمہ ہذا برداشت کرتا ہے۔تاہم مخیر حضرات بھی مساجد کے متفرق اخراجات میں معاونت کرتے ہیں۔

(د) اوقاف آرگنائزیشن کے زیر کنٹرول مساجد میں ناظرہ وحفظ قران اور تجویز وقرات کا باقاعدہ انتظام موجود ہے۔مزید برآں لاہور شہر کی 17اہم مساجد کے ساتھ مدارس وجامعات قائم ہیں ان میں علیٰحدہ مدرسین تعینات کئے ہوئے ہیں تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ ان مدارس میں سے ایک مثالی مدرسہ دربار حضرت داتا گنج بخش لاہور سے ملحقہ "جامعہ ہجویریہ ہے جس میں شہادۃ العالمیہ فی العلوم العربیہ والااسلامیہ (ایم اے) تک تعلیم کا انتظام موجود ہے اور جامعہ ہذا میں مقیم طلباء کے لئے قیام وطعام کا انتظام بھی محکمہ کرتا ہے علاوہ ازیں جامع مسجد نیلا گنبد لاہور میں قائم ادارہ جامعہ عربیہ رحیمیہ میں بھی تجوید وقرات اور درس نظامی کی ابتدائی کلاسز کا انتظام موجود ہے مزید برآں دربار حضرت میاں میرؒ سے ملحق دو مدارس قائم ہیں جن میں علیٰحدہ علیٰحدہ طلباء وطالبات کے لئے حفظ وناظرہ اور تجوید و قرات کے انتظامات موجود ہیں۔

(ہ) فی الوقت حکومت پنجاب کا ایسا کوئی پروگرام زیر غور نہ ہے مزید برآں اوقاف آرگنائزیشن ایک خود مختار ادارہ ہے جو اپنے اخراجات محدود وسائل سے پورا کرتا ہے لہذا پنجاب بھر کی مساجد کا انتظام وانصرام محکمہ اوقاف کی تحویل میں لیتے ہوئے ملازمین کی تنخواہوں کی ادائیگی کی جانا محکمہ ہذا کے لئے ممکن نہ ہے۔

ضلع ساہیوال میں محکمہ اوقاف کی اراضی سے متعلقہ تفصیلات

247: جناب محمد ارشد ملک (ایڈووکیٹ): کیا وزیر اوقاف از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ضلع ساہیوال میں محکمہ اوقاف کی کتنی اراضی ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ محکمہ اوقاف کی اراضی مختلف لوگوں کو لیز پر الاٹ کی گئی ہے، تفصیل بتائی جائے؟

وزیر اوقاف ومذہبی امور (میاں عطاء محمد خان مانیکا):

(الف) ضلع ساہیوال میں محکمہ اوقاف کی کل اراضی 117 ایکڑ 5 کنال 11 مرلے ہے جس کی تفصیل کا گوشوارہ برنشان (الف) ایوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہے۔

(ب) سرکل ساہیوال میں محکمہ اوقاف کی اراضی جن لوگوں کو پٹہ (ایک سال) پر دی گئی ہے اس کی تفصیل کا گوشوارہ برنشان (ب) ایوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہے۔

حضرت خواجہ محمد پناہؒ کے مزار سے متعلقہ تفصیلات

248: جناب محمد ارشد ملک (ایڈووکیٹ): کیا وزیر اوقاف ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) پی پی۔222 ضلع ساہیوال میں واقع حضرت خواجہ محمد پناہؒ کے مزار کی سالانہ آمدنی کتنی ہے؟

(ب) مالی سال سے 2010 سے آج تک دربار حضرت خواجہ محمد پناہؒ سے کتنی آمدنی ہوئی ہے اور اس کی تزئین و آرائش پر کتنے اخراجات ہوئے، مکمل تفصیل ایوان میں پیش کی جائے؟

(ج) چونکہ دربار کی حالت انتہائی خستہ اور shrine سطح زمین سے گہرا ہے تو محکمہ اس کی از سر نو تعمیر اور مکمل تزئین و آرائش کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

وزیر اوقاف و مذہبی امور (میاں عطاء محمد خان مانیکا):

(الف) وقف دربار حضرت خواجہ محمد پناہ کمیرؒ ضلع ساہیوال کی سالانہ آمدن برائے مالی سال جولائی 2013 تا جون 2014 کل مبلغ۔/82,91,880 روپے حاصل ہوئی ہے۔

(ب) دربار حضرت خواجہ محمد پناہ کمیرؒ کی آمدن برائے عرصہ مالی سال 11-2010 تا 14-2013 کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ دربار شریف کی تزئین و آرائش کے بارے تحریر ہے کہ مالی سال 2010 سے 14-2013 تک صرف سال 12-2011 میں تعمیراتی پراجیکٹ میں چاردیواری صحن کی جزوی فرش بندی اور داخلی گیٹس کا کام ہوا تھا۔ جس پر کل مبلغ ۔/16,00,000 روپے کی اخراجات ہوئے تھے۔

(ج) مالی سال 15-2014 میں حکومت پنجاب کے سالانہ ترقیاتی پروگرام میں دربار حضرت خواجہ محمد پناہ کمیرؒ کی تعمیر و مرمت کے لئے 16.00 ملین روپے رکھے گئے ہیں جس میں دربار شریف کی از سر نو تعمیر لیٹرین بلاک، وضو خانہ اور زائرین کے لئے برآمدہ و کمرہ جات اور پختہ فرش بندی شامل ہیں۔

تحصیل فورٹ عباس میں محکمہ اوقاف کی اراضی سے متعلقہ تفصیلات

361: جناب محمد نعیم انور: کیا وزیر اوقاف ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) تحصیل فورٹ عباس میں محکمہ اوقاف کی کتنی اراضی کہاں کہاں واقع ہے؟

(ب) اس میں کتنی اراضی محکمہ اوقاف کے پاس ہے اور کتنی اراضی پر ناجائز قابضین ہیں، تفصیل بتائی جائے؟

(ج) اگر جواب اثبات میں ہے تو ناجائز قابضین کی مکمل تفصیل، کون کون سے رقبہ پر کس وقت سے قابض ہیں فراہم کریں؟

(د) کیا محکمہ ان ناجائز قابضین سے سرکاری اراضی واگزار کروانے کے لئے کوئی کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

وزیر اوقاف و مذہبی امور (میاں عطاء محمد خان مانیکا):

(الف) محکمہ اوقاف سرکل چشتیاں کے زیر انتظام و انصرام تحصیل فورٹ عباس ضلع بہاولنگر میں درج ذیل وقف املاک ہیں:

1۔ وقف دربار حضرت بابا فضل حسین شاہ کھچی والا چک نمبر 187/7-R تحصیل فورٹ عباس رقبہ تعدادی 7ایکڑ 3کنال 4مرلے

2۔ زیارت پنجپیر شاہ مردان، قلعہ مروٹ چک نمبر 314/HR الف تحصیل فورٹ عباس رقبہ تعدادی 85ایکڑ

3۔ وقف اراضی آمدہ انڈیا چک نمبر 285/HR تحصیل فورٹ عباس رقبہ تعدادی 1ایکڑ

(ب) محکمہ اوقاف کی تحصیل فورٹ عباس میں تمام اراضی زیر انتظام و انصرام محکمہ اوقاف ہے اور کسی پر ناجائز قبضہ نہ ہے۔

(ج) رپورٹ NIL تصور فرمائی جائے۔

(د) وقف اراضی پر کوئی ناجائز قابضین نہ ہیں۔

بہاولنگر: مزار بابا فعل شاہ کھچی والا سے متعلقہ تفصیلات

367: **جناب محمد نعیم انور**: کیا وزیر اوقاف از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) حلقہ پی پی۔284 بہاولنگر مزار بابا فعل شاہ کھچی والا محکمہ اوقاف کی تحویل میں کتنے عرصہ سے ہے؟

(ب) اس مزار سے گزشتہ پانچ سال کے عرصہ میں کتنی آمدن اور کتنا خرچہ ہوا۔ تفصیل فراہم کریں؟

(ج) محکمہ کی طرف سے کتنے ملازم متعین کئے گئے ہیں، تفصیل فراہم کریں؟

وزیر اوقاف و مذہبی امور (میاں عطاء محمد خان مانیکا):

(الف) حلقہ پی پی۔284 بہاولنگر میں مزار حضرت بابا فضل حسین شاہ کچھی والا فورٹ عباس مورخہ 17-05-2004 سے زیر انتظام و انصرام محکمہ اوقاف ہے۔

(ب) مزار بابا فضل حسین شاہ کچھی والا کی سابقہ پانچ سالوں کی آمدن و اخراجات کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

سال	آمدن	اخراجات
2009-10	828909/-	400813/-
2010-11	939002/-	502386/-
2011-12	1053358/-	670118/-
2012-13	1166260/-	752164/-
2013-14	1290932/-	756785/-

(ج) محکمہ اوقاف کی جانب سے درج ذیل تفصیل کے مطابق ملازم متعین ہے۔

1۔ نگران سکیل نمبر 2 ایک اسامی

2۔ چوکیدار سکیل نمبر 2 ایک اسامی

3۔ سکیورٹی گارڈ یومیہ اجرت دو اسامیاں

ڈسکہ میں اوقاف کی اراضی سے متعلقہ تفصیلات

373: جناب محمد آصف باجوہ (ایڈووکیٹ): کیا وزیر اوقاف از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

تحصیل ڈسکہ میں اوقاف کی کل کتنی اراضی موجود ہے، کتنی اراضی کتنے عرصہ کے لئے کن شرائط پر دی گئی ہے، مکمل تفصیلات فراہم کی جائیں؟

وزیر اوقاف و مذہبی امور (میاں عطاء محمد خان مانیکا):

1۔ تحصیل ڈسکہ میں محکمہ اوقاف کی تحویل میں 264 کنال 06 مرلے وقف اراضی موجود ہے جس میں سے 8 کنال اراضی کمرشل اور 256 کنال 6 مرلے زرعی ہے جس کی مکمل تفصیل بصورت گوشوارہ بر نشان (الف) معزز ایوان کی میز پر فراہم کر دی گئی ہے۔

2۔ کمرشل اراضی عرصہ تیس سال کے لئے کمرشل مقاصد کے تحت نیلام کی گئی ہے جبکہ زرعی رقبہ ایک سالہ پٹہ پر نیلام کیا جاتا ہے۔

3۔ شرائط نیلام کی تفصیل بصورت گوشوارہ بر نشان (ب) معزز ایوان کی میز پر فراہم کر دی گئی ہے۔

محکمہ اوقاف کی اراضی پر ناجائز قابضین سے متعلقہ تفصیلات

374: جناب محمد آصف باجوہ(ایڈووکیٹ): کیاوزیراوقاف از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تحصیل ڈسکہ میں محکمہ اوقاف کی کتنی اراضی پر ناجائز قابضین ہیں یہ اراضی کہاں کہاں واقع ہے اور ناجائز قابضین کب سے قابض ہیں، مکمل تفصیل فراہم کی جائے؟

(ب) حکومت ناجائز قابضین سے اراضی واگزار کروانے کے لئے کیااقدامات اٹھارہی ہے؟

وزیراوقاف ومذہبی امور(میاں عطاء محمد خان مانیکا):

(الف) تحصیل ڈسکہ میں محکمہ اوقاف کی اراضی تعدادی 44 کنال پانچ مرلے متولیان کی 2004-05 میں آپس کی لڑائی جھگڑے کی وجہ سے رقبہ کو محکمانہ تحویل میں دلانے والے متولی کا قتل ہو گیا تھا کی وجہ سے محکمہ کو اس رقبہ کا قبضہ حاصل نہ ہو سکا اور اس ناجائز قبضہ کے خلاف محکمانہ کوشش سے مال گزاری ایکٹ کے ذریعے 2014-12-18 کو ڈیمانڈ مبلغ 1,03,836/-روپے منظور ہو چکی ہے اور وصولی کا کیس تحصیلدار ڈسکہ کو ارسال کر دیا گیا ہے۔ محکمہ ضلعی انتظامیہ کے تعاون سے وصولی کی بھرپور کوشش کر رہا ہے۔

(ب) ناجائز کاشت کنندگان سے رقبہ کی واگزاری کا معاملہ مختلف فورمز پر اٹھایا جاتا رہا اور عدالتی کارروائی کے بعد محکمہ مورخہ 18.12.2014 کو ان سے رقم مبلغ 1,03,836/-روپے کی وصولی بذریعہ مال گزاری ایکٹ کا حکم ازاں ایڈیشنل ڈسٹرکٹ کلکٹر سیالکوٹ سے لینے میں کامیاب ہوا۔ محکمہ اوقاف واگزاری رقبہ کے حوالہ سے اس وقت ضلعی انتظامیہ سے رابطہ میں ہے اور کوشش ہے کہ آئندہ شیڈول نیلام سے قبل رقبہ واگزار کرواتے ہوئے اس کو نیلام کیا جائے۔

جناب قائم مقام سپیکر: اب توجہ دلاؤ نوٹس لیتے ہیں۔

محترمہ راحیلہ خادم حسین: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

توجہ دلاؤ نوٹسز

جناب قائم مقام سپیکر: محترمہ! اس کے بعد پہلا توجہ دلاؤ نوٹس نمبر 680 ملک فیاض احمد اعوان صاحب کا ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں لہذا یہ توجہ دلاؤ نوٹس dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا توجہ دلاؤ نوٹس نمبر 681 میاں طارق محمود صاحب کا ہے۔

گجرات: دوران ڈکیتی شہری سے کار چھیننے اور نقدی لوٹنے سے متعلقہ تفصیلات

681 میاں طارق محمود: کیا وزیر اعلیٰ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ مورخہ 9۔دسمبر 2014 کو سکنہ مراڑیاں تھانہ لالہ موسیٰ ضلع گجرات کے رہائشی شیراز محمود ولد محمد فاضل سے دن دہاڑے ڈاکوؤں نے ٹیوٹا کرولا کار اور دیگر سامان مع نقدی گن پوائنٹ پر لوٹ لی اور اسے تشدد کا نشانہ بنایا۔

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس کا مقدمہ تھانہ لالہ موسیٰ میں ایف آئی آر نمبر 398 درج ہے مگر ابھی تک پولیس ملزمان کا سراغ لگانے میں مکمل طور پر ناکام رہی؟

(ج) اس کیس کی مکمل تفصیل سے ایوان کو آگاہ فرمائیں۔

جناب قائم مقام سپیکر: جی، کرنل صاحب!

وزیر تحفظ ماحول / داخلہ (کرنل (ریٹائرڈ) شجاع خانزادہ): جناب سپیکر! میں سب سے پہلے تو آپ سے اور ایوان سے apologize کرتا ہوں کہ میری commitments تھیں جس وجہ سے میں last two sessions میں نہیں آ تا رہا اس لئے توجہ دلاؤ نوٹسز کا جواب نہیں دے سکا۔ I am very sorry for the entire House

(الف) یہ مقدمہ شیراز ولد محمد فاضل قوم گجر سکنہ مراڑیاں نے تحریری درخواست دی ہے کہ وہ نعیم پرویز ولد محمد یوسف قوم ملک سکنہ خاصا پور بسواری اپنی ذاتی ٹیوٹا کار نمبر QJ710 اسلام آباد، رنگ سیاہ، ماڈل 2010، انجن نمبر 2655 VH، چیسی نمبر NZE1402051158 سے کل مورخہ 14-12-08 بوقت تقریباً سات بجے شام اپنے گاؤں جا رہا تھا جب مراڑیاں چوک میں پہنچا تو دکانوں کے برآمدے میں سے یک دم تین اشخاص مسلح ہائے اسلحہ آتشیں آگے آئے اور آتے ہی دو اشخاص نے اپنی کلاشنکوفوں سے مجھ پر سیدھی فائرنگ کرنی شروع کر دی فائر میری کار کی سکرین پر لگے اور ایک شخص نے بائیں طرف سے سیدھے فائر کئے لیکن میرے ساتھ والا شخص خوش قسمتی سے بچ گیا۔ میں جلدی سے باہر نکلا تو مجھ سے ایک شخص نے کار کی چابی چھین لی اور تینوں اشخاص کار میں بیٹھ گئے اور نعیم پرویز کو کار سے دھکا مار کر نیچے گرا دیا۔ میں نے ایک کو شناخت کر لیا ہے جس کا نام ذرین شاہ ولد نبی شاہ قوم سید

سکنہ دیہہ ہے اور دو اشخاص کو میں سامنے آنے پر شاید شناخت کر سکتا ہوں۔ جملہ ملزمان نے مجھ پر قاتلانہ حملہ کر کے زبردستی میری ملکیتی کار چھین لی ہے۔

(ب) اس درخواست پر مقدمہ نمبر 398 مورخہ 14-12-09 بجرم 411/392 ت پ تھانہ صدر لالہ موسیٰ میں درج رجسٹرڈ ہوا۔ مقدمے میں جو کار وقوعہ میں چھینی گئی وہ برآمد ہو چکی ہے۔ دو کس ملزمان ثمر عباس ولد عابد شاہ اور طلعت عباس ولد بوٹا شاہ قوم سید سکنہ مراڑیاں کو گرفتار کر کے ڈسٹرکٹ جیل گجرات میں بند کر دیا گیا ہے۔

(ج) اس مقدمے پر ایک SI detain ہوا ہے اور اس کی پوری تفتیش جاری ہے جس بندے کی شناخت ہو گئی ہے وہ فی الحال مفرور ہے اس کی گرفتاری کے لئے پوری کوشش ہو رہی ہے انشاء اللہ تعالیٰ جلد ہی اسے بھی پکڑ لیا جائے گا۔

جناب قائم مقام سپیکر: جی، میاں صاحب! اس توجہ دلاؤ نوٹس کا جواب آ گیا ہے۔

میاں طارق محمود: جناب سپیکر! اس کی تھوڑی سی تفصیل یہ ہے کہ جب ملزمان کار ڈکیتی کر کے جا رہے تھے تو اسی سڑک پر یونیورسٹی آف گجرات کی بس لڑکیوں کو لے کر جا رہی تھی وہ آگے آگے جا رہی تھی بس ڈرائیور اس خوف سے کہ میرے پیچھے گاڑی لگی ہوئی ہے وہ بس آگے پیچھے نہیں کر رہا تھا۔ ملزمان نے صرف یہ کام نہیں کیا بلکہ انہوں نے اس بس پر بھی فائرنگ کی ہے جو بس لڑکیوں کو لے کر جا رہی تھی۔ وزیر صاحب صرف یہ بتا دیں کہ کیا 9- دسمبر 2014 کو جب یہ توجہ دلاؤ نوٹس دیا گیا اس کے بعد یہ ملزم پکڑے گئے ہیں اور ابھی تک وہ ایک ملزم نہیں پکڑا گیا۔ کار کی ڈکیتی کا واقعہ تو علیحدہ ہے لیکن انہوں نے جو بچیوں کی بس پر فائرنگ کی ہے اور بس نے جس جگہ پر پہنچنا تھا وہ اُدھر نہیں پہنچی۔

وزیر تحفظ ماحول / داخلہ (کرنل (ریٹائرڈ) شجاع خانزادہ): جناب سپیکر! یہ گاڑی ہم نے اس طرح recover کی ہے کہ ان لوگوں نے گاڑی بڑی تیزی سے چلائی، یہ بس جہاں پر جا رہی تھی وہاں راستہ تنگ تھا، یہ بس سے آگے نکلنے کی کوشش کر رہا تھا اور اسی کوشش میں اس کی گاڑی نالے میں گر گئی۔ جب گاڑی وہاں پر گر کر پھنس گئی تو یہ لوگ بھاگ گئے۔ انہوں نے بس پر فائرنگ کیوں کی ہے؟ اس کا جواب تو wanted ملزم کی گرفتاری پر ہی دیا جا سکتا ہے۔ جب وہ گرفتار ہو گا تو اس کے بعد ہی ہماری interrogation شروع ہو گی لیکن ان کا سارا اسلحہ پولیس نے recover کر لیا ہے۔

جناب قائم مقام سپیکر: جی، بہت شکریہ۔اس توجہ دلاؤنوٹس کا جواب آگیا ہے لہذا اس کو dispose of کیا جاتا ہے۔اگلا توجہ دلاؤنوٹس نمبر 687 چودھری عامر سلطان چیمہ صاحب کا ہے۔

میاں طارق محمود: جناب سپیکر! منسٹر صاحب یہ فرمادیں کہ کب تک یہ مفرور ملزم گرفتار کر لیا جائے گا؟

جناب قائم مقام سپیکر: جی، وہ کہہ رہے ہیں کہ انشاء اللہ جلد ہی اس کو گرفتار کر لیا جائے گا۔

میاں طارق محمود: جناب سپیکر! میں آپ کی وساطت سے صرف دو باتیں منسٹر صاحب کو عرض کرنا چاہتا ہوں۔۔۔

جناب قائم مقام سپیکر: میاں صاحب! اب تشریف رکھیں اور اگر آپ کو کسی بات کی وضاحت درکار ہے تو منسٹر صاحب سے مل لیں۔

وزیر تحفظ ماحول/داخلہ (کرنل (ریٹائرڈ) شجاع خانزادہ): جناب سپیکر! اس وقت پولیس افسران میرے چیمبر میں بیٹھے ہیں۔وہ ایوان کی کارروائی دیکھ رہے ہیں اگر معزز ممبر کسی بات کی وضاحت چاہتے ہیں تو یہ میرے چیمبر میں تشریف لے آئیں اور ان افسران کے ساتھ بات کر لیں۔ان کی ہر مثبت تجویز پر ہم انشاء اللہ تعالیٰ عمل کریں گے۔ہم تو چاہتے ہیں کہ آپ کا مسئلہ حل ہو جائے۔

جناب قائم مقام سپیکر: میاں طارق محمود صاحب! آپ منسٹر صاحب کے چیمبر میں ان سے ملیں وہ آپ کا مسئلہ ہر صورت میں حل کریں گے۔

چودھری طاہر احمد سندھو (ایڈووکیٹ): جناب سپیکر! میں اسی حوالے سے ایک بات کرنا چاہتا ہوں۔

جناب قائم مقام سپیکر: اگلا توجہ دلاؤنوٹس نمبر 681 چودھری عامر سلطان چیمہ صاحب کا ہے۔سندھو صاحب! آپ تشریف رکھیں۔صرف پندرہ منٹ توجہ دلاؤنوٹسز کے لئے ہوتے ہیں۔جی، چودھری عامر سلطان چیمہ صاحب!

سرگودھا: نامعلوم افراد کی فائرنگ سے شہری اور خاتون کی ہلاکت

687 چودھری عامر سلطان چیمہ: کیا وزیر اعلیٰ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ روزنامہ "اوصاف" مورخہ 12-01-2015 کی خبر کے مطابق سرگودھا تھانہ پھلروان کے علاقہ رتو کالا میں مسلح افراد نے فائرنگ سے محمد یار اور اس کی عزیزہ خالدہ پروین کو گولیاں مار کر ہلاک کر دیا ہے؟

(ب) کیا اس واقعہ کا مقدمہ درج کر لیا گیا ہے تفتیش اور ملوث افراد کی گرفتاری میں اب تک کیا پیشرفت ہوئی ہے؟ مکمل تفصیلات سے آگاہ کیا جائے۔

جناب قائم مقام سپیکر: سندھو صاحب! آپ بھی اس پر کوئی بات کرنا چاہتے ہیں؟

چودھری طاہر احمد سندھو (ایڈووکیٹ): جناب سپیکر! یہ واقعہ میری constituency کا ہے اور چودھری عامر سلطان چیمہ صاحب کی مہربانی ہے کہ انہوں نے توجہ دلاؤ نوٹس دیا ہے۔

جناب قائم مقام سپیکر: آپ بھی اس پر بات کر لیں پھر منسٹر صاحب سے اکٹھا جواب لے لیتے ہیں۔

چودھری طاہر احمد سندھو (ایڈووکیٹ): جناب سپیکر! میں یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ ہم لٹ گئے، ڈکیت سڑکوں پر ہیں جبکہ پولیس کچھ نہیں کر رہی۔ پولیس کو اس ایوان کی طرف سے جو 70۔ارب روپے کا بجٹ دیا گیا وہ کس کے لئے ہے؟

جناب قائم مقام سپیکر: چودھری صاحب! جب لاء اینڈ آرڈر پر بحث ہوگی تو اس دن آپ یہ ساری باتیں کر لیجئے گا۔

چودھری طاہر احمد سندھو (ایڈووکیٹ): جناب سپیکر! معظم آباد کے بھرے بازار میں ساٹھ مسلح لوگ آئے، انہوں نے اندھا دھند فائرنگ کی، لوگوں کو زخمی کیا اور پورے بازار کو لوٹا لیکن آج تک ایک ملزم نہیں پکڑا گیا۔ صوبہ میں امن وامان کی یہ صورتحال ہے تو ہم کہاں جائیں؟

جناب قائم مقام سپیکر: منسٹر صاحب! چودھری طاہر احمد سندھو صاحب کو اپنے چیمبر میں بلائیں، ان کی پوری بات سُنیں اور پھر متعلقہ افسر سے بات کر کے ان کا مسئلہ resolve کرائیں۔

وزیر انسانی حقوق واقلیتی امور (جناب خلیل طاہر سندھو): جناب سپیکر! میں ذاتی وضاحت کرنی چاہتا ہوں۔ چودھری طاہر احمد سندھو میرے بھائی ہیں۔ میں اپنے میڈیا کے بھائیوں سے گزارش کرتا ہوں کہ جب چودھری طاہر احمد سندھو ایوان میں بات کرتے ہیں تو وہ ان کی جگہ میرا نام خلیل طاہر سندھو لکھ دیتے ہیں۔

جناب قائم مقام سپیکر: میڈیا کے سب ساتھی اپنی یہ اصلاح کر لیں۔ منسٹر صاحب! اس توجہ دلاؤ نوٹس کا جواب دے دیں۔

چودھری طاہر احمد سندھو (ایڈووکیٹ): جناب سپیکر! مجھے اپنی بات تو مکمل کر لینے دیں۔

جناب قائم مقام سپیکر: چودھری صاحب! توجہ دلاؤ نوٹس کا جواب آنے دیں پھر میں آپ کو بات کرنے کے لئے floor دیتا ہوں۔

وزیر تحفظ ماحول / داخلہ (کرنل (ریٹائرڈ) شجاع خانزادہ): جناب سپیکر! معزز ممبر چودھری طاہر احمد سندھو صاحب نے کہا ہے کہ پولیس کو 70۔ارب روپے دیئے گئے ہیں اور وہ کوئی کام نہیں کر رہے۔ میں سمجھتا ہوں کہ پولیس کی performance کافی دنوں سے improve ہوتی جا رہی ہے۔

چودھری طاہر احمد سندھو (ایڈووکیٹ): جناب سپیکر! کیا یہ improvement ہے؟

وزیر تحفظ ماحول / داخلہ (کرنل (ریٹائرڈ) شجاع خانزادہ): جناب سپیکر! دیکھیں، آپ کی ایک اپنی opinion ہوگی اور میں اس کا احترام کرتا ہوں لیکن جب ہم پولیس کی کارکردگی کو پنجاب کی سطح پر دیکھتے ہیں تو اس میں improvement آئی ہے۔ ہمارا جو National Action Plan آیا ہے اس میں فوج، intelligence agencies، حکومت پنجاب اور باقی سب لوگ ایک پلیٹ فارم پر ہیں۔ میں سمجھتا ہوں کہ ہمارا generally crime rate decline ہوا ہے۔

چودھری طاہر احمد سندھو (ایڈووکیٹ): جناب سپیکر! کیونکہ کوئی پرچہ درج ہی نہیں ہوتا۔

جناب قائم مقام سپیکر: سندھو صاحب! یہ مناسب طریق کار نہیں ہے۔ آپ منسٹر صاحب کی بات سُنیں۔

وزیر تحفظ ماحول / داخلہ (کرنل (ریٹائرڈ) شجاع خانزادہ): جناب سپیکر! اس وقت ہمارا crime rate decline ہے۔ میں street crimes کے حوالے سے کوئی گارنٹی نہیں دے سکتا کہ وہ بالکل ختم ہو جائیں گے کیونکہ یہ ساری دنیا میں ہو رہے ہیں لیکن یہ یقین دلاتا ہوں کہ انشاء اللہ تعالیٰ پنجاب کو دہشت گردی کے خطرے سے مکمل طور پر neutralize کر کے رکھ دیں گے۔ اس وقت یہ ہماری اوّلین ترجیح ہے اور اگر ہم دہشت گردی کو beat نہ کر سکے تو پھر پاکستان میں کافی مسائل پیدا ہوں گے اور ملک ترقی نہیں کر سکے گا۔ پوری قوم نے عزم کیا ہے کہ اس ملک سے دہشت گردی کو ختم کریں گے اس وقت ہماری ترجیح دہشت گردی کی لعنت کو ختم کرنا ہے۔ یہ سب crimes جو آپ دیکھ رہے ہیں sprinter groups of terrorist organization کی وارداتیں ہیں۔ ان ساری وارداتوں کو آپ terrorism کے ساتھ link کر سکتے ہیں۔ ہم نے National Action Plan کی

implementationشروع کر دی ہے۔آپ دیکھیں گے کہ انشاءاللہ اس میں بہت زیادہ improvementہو گی۔اگر زندگی رہی تو انشاءاللہ تعالیٰ دسمبر تک آپ کے ملک اور صوبے میں امن وامان کی صورتحال بہت بہتر ہو جائے گی۔

جناب قائم مقام سپیکر: کرنل صاحب!توجہ دلاؤنوٹس کا جواب بھی دے دیں۔

وزیر تحفظ ماحول / داخلہ (کرنل (ریٹائرڈ) شجاع خانزادہ): جناب سپیکر!چودھری عامر سلطان چیمہ صاحب کا توجہ دلاؤنوٹس ہے۔

(الف) مورخہ 10-01-2015 کو عمر حیات ولد سخی محمد قوم تارڑ نے بیان کیا کہ بوقت 8:45 بجے رات کو خالد ولد محمد زمان قوم اعوان، منظور احمد ولد خوشی محمد قوم تارڑ سکنہ رتوکالا ایک موٹر سائیکل پر سوار ہو کر جبکہ محمد یاور ولد سخی محمد اور مسماۃ خالدہ پروین زوجہ طارق حسین قوم اعوان دوسرے موٹر سائیکل پر سوار ہو کر موضع سردار عالم کی طرف جا رہے تھے۔ محمد یار اور خالدہ پروین ان سے تھوڑا آگے تھے جب رقبہ ازاں بشیر احمد گوندل کے پاس پہنچے تو اچانک سامنے سے پانچ چھ کس نامعلوم مسلح اشخاص آگے آئے جن کو انہوں نے موٹر سائیکل کی روشنی میں دیکھا۔نامعلوم ملزمان نے محمد یار اور خالدہ پروین پر سیدھی فائرنگ شروع کر دی جس کی وجہ سے دونوں موٹر سائیکل سے گر گئے۔ ملزمان موٹر سائیکل CG-125 پر سوار ہو کر فائرنگ کرتے ہوئے بجانب سٹیشن بھاگ گئے جن کو خالد اور منظور سامنے آنے پر شناخت کر سکتے ہیں۔ محمد یار اور خالدہ پروین دونوں جاں بحق ہو چکے ہیں۔

(ب) عمر حیات ولد سخی محمد قوم تارڑ سکنہ رتوکالا کے بیان پر مقدمہ نمبر 14 مورخہ 10-1-2015 بجرم 302,148,149۔ت پ تھانہ پھلروان پانچ چھ کس نامعلوم ملزمان کے خلاف درج رجسٹر ہو چکا ہے۔ مقتول محمد یار کے علاقے میں کافی لوگوں سے دشمنی تھی۔ مدعی نے مقدمہ میں کسی کو نامزد نہیں کیا۔ مقدمہ ہذا میں محمد اعجاز، محمد عامر، مستقیم، محمد ارشد، محمد نواز، فرحت عباس اور منظوراں بی بی کو شامل تفتیش کر کے interrogation کی گئی ہے جن سے ابھی تک کوئی مفید evidence نہیں آئی ہے۔مزید تقی عباس ولد محمد یار قوم تارڑ سکنہ رتوکالا بھی شامل تفتیش ہے۔ مورخہ 04-02-2015 کو مدعی نے ملزم سرفراز ولد محمد بشیر قوم کھرل اور محمد صفدر ولد احمد قوم تارڑ سکنہ رتوکالا تتمہ بیان میں نامزد کیا ہے جبکہ احمد ولد باقری قوم تارڑ سکنہ رتوکالا کو ملزم تحریر قرار دیا ہے۔

جناب قائم مقام سپیکر: اس توجہ دلاؤ نوٹس کا جواب آگیا ہے۔ اگلا توجہ دلاؤ نوٹس محترمہ فائزہ احمد ملک صاحبہ کا ہے۔۔۔ وہ موجود نہیں ہیں لہذا اس توجہ دلاؤ نوٹس کو dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا توجہ دلاؤ نوٹس جناب احمد شاہ کھگہ صاحب کا ہے۔ یہ آخری توجہ دلاؤ نوٹس ہے جبکہ توجہ دلاؤ نوٹس کا ٹائم ختم ہو گیا ہے لیکن شاہ صاحب کو ہم ویسے ہی ٹائم دے رہے ہیں۔

جناب احمد شاہ کھگہ: میرا توجہ دلاؤ نوٹس نمبر 706 ہے۔

جناب قائم مقام سپیکر: جی، کھگہ صاحب!

احمد پور شرقیہ دہم کلاس کی طالبہ یتیم بچی سے اجتماعی زیادتی اور ذہنی توازن کھو جانے سے متعلقہ تفصیلات

706: جناب احمد شاہ کھگہ: کیا وزیر اعلیٰ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ روزنامہ "خبریں" مورخہ 09-02-2015 کی خبر کے مطابق احمد پور شرقیہ دہم کلاس کی یتیم طالبہ کو اوباش نوجوان نے اغواء کر کے چار دن تک زیادتی کی اور پھر ساتھیوں کے حوالے کر دیا جس سے لڑکی اپنا دماغی توازن کھو بیٹھی ہے؟

(ب) کیا اس واقعہ کا مقدمہ درج کر لیا گیا ہے، تفتیش اور ملوث افراد کی گرفتاری میں کیا پیشرفت ہوئی ہے، ایوان کو مکمل تفصیلات سے آگاہ کیا جائے؟

جناب قائم مقام سپیکر: جی، منسٹر صاحب!

وزیر تحفظ ماحول / داخلہ (کرنل (ریٹائرڈ) شجاع خانزادہ): جناب سپیکر! اس توجہ دلاؤ نوٹس کا جواب ابھی تک میرے پاس نہیں آیا لہذا اس کو next week تک کے لئے pending کر دیا جائے۔

جناب قائم مقام سپیکر: جی، اس توجہ دلاؤ نوٹس کو next week تک کے لئے pending کیا جاتا ہے۔

محترمہ راحیلہ خادم حسین: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب قائم مقام سپیکر: جی، محترمہ راحیلہ خادم حسین صاحبہ!

محترمہ راحیلہ خادم حسین: شکریہ۔ جناب سپیکر! میں بڑی اہمیت کے حامل ایک issue کو آپ کے سامنے پیش کرنا چاہتی ہوں۔ اس issue پر کافی تحاریک التوائے کار بھی اسمبلی کے اندر لائی گئیں لیکن ڈیپارٹمنٹ نے اس پر کوئی خاطر خواہ کام نہیں کیا۔ آج بھی اگر آپ کوئی اخبار اٹھائیں یا میڈیا کا کوئی بھی

چینل دیکھیں تو وہاں کیبل پر عجیب و غریب قسم کے جو اشتہارات عام چل رہے ہوتے ہیں جن کے اندر سندر کالیا بابا، بنگالی بابا، سلطان مسیح، کالا جادو کا توڑ اور نہ جانے کیا کیا فضول چیزیں دکھا کر عام معصوم شہریوں کو ان جیسے لوگوں سے نمٹنا پڑ رہا ہے۔ لوگ اپنے حالات سے تنگ ان کے ہاتھوں اپنے لاکھوں روپے لُٹا رہے ہیں۔ آپ نے پہلے بھی ایسی بہت ساری تحاریک التوائے کار ہوم ڈیپارٹمنٹ کے جواب پر dispose of کر دیں لیکن ابھی تک اس پر کوئی action نہیں لیا گیا جبکہ یہ لوگ سرِعام بازاروں میں بیٹھے ہوئے ہیں ان کو کوئی پوچھنے والا نہیں ہے۔

تحاریک استحقاق

جناب قائم مقام سپیکر: محترمہ! آپ اس پر تحریک التوائے کار لے کر آئیں تو انشاء اللہ اس کو take up کرتے ہیں۔ ہم اب تحاریک استحقاق لیتے ہیں۔ پہلی تحریک استحقاق نمبر 21 میاں محمد اسلم اقبال صاحب کی ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں۔ اگلی تحریک استحقاق میاں طاہر صاحب کی ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں۔ اگلی تحریک استحقاق ملک محمد نواز صاحب کی ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں۔ اگلی تحریک استحقاق جناب ابو حفص محمد غیاث الدین صاحب کی ہے۔ غیاث الدین صاحب! آپ اپنی تحریک پیش کریں۔

ڈاکٹر سید وسیم اختر: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

(اذانِ مغرب)

جناب قائم مقام سپیکر: ڈاکٹر صاحب! میں آپ کو ٹائم دیتا ہوں۔ پہلے یہ تحریک استحقاق پڑھ لینے دیں۔

ڈی سی او ناروwال کا معزز ممبر اسمبلی کے ساتھ تضحیک آمیز رویّہ

جناب ابو حفص محمد غیاث الدین: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ جناب سپیکر! میں حال ہی میں وقوع پذیر ہونے والے ایک اہم اور فوری مسئلہ کو زیر بحث لانے کے لئے تحریک استحقاق پیش کرتا ہوں جو اسمبلی کی فوری دخل اندازی کا متقاضی ہے۔ معاملہ یہ ہے کہ میں مورخہ 9-فروری 2015 بروز سوموار بوقت تقریباً 11:00 بجے دن ڈی سی او ناروwال نجف اقبال کے پاس اے سی شکر گڑھ عمرا خان سے متعلقہ بات کرنے کے لئے گیا۔ عمرا خان اے سی شکر گڑھ نے دیوار کے جھگڑا کے سلسلہ میں میرے حلقہ شکر گڑھ کے ایک معزز گھرانے کے تین افراد کو اپنے ذاتی پستول سے گولیاں مار کر مضروب کر دیا تھا۔ ایک

مضروب موت کے منہ سے ہو کر بچا ہے جو ابھی تک زیر علاج ہے جس کی ایف آئی آر تھانہ سٹی شکر گڑھ میں اے سی کے خلاف درج ہو چکی ہے۔اے سی کے غلط اور ناروا روّیہ کے خلاف عاجز پہلے بھی تحریک استحقاق پیش کر چکا ہے جسے رسمی معذرت کے بعد استحقاق کمیٹی نے ختم کر دیا۔ بعد ازاں اے سی شکر گڑھ عمرا خان نے میرے اور میرے بچوں کے خلاف معاندانہ سلوک شروع کر دیا جس کا ذکر عاجز نے استحقاق کمیٹی کے چیئرمین چودھری محمد اقبال صاحب سے متعدد بار کیا اور التماس کی کہ اے سی شکر گڑھ کا تبادلہ کر دیا جائے وگرنہ اے سی کوئی خطرناک وقوعہ کر دے گا۔ وزیر قانون سے لے کر وزیر داخلہ تک التماس کی گئی لیکن کوئی شنوائی نہ ہوئی۔ حال ہی میں، میں نے اے سی شکر گڑھ کے غلط روّیہ کی شکایت وزیر اعلیٰ کے خصوصی سیکرٹری امداد اللہ بوسال سے کی اور انہیں اے سی کے خلاف تھانہ میں درج ہونے والی ایف آئی آر بھی پیش کی۔ موصوف نے اس معاملہ کو شاہد اقبال جو کہ گوجرانوالہ ڈویژن کے عوامی نمائندگان کے معاملات کو حل کروانے کے لئے وزیر اعلیٰ کی طرف سے مقرر کردہ ہیں، کے سپرد کیا۔ شاہد اقبال نے مجاز اتھارٹی کو کہہ کر اے سی کا تبادلہ کروا دیا لیکن تبادلہ پر عمل ہونے سے پہلے ہی ڈی سی او نارووال نے تبادلہ رکوا دیا۔ تبادلہ رکوا دینے پر جب میں نے مورخہ 9۔فروری 2015 کو ڈی سی او نارووال نجف اقبال سے بات کی تو ڈی سی او نارووال نے متکبرانہ انداز سے میرے ساتھ گفتگو کرتے ہوئے کہا جب تک اے سی شکر گڑھ کے خلاف درج کروائی گئی ایف آئی آر ختم نہ کرواؤ گے میں اے سی کا تبادلہ نہیں ہونے دوں گا۔ ڈی سی او سے عاجز نے کہا مجھے بھی اے سی سے جان کا خطرہ ہے، جواباً ڈی سی او نے طنزیہ اور تضحیک آمیز انداز سے کہا تیرے لئے بلٹ پروف گاڑی کا بندوبست کرتا ہوں۔ فقیر نے ڈی سی او سے کہا کہ اے سی نے ضمانت کروائی ہے، گرفتار کیا گیا ہے اور نہ ہی معطل کیا گیا بلکہ اُلٹا وہ مضروب کے ورثاء کو اور خود مجھے دھمکیاں دے رہا ہے۔ آپ گرفتار ہونے دیتے ہیں نہ تبدیل ہونے دیتے ہیں، آپ کا ارادہ کیا ہے؟ ڈی سی او نے کہا کہ وزیر اعظم اور وزیر اعلیٰ پنجاب کے خلاف بھی ایف آئی آر درج ہوئی ہے ان کو گرفتار کیوں نہیں کرواتے؟

جناب سپیکر! ڈی سی او نارووال نجف اقبال نے تضحیک آمیز روّیہ کر کے نہ صرف میرا بلکہ عوامی نمائندگان کا استحقاق مجروح کیا ہے لہذا میری اس تحریک کو ایوان میں پیش کرنے کی اجازت دی جائے اور اسے باضابطہ قرار دیتے ہوئے مجلس استحقاقات کے سپرد کیا جائے۔

جناب قائم مقام سپیکر: جی، منسٹر صاحب!

وزیر قانون و پارلیمانی امور (میاں مجتبیٰ شجاع الرحمٰن): جناب سپیکر! اس تحریک کو استحقاق کمیٹی کے سپرد کر دیا جائے۔

جناب قائم مقام سپیکر: جی، اس تحریک استحقاق کو کمیٹی کے سپرد کیا جاتا ہے جس کی رپورٹ دو مہینے تک ایوان کو پیش کی جائے۔ اب پندرہ منٹ کے لئے نماز کے لئے وقفہ کیا جاتا ہے۔

(اس مرحلہ پر نماز مغرب کے لئے اجلاس کی کارروائی پندرہ منٹ کے لئے ملتوی کی گئی)

(نماز مغرب کے وقفہ بعد جناب قائم مقام سپیکر 6 بج کر 40 منٹ پر کرسی صدارت پر متمکن ہوئے)

پوائنٹ آف آرڈر

ڈاکٹر سید وسیم اختر: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

اپریل 2012 میں منعقد ہونے والی پنجاب اسمبلی کی فنانس کمیٹی کی میٹنگ میں کئے گئے فیصلوں پر عملدرآمد کا مطالبہ

ڈاکٹر سید وسیم اختر: جناب سپیکر! میں ایک دو اہم باتیں آپ کے نوٹس میں لانا چاہتا ہوں۔ پہلی بات یہ ہے کہ ایوان کے سپیکر بہت محترم ہوتے ہیں۔ میں سمجھتا ہوں کہ اُن کے فیصلوں پر عملدرآمد کرنا سب کی بنیادی ذمہ داری ہوتی ہے اس میں توجہ دلانا چاہتا ہوں کہ وزیر خزانہ صاحب تشریف فرما ہیں میں آپ کے توسط سے اُن کی توجہ چاہتا ہوں۔

جناب قائم مقام سپیکر: جی، وہ لاء منسٹر بھی ہیں۔

ڈاکٹر سید وسیم اختر: جناب سپیکر! لاء منسٹر بھی ہیں۔ ماہ اپریل 2012 میں ایوان کی ایک فنانس کمیٹی کی میٹنگ سپیکر صاحب کی سربراہی میں ہوئی تھی تو اس میں اس ایوان کے اندر جو ہمیں look after کرتے ہیں ایک سے پندرہ سکیل اور اُس کے اوپر کے لئے تین اہم فیصلے ہوئے تھے کہ ایک سے پندرہ سکیل کے ملازمین جن کی سروس اس گریڈ میں عرصہ پانچ سال سے زیادہ ہو تو next scale میں اُس کی ترقی ہو جائے گی۔

جناب سپیکر! دوسرے نمبر پر یوٹیلٹی بلز کے لئے ایک ہزار روپے ماہوار کے اضافے کا فیصلہ ہوا اور قانون سازی الاؤنس میں پانچ فیصد اضافے کی بات اُس میں ہوئی تھی لیکن اپریل 2012 سے لے

کر اب 2015 آ گیا ہے اور ابھی تک اس پر کوئی عملدرآمد نہیں ہوا۔ میں آپ کے توسط سے وزیر خزانہ صاحب سے یہ گزارش کروں گا کہ وہ مناسب سمجھیں تو اس کی کوئی یقین دہانی کرائیں کہ کب تک اس پر اس حوالے سے عملدرآمد ہو جائے گا؟

جناب قائم مقام سپیکر: جی، لاء منسٹر صاحب!

وزیر خزانہ / قانون و پارلیمانی امور (میاں مجتبیٰ شجاع الرحمٰن): جناب سپیکر! ہم اس کو دیکھ لیتے ہیں انشاء اللہ تعالیٰ عملدرآمد کرواتے ہیں۔

جناب قائم مقام سپیکر: جی، انشاء اللہ تعالیٰ کرواتے ہیں۔

محترمہ خدیجہ عمر: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب قائم مقام سپیکر: جی، محترمہ!

محترمہ خدیجہ عمر: جناب سپیکر! روزنامہ "دنیا" نیوز کے رپورٹر حسن رضا کی رپورٹ کے مطابق وزیراعلیٰ کی طرف سے پابندی لگائی گئی تھی کہ افسران کے جو گھر ہیں ان کی تزئین و آرائش پر ضمنی بجٹ میں کسی قسم کے فنڈز جاری نہیں کئے جائیں گے لیکن اس رپورٹ کے مطابق تین کروڑ چھبیس لاکھ روپیہ جاری کیا گیا ہے جبکہ اس طرح وحدت کالونی میں آٹھ سو چھوٹے ملازمین کے جو گھر ہیں وہ بالکل گرنے والے ہیں اور ایک رپورٹ کے مطابق اُن کو declare کر دیا گیا ہے کہ وہ رہنے کے قابل نہیں ہیں تو میری یہ گزارش ہو گی کہ بڑے افسران کے ساتھ رویّہ اور ہے جبکہ اس پر پابندی بھی لگائی گئی ہے۔

جناب قائم مقام سپیکر: محترمہ! آپ اس پر قرارداد لے کر آئیں۔

محترمہ خدیجہ عمر: جناب سپیکر! میری گزارش ہے کہ اس پر نوٹس لیں۔

تحاریک التوائے کار

جناب قائم مقام سپیکر: جی، آپ اس پر قرارداد لے کر آئیں پھر بات ہو گی۔ اب ہم تحاریک التوائے کار لیتے ہیں۔ پہلی تحریک التوائے کار میاں طارق محمود صاحب کی ہے جو پڑھی جا چکی ہے پارلیمانی سیکرٹری صاحب اس تحریک التوائے کار کا جواب دیں۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے قانون و پارلیمانی امور (جناب نذر حسین): شکریہ۔ جناب سپیکر! ایک تو میں درخواست کروں گا کہ تحریک التوائے کار نمبر 9/15 چودھری عامر سلطان چیمہ صاحب کی ہے یہ

تحریک پڑھی گئی تھی لیکن غلطی سے یہ چیز آگئی ہے کہ ایوان کی میز پر اُس کی تفصیل موجود ہے فائل بروقت نہیں پہنچا سکے آج آپ کے حکم کے مطابق وہ فائل ایوان کی میز پر تحریک التوالے کار نمبر 15/9 کی جتنی دستاویزات ہیں وہ پہنچادی گئی ہیں۔

جناب قائم مقام سپیکر: جی، اگلی تحریک التوائے کار نمبر 14/1187 ہے۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے قانون و پارلیمانی امور (جناب نذر حسین): اس تحریک التوائے کار کا جواب تو آیا ہے لیکن دو دن کے لئے اگر یہ تحریک التوائے کار pending کر دیں تو تفصیلی جواب آجائے گا۔

جناب قائم مقام سپیکر: جی اس تحریک التوائے کار کو اگلے ہفتے تک کے لئے pending کیا جاتا ہے۔ اگلی تحریک التوائے کار محترمہ حنا پرویز بٹ صاحبہ کی ہے جو کہ move ہو چکی ہے۔

جناب شہزاد منشی: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب قائم مقام سپیکر: شہزاد منشی صاحب! آپ کو میں تحریک التوائے کار کے بعد بات کرنے کا ٹائم دوں گا۔

میڈیکل اور انجینئرنگ میں داخلہ کے لئے انٹری ٹیسٹ کی شرط سے طلباء اور والدین کو پریشانی کا سامنا

(---جاری)

پارلیمانی سیکرٹری برائے قانون و پارلیمانی امور (جناب نذر حسین): جناب سپیکر! شکریہ۔ اس ضمن میں عرض ہے کہ صوبہ پنجاب کے تمام سرکاری و پرائیویٹ میڈیکل کالجوں میں میرٹ کی بنیاد پر ایم بی بی ایس / بی ڈی ایس میں داخلے کئے جاتے ہیں اور ان داخلوں کو انتہائی میرٹ پر کیا جاتا ہے جس کے لئے ایک شفاف طریق کار وضع کیا گیا ہے جس میں میٹرک، ایف ایس سی کے نمبر میڈیکل کالجز ایڈمشن ٹیسٹ کے علاوہ شامل ہیں۔ اس طریق کار کے ذریعے انتہائی قابل اور محنتی طالب علموں کو داخلہ دیا جاتا ہے اس شفاف اور بہتر طریق انتخاب کو دنیا بھر میں پذیرائی حاصل ہے۔ اس بناء پر پنجاب کے سرکاری میڈیکل کالجوں کے گریجویٹ کی تعلیمی اور ماہرانہ قابلیت دنیا بھر میں مانی جاتی ہے۔ مزید برآں عرض یہ کہ نام نہاد پرائیویٹ اکیڈمیاں جو کہ ٹیسٹوں کی تیاری کے سلسلے میں طالب علموں کو راغب کرتی ہیں اُن کے خلاف سخت کارروائی کی جاتی ہے اور MCAT کی طرز پر دوسرے تعلیمی اداروں میں

اس سسٹم کو لاگو کیا جاتا ہے۔اب تک کی صورتحال کے مطابق جو داخلے دیئے جاتے ہیں اُس میں دس فیصد میٹرک کے نمبر چالیس فیصد، ایف ایس سی کے نمبر اور پچاس فیصد انٹری ٹیسٹ کے نمبرز کو ملا کر ان کی میرٹ لسٹ تیار کی جاتی ہے۔ شکریہ

جناب قائم مقام سپیکر: جی، اس تحریک التوائے کار کا جواب آگیا ہے لہذا یہ تحریک التوائے کار dispose of کی جاتی ہے۔اگلی تحریک التوائے کار نمبر 1/15 سردار وقاص حسن مؤکل صاحب کی ہے جو کہ پڑھی جاچکی ہے۔اس تحریک التوائے کار کا جواب دیں۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے قانون و پارلیمانی امور(جناب نذر حسین): جناب سپیکر!اس میں بھی ایک ڈیپارٹمنٹ کا تو جواب آیا ہے لیکن مزید اس تحریک التوائے کار کے لئے وقت دے دیا جائے۔

جناب قائم مقام سپیکر: جی، تحریک التوائے کار کو اگلے ہفتے تک pending کر دیا جاتا ہے۔اگلی تحریک التوائے کار نمبر 4/15 چودھری عامر سلطان چیمہ، محترمہ خدیجہ عمر صاحبہ کی ہے جو کہ پڑھی جا چکی ہے۔پارلیمانی سیکرٹری صاحب اس تحریک التوائے کار کا جواب آگیا ہے؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے قانون و پارلیمانی امور(جناب نذر حسین): جناب سپیکر !اس میں بھی استدعا ہے کہ اس تحریک التوائے کار کو اگلے ہفتے تک pending کر دیا جائے۔

جناب قائم مقام سپیکر: جی،اس تحریک التوائے کار کو next week کے لئے pending کیا جاتا ہے۔ اگلی تحریک التوائے کار نمبر 9/15 چودھری عامر سلطان چیمہ صاحب کی ہے جی، پارلیمانی سیکرٹری صاحب اس تحریک التوائے کار کا جواب آگیا ہے؟

لاہور میں خسرہ کے پھیلاؤ کو روکنے کے لئے جاری کئے گئے کروڑوں روپے خُورد بُرد کرنے کا انکشاف

(۔۔۔جاری)

پارلیمانی سیکرٹری برائے قانون و پارلیمانی امور(جناب نذر حسین): جناب سپیکر !اس تحریک التوائے کار کا جواب پڑھ دیا گیا تھا صرف ایوان کی میز پر متعلقہ ریکارڈ نہیں تھا جو کہ آج موجود ہے۔

جناب قائم مقام سپیکر: جی،اس کی تفصیل رکھ دی گئی ہے اس تحریک التوائے کار کا جواب آگیا ہے لہذا یہ تحریک التوائے کار dispose of کی جاتی ہے۔اگلی تحریک التوائے کار نمبر 15/17 چودھری عامر سلطان چیمہ صاحب، محترمہ خدیجہ عمر صاحبہ کی ہے اس تحریک التوائے کار کا جواب پڑھ دیں۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے قانون و پارلیمانی امور (جناب نذر حسین): جناب سپیکر!اس میں رپورٹ مکمل نہیں ہے ایک ڈیپارٹمنٹ کی ہے اور پولیس کی رپورٹ نہیں ہے میری استدعا ہے کہ اس تحریک التوائے کار کو next week تک کے لئے pending کر دیا جائے۔

جناب قائم مقام سپیکر: جی،اس تحریک التوائے کار کو next week تک کے لئے pending کیا جاتا ہے۔اگلی تحریک التوائے کار نمبر 15/20 چودھری عامر سلطان چیمہ، جناب احمد شاہ کھگہ، محترمہ خدیجہ عمر صاحبہ کی ہے،اس تحریک التوائے کار کا جواب پڑھ دیں۔

لاہور کے قبرستانوں میں جگہ ختم ہونے کی وجہ سے لوگوں کو اپنے پیاروں کی میت دفنانے میں پریشانی اور مشکلات کا سامنا

(۔۔۔جاری)

پارلیمانی سیکرٹری برائے قانون و پارلیمانی امور (جناب نذر حسین): جناب سپیکر!اس ضمن میں عرض یہ ہے کہ متعلقہ ٹاؤن میں بذریعہ ایک مراسلہ نمبر ایل سی اے 522 مورخہ 2014-12-23 کو ایڈیشنل ڈسٹرکٹ کلکٹر ریونیو لاہور کو ہدایت کی گئی تھی کہ متعلقہ ٹاؤن میں آبادیوں کے قریب ترین نئے ہسپتال کی تعمیر کرنے کے لئے PC-1 جمع کروایا جائے مذکورہ چٹھی کے جواب میں متعلقہ ٹاؤن نے نئے تعمیر کئے جانے والے قبرستان کے PC-1 مبلغ/150.45 ملین روپے ضرورت رقبہ برائے قبرستان یونین کونسل نمبر 84 بند پار ابوبکر صدیق کالونی کے لئے 43 کنال 13 مرلے اور برائے یونین کونسل نمبر 90 بند پار شیرا کوٹ بابو صابو کے لئے 32 کنال تیار کر کے ایڈیشنل ڈسٹرکٹ کلکٹر ریونیو کو مورخہ 6۔جنوری 2015 کو ارسال کیا ہے۔جناب ایڈیشنل ڈسٹرکٹ کلکٹر ریونیو مذکورہ بالا PC-1 کو منظور کرتے ہوئے اور حصول برائے منظوری فنڈ کے لئے مورخہ 15-01-10 کو ارسال کیا گیا ہے۔ انشاءاللہ تعالیٰ جلد ہی اس PC-1 کے مطابق متعلقہ رقم کا اہتمام کر کے اس زمین کو خرید کرنے کے بعد قبرستانوں کے لئے وقف کیا جائے گا۔

جناب قائم مقام سپیکر: شکریہ۔اس تحریک التوائے کار کا جواب آگیا ہے لہذا اس تحریک التوائے کار کو dispose of کیا جاتا ہے۔اگلی تحریک التوائے کار نمبر 21/15 چودھری عامر سلطان چیمہ ، محترمہ خدیجہ عمر صاحبہ کی ہے۔اس تحریک التوائے کار کو پڑھ دیں۔

بند روڈ لاہور پر قائم سرکاری وغیر سرکاری بس سٹینڈز پر سکیورٹی
کے ناقص انتظامات کی وجہ سے مسافروں کو پریشانی کا سامنا

محترمہ خدیجہ عمر: جناب سپیکر! میں یہ تحریک پیش کرتی ہوں کہ اہمیت عامہ رکھنے والے ایک اہم اور فوری نوعیت کے مسئلہ کو زیر بحث لانے کے لئے اسمبلی کی کارروائی ملتوی کر دی جائے۔ مسئلہ یہ ہے کہ روزنامہ "خبریں" مورخہ 13۔جنوری 2015 کی خبر کے مطابق سکیورٹی کے ناقص انتظامات کے باعث بند روڈ پر واقع سرکاری وغیر سرکاری بس سٹینڈز پر متعلقہ انتظامیہ کی غفلت کی وجہ سے مکمل طور پر غیر محفوظ ہو گئے ہیں۔ تفصیلات کے مطابق بند روڈ پر واقع انٹر سٹی سرکاری وغیر سرکاری بس سٹینڈز پر سکیورٹی کی ناقص صورتحال کی وجہ سے مسافروں کی زندگیاں خطرے میں پڑ گئی ہیں۔ سرکاری بس سٹینڈ پر سکیورٹی گارڈ غائب ہیں۔ میٹل ڈیٹیکٹر نہیں ہیں اور واک تھرو گیٹ نصب نہ کئے جا سکے ہیں۔ بغیر سکیورٹی چیک کے مسافروں کو سوار کرایا جا رہا ہے اور مسافروں کے سامان کو بھی چیک نہیں کیا جا رہا ہے لہذا استدعا ہے کہ میری تحریک کو باضابطہ قرار دے کر اس پر ایوان میں بحث کرنے کی اجازت دی جائے۔

جناب قائم مقام سپیکر: جی، پارلیمانی سیکرٹری صاحب!

پارلیمانی سیکرٹری برائے قانون و پارلیمانی امور (جناب نذر حسین): بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ شکریہ جناب سپیکر! مذکورہ اخباری خبروں کے حوالے سے بند روڈ کے اڈوں کی سکیورٹی کی صورتحال درست طور پر بیان نہیں کی گئی۔ تمام سرکاری وغیر سرکاری اڈوں پر واک تھرو گیٹ کے علاوہ تمام سکیورٹی اقدامات مکمل کروائے گئے ہیں تمام اڈوں پر سی سی ٹی وی کیمرے آپریشنل ہیں سب کمپنیوں نے اپنے اپنے سکیورٹی گارڈز رکھے ہوئے ہیں اور بسوں پر سوار ہونے والے مسافروں کو میٹل ڈیٹیکٹر کے ذریعے چیک کر کے سوار کروایا جاتا ہے اور مسافروں میں کسی قسم کے عدم تحفظ کا احساس نہیں پایا جاتا بلکہ سی سی ٹی وی کیمروں کے ذریعے کئی جیب تراش بھی پکڑے گئے ہیں۔ بہر حال موجودہ حالات کے پیش نظر اور حکومتی ہدایات کے تابع تمام اڈا مالکان کو اپنے اپنے اڈوں پر سکیورٹی انتظامات مزید بہتر کرنے ،

مسافروں کے لئے زیادہ محفوظ بنانے کے لئے مزید متحرک ہونے کا کہا گیا ہے اور اس صورتحال کے مطابق متعلقہ اقدامات کئے گئے ہیں۔

جناب قائم مقام سپیکر: جی، اس تحریک التوائے کار کا جواب آگیا ہے لہذا اس تحریک التوائے کار کو dispose of کیا جاتا ہے۔

محترمہ خدیجہ عمر: جناب سپیکر! یہ جو بتا رہے ہیں کہ سب جگہوں پر کیمرے اور واک تھرو گیٹ لگے ہوئے ہیں لیکن کئی جگہیں ایسی ہیں جہاں پر یہ نہیں ہیں۔ اگر میں نشاندہی کروں تو کیا یہ انتظامات کر دیں گے؟

جناب قائم مقام سپیکر: آپ نشاندہی کریں پارلیمانی سیکرٹری صاحب اس کا بتائیں گے۔ اب ہم سرکاری کارروائی شروع کرتے ہیں۔۔۔

پوائنٹ آف آرڈر

جناب شہزاد منشی: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب قائم مقام سپیکر: جی، شہزاد منشی صاحب! آپ کافی دیر سے کھڑے ہوئے ہیں۔

سرکاری بھرتی میں اقلیتوں کے لئے پانچ فیصد مختص کوٹا اور اقلیتی سٹوڈنٹس کے لئے بیس نمبروں کی پالیسی پر عملدرآمد کا مطالبہ

جناب شہزاد منشی: شکریہ۔ جناب سپیکر! ایوان میں ایک سال آٹھ ماہ کے بعد انسانی حقوق و اقلیتی امور کے سوالات و جوابات آئے تھے۔ اس میں صرف چھ سوالات تھے اور ان میں سے صرف دو سوالوں پر بات ہوئی۔ میں سمجھتا ہوں کہ یہ discrimination ہے کہ چھ سوال اور وہ بھی پورے نہیں ہو سکے۔ جناب سے التماس ہے کہ جب بھی یہ سوالات ہوں تو کم از کم ہمیں ٹائم ملنا چاہئے اور ہمیں نہیں دیا گیا۔ دوسری بات بہت اہم ہے جو میں نے پچھلے سال بھی کی تھی کہ جو ہمارا پانچ فیصد کوٹا ہے اس پر ابھی تک implementation نہیں ہو سکا۔ اب جتنے بھی اشتہارات jobs کے آئے ہیں ان پر بھی پانچ فیصد کوٹے کا نہیں لکھا گیا۔ میں ایک اور بات کرتا چلوں وہ بھی بہت ضروری ہے وہ بھی ہمارے human rights کے حوالے سے ہی ہے۔ ہمارے تمام جو مسلم سٹوڈنٹس ہیں ان کو قرآن پاک کی تعلیمات پر بیس نمبر دیئے جاتے ہیں لیکن ہمارے جو minorities کے سٹوڈنٹس ہیں ان کو ابھی تک ان کی دینی

تعلیمات کے لحاظ سے بیس نمبروں کی privilege نہیں مل رہی ہے۔ آج ہمارے تمام وزراء یہاں پر بیٹھے ہیں میں آپ کے توسط سے اس ایوان میں request کرتا ہوں کہ ہمارے سٹوڈنٹس کے ساتھ جو ناانصافی ہو رہی ہے براہ مہربانی اس ناانصافی کو ختم کیا جائے اور ان کو بھی بیس نمبروں کی رعایت دی جائے۔ شکریہ

جناب قائم مقام سپیکر: جی، منسٹر صاحب!

وزیر انسانی حقوق و اقلیتی امور (جناب خلیل طاہر سندھو): جناب سپیکر! کیبنٹ میں یہ بات پاس ہوئی تھی اور میرے پاس یہ 9-فروری 2015 کا نوٹیفکیشن ہے۔ پہلے اس میں یہ ہوتا تھا کہ:

> Vacancies reserved for minorities of which qualify candidates are not available these vacancies shall be cheater as unreserved and filled on merit.

اس وقت بھی شہزاد صاحب نے point raise کیا تھا، میرے تمام سینیٹرز نے بھی میرا ساتھ دیا اور چیف منسٹر صاحب نے سمری پاس کی جو باقاعدہ ہمیں بھجوائی گئی ہے۔ یہ نوٹیفکیشن میرے پاس ہے اور اس میں یہ ہے کہ:

> The vacancies reserved for minorities (non-Muslims) for which qualify candidates are not available shall be carried forward and filled through appointment of persons belong to minorities (non- Muslim)

یہ ابھی ہو گیا ہے اور یہ بہت بڑی ایک achievement ہے۔ ہم پوری کیبنٹ اور چیف منسٹر کے شکر گزار ہیں جنہوں نے اس حوالے سے کام کیا۔ جہاں تک انہوں نے دوسری بات کی ہے کہ اشتہارات میں پانچ فیصد کوٹے کا لکھا ہوا نہیں آتا تو میں اس بات کو تسلیم کرتا ہوں۔ کچھ جگہوں پر ایسا ہو رہا ہے حالانکہ چیف سیکرٹری صاحب کی اس حوالے سے standing instructions ہیں۔ میں ان کو ensure کرواتا ہوں کہ میں کل دوبارہ چیف سیکرٹری صاحب سے مل کر ان کی طرف سے circular جاری کراؤں گا اور جو ادارہ ایسا نہیں کرتا تو وہ violation کرتا ہے کیونکہ یہ Law کا حصہ ہے Article 260(3) Constitution of Islamic Republic of Pakistan تیسری بات انہوں نے بیس نمبروں کی کی ہے تو یہ کوئی قانون نہیں ہے بلکہ اس وقت ضیاءالحق صاحب نے اپنے طور پر اس کو کر دیا تھا اور اس کی پریکٹس اسی طرح سے چل رہی ہے۔ اس بارے میں بھی ہمارے تمام ممبران نے اور

شہزاد منشی صاحب کو بھی پتا ہے کہ ہم سب نے دستخط کر کے اپنے سیکرٹری کو بھیجا اور ان سے سارا کچھ منگوا کر سمری وزیراعلیٰ آفس بھیجی تھی۔ اس سلسلہ میں وزیراعلیٰ صاحب نے ایک ہفتہ پہلے لاہور کے دوسرے مذہبی راہنماؤں کو بلایا تھا اس میں چیف سیکرٹری صاحب بھی تھے اور وزیراعلیٰ نے صدارت کی تھی۔ اس میں انہوں نے کہا کہ curriculum میں کچھ ایسی چیزیں ہیں جس کی وجہ سے اس قسم کی intolerance پائی جاتی ہے جس کو ختم کیا جائے۔ انہوں نے بیس نمبروں کے بارے میں نصاب مانگا ہے کہ کون سا نصاب ہے کیونکہ ہمارے بھی مختلف قسم کے Sects ہیں United Pentecostal Church Roman Catholics Protestant مختلف چرچ ہیں ان سب کو بلا کر ایک Minority Advisory Committee بھی بنادی ہے جو notified ہو چکی ہے کہ کم از کم نصاب کے بارے میں بتایا جائے تاکہ بیس نمبر ہو سکیں۔ میں اس کے خلاف نہیں ہوں جو بھی ہمارے مسلمان بہن بھائی قرآن پاک کے حافظ ہیں ان کو بیس نمبر ملنے چاہئیں لیکن آرٹیکل 25 کے مطابق باقی Minorities کے سٹوڈنٹس کو بھی ملنے چاہئیں۔ اس میں عرفان جمیل، پاسٹر مجید صاحب اور تبسم شاہ کی کمیٹی بنائی ہے۔ سمری move ہو چکی ہے اور ہم اس کے انتظار میں ہیں۔

جناب قائم مقام سپیکر: بہت شکریہ۔ بڑی detail میں جواب آگیا ہے۔

الحاج محمد الیاس چنیوٹی: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب قائم مقام سپیکر: جی، چنیوٹی صاحب!

الحاج محمد الیاس چنیوٹی: جناب سپیکر! یہ قرآن مجید کے بارے میں بات ہوئی ہے تو صدر ضیاء الحق (مرحوم) کے زمانہ سے پانچ نمبر حافظ قرآن کے لئے دیئے گئے تھے۔ بیس نمبر نہیں ہیں یہ پانچ نمبر ہیں لیکن اِس وقت جو اساتذہ کی تقرری ہو رہی ہے تو وہ طلباء یا candidate جو قرآن پاک حفظ کی سند پیش کر رہے ہیں ان کے پانچ نمبر بھی نہیں لگائے جا رہے ہیں اس کے لئے میری گزارش ہے کہ اس سلسلہ میں واضح پالیسی بنائی جائے اگر وہ آرڈیننس کے ذریعے سے نمبر لگتے تھے تو آج ہمیں اجازت دی جائے ہم ایک متفقہ قرارداد پیش کر دیں تاکہ جو قرآن پاک کے احترام کا ایک طریقہ چل رہا ہے اس کے مطابق وہ پانچ نمبر ضرور دیئے جائیں۔

جناب قائم مقام سپیکر: جی، آپ وہ قرارداد لے کر آئیں۔

وزیر انسانی حقوق و اقلیتی امور (جناب خلیل طاہر سندھو): جناب سپیکر! جس طرح پہلے مولانا صاحب نے بات کی ہے وہ actually پچیس نمبر ہیں بیس نمبر بھی نہیں ہیں۔ پانچ نمبر اس وقت دیئے جاتے ہیں جب انٹرویو ہوتا ہے اور بیس نمبر حفظ قرآن پاک کے دیئے جاتے ہیں۔

الحاج محمد الیاس چنیوٹی: جناب سپیکر!۔۔۔

جناب قائم مقام سپیکر: چنیوٹی صاحب! آپ قرارداد لے کر آئیں۔

چوہدری طاہر احمد سندھو (ایڈووکیٹ): جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب قائم مقام سپیکر: جی، سندھو صاحب!

سرگودھا میں گنے کے کاشتکاروں کو شوگر ملوں کی جانب سے گورنمنٹ پالیسی کے تحت بروقت ادائیگیوں کا مطالبہ

چوہدری طاہر احمد سندھو (ایڈووکیٹ): جناب سپیکر! I am really grateful کہ آپ نے ٹائم عنایت فرمایا ہے۔ میں نہایت احترام سے اس ایوان کی توجہ مبذول کرانا چاہتا ہوں کہ شوگر ملیں کسانوں کو payment نہیں کر رہی ہیں۔ I am sure کہ گورنمنٹ کی پالیسی ہے اور میں دیکھ رہا ہوں کہ چیف منسٹر صاحب بھی چاہتے ہیں کہ cane growers کو payments ہوں لیکن practically at sight کچھ نہیں ہو رہا ہے۔ میں سرگودھا کی شوگر ملوں کے حوالے سے بڑے وثوق سے کہہ سکتا ہوں کہ ان کی ارب ہا روپے کی payments pending ہیں۔ یقین کریں کہ سرگودھا میں اس وقت اتنی resentment ہے کہ مجھے خدشہ ہے کہ لوگ کسی وقت آ کر موٹر وے بلاک نہ کر دیں۔ میں یہ چاہتا ہوں کہ براہ مہربانی اگر منسٹر صاحب موجود ہیں، اگر نہیں ہیں۔۔۔

جناب قائم مقام سپیکر: سوموار کو متعلقہ وزیر سے اس پر جواب لیتے ہیں۔

چوہدری طاہر احمد سندھو (ایڈووکیٹ): جناب سپیکر! بہت شکریہ

جناب قائم مقام سپیکر: وہ Friday کو ہوں گے یا جس دن بھی ہوں گے ان سے اس چیز کا جواب لیں گے۔

چوہدری طاہر احمد سندھو (ایڈووکیٹ): بہت شکریہ

جناب قائم مقام سپیکر: جی، ڈاکٹر صاحب!

ڈاکٹر سید وسیم اختر: جناب سپیکر! میں مختصراً ایک دو باتیں عرض کرنا چاہتا ہوں۔
جناب قائم مقام سپیکر: ڈاکٹر صاحب! مختصر ہی کیجئے۔

ممانعت لاؤڈ سپیکر ایکٹ پر عملدرآمد کے سلسلے میں پولیس کا تجاوز کرنا

ڈاکٹر سید وسیم اختر: جناب سپیکر! میرے پاس پرسوں کا اخبار ہے اس میں یہ خبر چھپی ہے کہ ہربنس پورہ کے علاقے کی ایک مسجد میں غالباً کوئی مولانا صاحب نے تقریر وغیرہ کی اور اوپر کا سپیکر بند کرنا بھول گئے جس پر پولیس نے مقدمہ درج کر لیا۔ میں اس کے طریق کار کے حوالے سے بات کرنا چاہتا ہوں کہ ظاہر ہے کہ اس وقت دہشت گردی پوری قوم کا مسئلہ ہے اور ہم سب اس کو ختم کرنا چاہتے ہیں۔ افواج پاکستان اور سب مل کر جدوجہد کر رہے ہیں میں اس کو تحسین کی نگاہ سے دیکھتا ہوں۔ اب پولیس ہر چیز کو جس طرح deal کرتی ہے، وہاں پولیس مسجد میں داخل ہوئی ہے اور جوتوں سمیت گئی ہے۔ وہاں جا کر شیشے توڑے ہیں، الماری توڑی ہے اور ایمپلی فائر اٹھا کر لے گئے۔ حجرے کے اندر جو مولانا صاحب سوئے ہوئے تھے وہ اصل نہیں تھے اصل مولانا صاحب کہیں اور گئے ہوئے تھے ان کو اٹھایا اور مارتے ہوئے، تشدد کرتے ہوئے تھانے لے گئے۔ علاقے کے معززین تھانے گئے اور وہاں کافی uproar ہوا جس کے نتیجے میں ان کو چھڑوا کر لے آئے۔ اس شور مچانے پر تھانے دار صاحب دوبارہ سے آئے اور مسجد کے اوپر سے سارے سپیکر اتار لئے۔ متعدد مقامات پر یہ سلسلہ اسی طرح جاری و ساری ہے۔

جناب سپیکر! یہ لاء سے متعلق معاملہ ہے اور لاء منسٹر صاحب بیٹھے ہیں۔ میں اس کی implementation کے حوالے سے عرض کروں گا کہ اگر آپ اس طرح implement کروائیں گے اور پولیس کے اس روایتی طریق کار کے مطابق implement کروائیں گے تو یہ اس حوالے سے counter productive ہوگا۔ بیس سے پچیس سال پہلے جو روس کے خلاف ایک معاملہ تھا اور حکومت کی پالیسی تھی یہاں کے لوگوں کو جہاد کے نام پر trained کر کے وہاں بھجوایا گیا اور جو کچھ ہوا یہ ایک لمبی تفصیل ہے۔ یہ قصہ ختم ہو گیا لیکن اب ان کو A,T,B لیبل کر دیا گیا ہے، افغان ٹرینڈ بوائز اور ان میں سے بہت سے لوگوں کو شیڈول۔4 کے اندر ڈال دیا، یہ ایک مسلسل ریکارڈ چل رہا ہے جس کی بنیاد پر محکمہ داخلہ اور محکمہ قانون نے ان کے Detention Order جاری کئے ہوئے ہیں اس حوالے سے لوگوں کو کافی تنگی اور پریشانی کا سامنا ہے ان میں سے کچھ لوگ ڈاکٹر بن گئے، کچھ انجینئر بن گئے، کچھ لوگ کاروبار کر رہے ہیں اور کچھ لوگ استاد بن گئے ہیں اور اب پولیس ان کے پیچھے ہے۔

جناب سپیکر! میں گزارش کروں گا کہ اس طرح کی غلط رپورٹوں پر جو کارروائی ہو رہی ہے اس سے ایک نفرت جنم لیتی ہے۔ خدارا آپ لوگ چیزوں کو صحیح طریقے سے thrash out کریں۔ اس طرح نیچے سے جو رپورٹ آ جاتی ہے اس پر اوپر تک بغیر سوچے سمجھے کارروائی شروع ہو جاتی ہے تو اس کی درستی کی ضرورت ہے۔

جناب قائم مقام سپیکر: جی، ٹھیک ہے۔

میاں محمد رفیق: جناب سپیکر! مجھے بھی ٹائم دیں۔

جناب قائم مقام سپیکر: جی، میاں صاحب! آپ بولیں۔

وزیر قانون و پارلیمانی امور (میاں مجتبیٰ شجاع الرحمٰن): جناب سپیکر!۔۔۔

جناب قائم مقام سپیکر: میاں صاحب! آپ منسٹر صاحب کے بعد بات کر لیں۔

وزیر قانون و پارلیمانی امور (میاں مجتبیٰ شجاع الرحمٰن): جناب سپیکر! ڈاکٹر سید وسیم اختر صاحب نے جس مسئلہ پر بات کی ہے۔ یہ انتہائی اہمیت کا حامل ہے اور میرے خیال میں انہیں اس پر تحریک التوائے کار دینی چاہئے تھی۔ مگر پھر بھی میں معزز ممبر کو explain کرنا چاہوں گا کہ اس وقت جو existing situation ہے اور آپ بھی دیکھ رہے ہیں کہ دہشت گردی کے خلاف federal اور provincial level پر جس طرح Apex Committee کے سکیورٹی کے حوالے سے اجلاس ہو رہے ہیں، وزیراعظم صاحب خود اس میں جس طرح involve ہیں اور صوبے میں وزیراعلیٰ جس طرح اس میں involve ہیں، ہماری کیبنٹ کمیٹی وغیرہ بنی ہوئی ہیں ہم اس میں نئے laws لے کر آئے ہیں اور ہم نے اس کی properly اخبارات میں تشہیر کی۔ اس طرح initially لاؤڈ سپیکر کا غلط استعمال ہوتا ہے تو اس میں ہم پہلے ان کو warning دیتے ہیں۔ جب اس وقت ملکی حالات کے مطابق لاؤڈ سپیکر کے استعمال کے لئے ایک Law بنا دیا گیا ہے اور تمام علماء کرام کی مشاورت کے ساتھ ان Laws میں ترامیم کی گئی ہیں اور اس میں Law کے مطابق کارروائی کی جاتی ہے۔ اگر معزز ممبر further incident کے حوالے سے detail چاہتے ہیں تو یہ تحریک التوائے کار لے آئیں اور ہم ان کو پوری detail دے دیں گے۔

جناب قائم مقام سپیکر: جی، میاں صاحب! آپ بات کریں۔

میاں محمد رفیق: جناب سپیکر! آپ کا بے حد شکریہ۔ سندھو صاحب نے ابھی جو sugarcane growers کے حوالے سے بات کی ہے میں اس کو endorse کرتا ہوں۔ یہ نہ صرف سرگودھا بلکہ ٹوبہ ٹیک سنگھ اور اسی طرح دیگر اضلاع میں sugarcane growers کو payment نہیں ہو رہی۔۔۔

جناب قائم مقام سپیکر: میاں صاحب! میں نے آپ کی بات سن لی ہے۔

میاں محمد رفیق: جناب سپیکر! میں آپ کے توسط سے اس سلسلے میں خاص طور پر سندھو صاحب کی خدمت میں ایک شعر پیش کرتا ہوں۔ یہ کاشتکار کی سوچ یا ان کے خدشات کے حوالے سے اس طرح سے ہے کہ:

اب تو گھبرا کے یہ کہتے ہیں کہ مر جائیں گے
مر کے بھی چین نہ پایا تو کدھر جائیں گے

سرکاری کارروائی

رپورٹیں

(جو ایوان کی میز پر رکھی گئیں)

جناب قائم مقام سپیکر: اب سرکاری کارروائی شروع کرتے ہیں۔ آج کے ایجنڈے پر درج ذیل سرکاری کارروائی ہے:

محکمہ جنگلات حکومت پنجاب کے بارے میں مدبندی حسابات برائے مالی سال 13-2012 کا ایوان کی میز پر رکھا جانا

MR ACTING SPEAKER: Minister for Law and Parliamentary Affairs may lay the Appropriation Accounts of Forest Department, Government of the Punjab for the financial year 2012-13.

MINISTER FOR LAW AND PARLIAMENTARY AFFAIRS (Mian Mujtaba Shuja-ur-Rehman): Mr Speaker! I lay the Appropriation Accounts of Forest Department, Government of the Punjab for the financial year 2012-13.

MR ACTING SPEAKER: The Appropriation Accounts of Forest Department, Government of the Punjab for the financial year 2012-13 has been laid and referred to the Public Accounts Committee No. 1 for examination and report within the period of one year.

چودھری عامر سلطان چیمہ: جناب سپیکر! میں ایک بات کی وضاحت لینا چاہتا ہوں کہ یہ Appropriation Accounts ہمیشہ پبلک اکاؤنٹس کمیٹی میں پیش ہوتے ہیں۔ اس سے پچھلے سال 2011-12 میں بھی حسابات اس طرح سے پیش ہوئے لیکن ان کی رپورٹس کبھی ہماری نظر سے نہیں گزریں۔ مجھے اس پر آپ کی رولنگ چاہئے۔ ویسے بھی Rule-178 کے تحت اس کی رپورٹس ایک سال بعد ایوان میں پیش ہونا ضروری ہیں لیکن ایک سال گزرنے کے بعد بھی ہم نے یہ رپورٹس ایوان میں کبھی نہیں دیکھیں۔

جناب قائم مقام سپیکر: جی، اس کی extension لے لیتے ہیں پھر اس معاملے کو بھی دیکھتے ہیں۔

چودھری عامر سلطان چیمہ: جناب سپیکر! اب اس پر کچھ نہ کچھ فیصلہ ہونا چاہئے۔ نئے قوانین بھی بنا رہے ہیں اور اس پر کمیٹی بھی بنی ہے۔ اب اس کی کم از کم رپورٹس ایوان میں ضرور آنی چاہئیں۔

جناب قائم مقام سپیکر: جی، چودھری صاحب! آپ بالکل صحیح کہہ رہے ہیں۔

حکومت پنجاب کے حسابات کے بارے میں مدبندی حسابات برائے مالی سال 13-2012 کا ایوان کی میز پر رکھا جانا

MR ACTING SPEAKER: Minister for Law and Parliamentary Affairs may lay the Appropriation Accounts on the Accounts of Government of the Punjab for the financial year 2012-13.

MINISTER FOR LAW AND PARLIAMENTARY AFFAIRS (Mian Mujtaba Shuja-ur-Rehman): Mr Speaker! I lay the Appropriation Accounts on the Accounts of Government of the Punjab for the financial year 2012-13.

MR ACTING SPEAKER: The Appropriation Accounts on the Accounts of Government of the Punjab for the financial year 2012-13

has been laid and is referred to the Public Accounts Committee No. 1 for examination and report within the period of one year.

حکومت پنجاب کا مالی گوشوارہ برائے مالی سال 13-2012 کا ایوان کی میز پر رکھا جانا

MR ACTING SPEAKER: Minister for Law and Parliamentary Affairs may lay the Financial Statement of Government of the Punjab for the financial year 2012-13.

ڈاکٹر سید وسیم اختر: جناب سپیکر! گزارش یہ ہے کہ قائد حزب اختلاف میاں محمود الرشید صاحب اور پی ٹی آئی کے ممبران نے تو resigns دیئے ہوئے ہیں اور کافی عرصے سے PAC-1 کی meetings نہیں ہو رہی۔ میں یہ گزارش کروں گا کہ اگر انہوں نے resigns دیئے ہوئے ہیں اور آپ قبول نہیں کر رہے تو یہ سیاسی جھگڑا ہے لیکن جو ایک routine کا کام ہے وہ کیوں نہیں ہو رہا اس کا بیٹھ کر کوئی راستہ نکالنا چاہئے؟

جناب قائم مقام سپیکر: جی، بالکل ٹھیک ہے۔

ملک محمد وارث کلو: جناب سپیکر!۔۔۔

جناب قائم مقام سپیکر: جی، فرمائیں!

ملک محمد وارث کلو: جناب سپیکر! جس طرح پہلے rules چلتے رہے، rules of procedure بھی یہی ہے کہ جب کسی بھی کمیٹی کا چیئرمین available نہیں ہوتا تو پھر کمیٹی کے ممبران میں سے کوئی بھی ممبر میٹنگ چیئر کر لیتا ہے۔ ہم نے اس پر سیکرٹری اسمبلی سے بھی بات کی تھی کہ rules and regulations دیکھ کر کچھ کریں۔ اب یہ کام suffer ہو رہا ہے اگر کسی کو allow کر دیا جائے اور میٹنگ بلا لی جائے، اگر میٹنگ چیئر اپوزیشن نے ہی کرنی ہے تو بے شک ڈاکٹر سید وسیم اختر کر لیں لیکن اس کا کوئی نہ کوئی حل نکالیں۔

جناب قائم مقام سپیکر: جی، بالکل ٹھیک ہے۔

وزیر محنت و انسانی وسائل (راجہ اشفاق سرور): جناب سپیکر! جب PAC-1 کے معزز ممبران نے میرے ساتھ بات کی تھی تو میری اس سلسلے میں سیکرٹری اسمبلی سے تفصیلاً میٹنگ ہوئی تھی۔ سیکرٹری

اسمبلی کا یہ کہنا تھا کہ ہمیں لاء منسٹری سے اس پر advise چاہئے تو ہم ان سے advise کے لئے کہیں گے۔ Legally اس پر کوئی ایسی بندش تھی کہ could not any one of member preside. So اس پر لاء ڈیپارٹمنٹ سے اس کی clarification چاہئے۔

جناب قائم مقام سپیکر: جی، لاء ڈیپارٹمنٹ کو اس کی clarification کے لئے لکھیں۔

ڈاکٹر سید وسیم اختر: جناب سپیکر! اس کی کوئی time limit ہونی چاہئے۔

جناب قائم مقام سپیکر: اسی سیشن میں اس کی رپورٹ پیش کی جائے گی۔

وزیر قانون و پارلیمانی امور (میاں مجتبیٰ شجاع الرحمن): جناب سپیکر! ہم انشاءاللہ تعالیٰ within week لاء ڈیپارٹمنٹ سے مل کر اس کا کوئی حل نکالیں گے۔

جناب قائم مقام سپیکر: ٹھیک ہے۔ جی، لاء منسٹر صاحب!

MINISTER FOR LAW AND PARLIAMENTARY AFFAIRS (Mian Mujtaba Shuja-ur-Rehman): Mr Speaker! I lay the Financial Statement of Government of the Punjab for the financial year 2012-13.

MR ACTING SPEAKER: The Financial Statement of Government of the Punjab for the financial year 2012-13 has been laid and is referred to the Public Accounts Committee No.1 for examination and report within the period of one year.

حکومت پنجاب کے سول محکموں کے حسابات کے بارے میں آڈٹ رپورٹ برائے سال 2013-14 کا ایوان کی میز پر رکھا جانا

MR ACTING SPEAKER: Minister for Law and Parliamentary Affairs may lay the Audit report on the Accounts of Government of the Punjab, Civil Department for the Audit year 2013-14.

MINISTER FOR LAW AND PARLIAMENTARY AFFAIRS (Mian Mujtaba Shuja-ur-Rehman): Mr Speaker! I lay the Audit Report on the Accounts of Government of the Punjab, Civil Department for the Audit year 2013-14.

MR ACTING SPEAKER: The Audit Report on the Accounts of Government of the Punjab, Civil Department for the Audit year 2013-14 has been laid and is referred to the Public Accounts Committee No. 2 for examination and report within the period of one year.

حکومت پنجاب کی ریونیو وصولیوں کے حسابات کے بارے میں آڈٹ رپورٹ برائے سال14۔2013کاایوان کی میز پر رکھا جانا

MR ACTING SPEAKER: Minister for Law and Parliamentary Affairs may lay the Audit Report on the Accounts of the Revenue receipt Government of the Punjab for the Audit year 2013-14.

MINISTER FOR LAW AND PARLIAMENTARY AFFAIRS (Mian Mujtaba Shuja-ur-Rehman): Mr Speaker! I lay the Audit Report on the Accounts of the Revenue receipts Government of the Punjab for the Audit year 2013-14.

MR ACTING SPEAKER: The Audit Report on the Accounts of the Revenue receipts Government of the Punjab for the Audit year 2013-14 has been laid and is referred to the Public Accounts Committee No. 2 for examination and report within the period of one year.

حکومت پنجاب کی سرکاری شعبے میں تجارت کے حسابات کے بارے میں آڈٹ رپورٹ برائے سال14۔2013کاایوان کی میز پر رکھا جانا

MR ACTING SPEAKER: Minister for Law and Parliamentary Affairs may lay the Audit Report on the Accounts of Government of the Punjab regarding Public Sector Enterprises for the audit year 2013-14.

MINISTER FOR LAW AND PARLIAMENTARY AFFAIRS (Mian Mujtaba Shuja-ur-Rehman): Mr Speaker! I lay the Audit Report on the Accounts of Government of the Punjab regarding Public Sector Enterprises for the audit year 2013-14.

MR ACTING SPEAKER: The Audit Report on the Accounts of Government of the Punjab, regarding Public Sector Enterprises for the

audit year 2013-14 has been laid and is referred to the Public Accounts Committee No. 2 for examination and report within the period of one year.

حکومت پنجاب کے محکمہ جات سی اینڈ ڈبلیو، ایچ یو ڈی اینڈ پی ایچ ای، آبپاشی، پنجاب دانش سکولوں اور سنٹرز آف ایکسیلینس اتھارٹی کے حسابات کے بارے میں آڈٹ رپورٹ برائے سال 2013-14 کا ایوان کی میز پر رکھا جانا

MR ACTING SPEAKER: Minister for Law and Parliamentary Affairs may lay the Audit Report on the Accounts of Government of the Punjab regarding C & W, HUD & PHE, Irrigation Department and Punjab Daanish Schools and Centres of Excellence Authority for the Audit Year 2013-14.

MINISTER FOR LAW AND PARLIAMENTARY AFFAIRS (Mian Mujtaba Shuja-ur-Rehman): Mr Speaker! I lay the Audit Report on the Accounts of Government of the Punjab regarding C & W, HUD & PHE, Irrigation Department and Punjab Daanish Schools and Centres of Excellence Authority for the Audit Year 2013-14.

MR ACTING SPEAKER: Audit Report on the Accounts of Government of the Punjab regarding C & W, HUD & PHE, Irrigation Department and Punjab Daanish Schools and Centres of Excellence Authority for the Audit Year 2013-14 has been laid and is referred to the Public Accounts Committee No. 2 for examination and report within the period of one year.

فیصل آباد، ملتان، راولپنڈی، گوجرانوالہ کے ترقیاتی اداروں کی سرگرمیوں
کی سالانہ رپورٹیں برائے سال 14-2013 کا ایوان کی میز پر رکھا جانا

MR ACTING SPEAKER: Minister for Law and Parliamentary Affairs may lay the Annual Activity Reports of Faisalabad, Multan, Rawalpindi, and Gujranwala Development Authority for the year 2013-14.

MINISTER FOR LAW AND PARLIAMENTARY AFFAIRS (Mian Mujtaba Shuja-ur-Rehman): Mr Speaker! I lay the Annual Activity Reports of Faisalabad, Multan, Rawalpindi, Gujranwala Development Authority for the year 2013-14.

MR ACTING SPEAKER: The Annual Activity Reports of Faisalabad, Multan, Rawalpindi, Gujranwala Development Authority for the year 2013-14 has been laid.

پارکس اینڈ ہارٹیکلچر اتھارٹی لاہور کی سرگرمیوں کی سالانہ رپورٹ
برائے سال 14-2013 کا ایوان کی میز پر رکھا جانا

MR ACTING SPEAKER: Minister for Law and Parliamentary Affairs may lay the Annual Activity Reports of Parks and Horticulture Authority Lahore for the year 2013-14.

MINISTER FOR LAW AND PARLIAMENTARY AFFAIRS (Mian Mujtaba Shuja-ur-Rehman): Mr Speaker! I lay the Annual Activity Report of Parks and Horticulture authority Lahore for the year 2013-14.

MR ACTING SPEAKER: The Annual Activity Report of Parks and Horticulture Authority Lahore for the year 2013-14 has been laid.

آج کے اجلاس کا ایجنڈا مکمل ہوا لہذا اب اجلاس بروز جمعرات مورخہ 19-فروری 2015 بوقت 3:00 بجے تک ملتوی کیا جاتا ہے۔

INDEX

PAGE NO.

A

AAMIR SULTAN CHEEMA, CH.
ADJOURNMENT MOTIONS regarding-
-Disclosure of corruption of two billion rupees by using of substandard material in construction of Barala Branch Canal Faisalabad 179
-Disclosure of embezzlement of millions of rupees granted for control over Small Pox in Lahore 351
-Disclosure of leasing precious lands of Auqaf Department at very low rates in Sargodha and other details 178

Call attention Notice REGARDING 416
-Death of citizens by firing of unknown person in Sargodha 324

questions REGARDING- 321
-Details about embezzlement in purchase of wheat *(Question No. 4478*)*
-Details about non-payment to farmers by sugar mills owners in Sargodha *(Question No. 4150*)* 172

Report ***(LAID IN THE HOUSE)*** REGARDING- 105
-The Parks and Horticulture Authority (Amendment) Bill, 2014 (Bill No. 31 of 2014) 109

Resolutions REGARDING-
-Demand for taking action against factories making spurious medicines
-Demand for taking action against sellers of Army/Police uniforms without licence

ABU HAFS MUHAMMAD GHIYAS-UD-DIN, MR.

point of order REGARDING- 198
-Misuse of powers by Police in implementation of Amplifier Act 421

privilege motion REGARDING-
-Insulting behaviour of DCO Narowal with MPA

ADJOURNMENT MOTIONS regarding-
-Anxiety amongst patients due to closure of Angiography Department of DHQ Hospital Gujranwala 176
-Anxiety amongst students and parents due to condition of entry test for admission in medical and engineering Colleges 425

	PAGE NO.
-Declaring water of 21 factories of mineral water as injurious to health	89
-Demand for registration of case of baby girl died by falling from third floor of Zinwa Mall, Hussain Chowk Lahore	258
-Deprivation of farmers of Chak No.77 R.B Jarranwala from irrigation water	256
-Deprivation of residents from drinking water due to illegal possession over water tank of Chak No. 69 R.B Jarranwala	175
-Disclosure of corruption of two billion rupees by using of substandard material in construction of Barala Branch Canal Faisalabad	179
-Disclosure of embezzlement of millions of rupees granted for control over Small Pox in Lahore	351, 426
-Disclosure of leasing precious lands of Auqaf Department at very low rates in Sargodha and other details	178
-Failure of Fisheries Department in framing of rules for quality control of fish	182
-Failure of government in implementation of by-laws of construction of plazas and marriage halls in Lahore	181
-Non-compliance rejection of government condition of free education to 10 percent poor students in private educational institutions by President PPSMA	83
-Problems faced by passengers due to substandard security measures at government bus stands situated at Bund Road Lahore	428
-Problems faced by people in burial of dead bodies due to non– availability of space in graveyards of Lahore	259, 427
-Substandard marking of examination papers of matric and intermediate classes	95
AGENDAS FOR THE SESSIONS HELD ON-	
-10th February, 2015	5
-11th February, 2015	119
-12th February, 2015	195
-13th February, 2015	267
-16th February, 2015	357
AHMAD KARIM QASWAR LANGRIAL, MALIK *(Parliamentary Secretary for Planning & Development)*	
Answers to the questions REGARDING-	146
-Details about offices of IT Department in Sahiwal *(Question No. 3550*)*	136
-Details about provision of development funds to MPAs of the Opposition *(Question No. 2720*)*	125
-Details about provision of water in Cholistan, district Bahawalpur *(Question No. 1913*)*	149
-Details of allocation of funds for district Kasur in annual development budget *(Question No. 3711*)*	129
-Sanction of health projects for Bahawalpur and other details	

PAGE NO.

(Question No. 2022)*

AHMAD SHAH KHAGGA, MR.

Call attention Notice REGARDING

-Details about gang rape of ten years old orphan girl who lost her mental balance in Ahmedpur Sharqia 420

404

questions REGARDING- 405

-Details about land of Auqaf Department in Pakpattan *(Question No. 87)* 54

-Details about shrines in district Pakpattan *(Question No. 88)*

-Water supply to area of Malka Hans district Pakpattan and details about payment of electricity bills *(Question No. 1368*)*

AHMED KHAN BALOCH, MR.

question REGARDING-

-Details about start of District Public School in Mianwali *(Question No. 1679*)* 61

AHMED KHAN BHACHER. MR.

questions REGARDING- 246

-Details about Dar-ul-Aman in Mianwali *(Question No. 67)*

-Details about institutions of women welfare in district Mianwali *(Question No. 66)* 245

-Details about offices of Social Welfare Department in Mianwali *(Question No. 4333*)* 238

-Details about rehabilitation of beggars in the province *(Question No. 4335*)* 239

330

-Details about staff for inspection of boilers in factories *(Question No. 65)* 318

-Details about technical institute in Mianwali *(Question No. 4229*)*

-Details about vocational/technical institutes in district Mianwali *(Question No. 4228*)* 316

AHMED SAEED, QAZI

privilege motion REGARDING-

-Refusal by Dy. District Officer (Education) to attend the telephone of MPA 79

question REGARDING- 398

-Details about property of Jamia Masjid Hanfia Farooqia Lahore *(Question No. 2296)*

AKHTAR ALI, BAO

242

PAGE NO.

questions REGARDING- 272
-Details about Aafiat Institute Lahore *(Question No. 4885*)*
-Details about legislation for awarding punishment to sellers of meat of sick and dead animals *(Question No. 3000*)*

ALI RAZA KHAN DRESHAK, SARDAR

questions REGARDING-
-Details about vehicles of Food Department district Rajanpur and expenditures incurred thereupon *(Question No. 4466*)* 323
-Details about wheat godowns in district Rajanpur *(Question No. 4558*)* 326

ALIA AFTAB, DR.

questions REGARDING- 250
-Details about old age homes in district Lahore *(Question No. 332)*
-Details about report of Committee of UNO on children rights *(Question No. 3890*)* 361

ALLAUDDIN, SHEIKH

point of order REGARDING- 185

-DISCLOSURE OF EMBEZZLEMENT OF MILLION OF RUPEES IN LOCAL PURCHASE 131

OF MEDICINES IN THE NAME OF MPAS

question REGARDING-
-Details about issuance of route permits in district Kasur and income therefrom *(Question No. 1042*)*

AMJAD ALI JAVAID, MR.

questions REGARDING-
-Details about buildings of Social Welfare Institutions in Toba Tek Singh *(Question No. 3938*)* 237
-Details about building of working women hostels in Toba Tek Singh *(Question No. 3937*)* 236
-Details about establishment of Poly Technical College in district Toba Tek Singh *(Question No. 2124*)* 284
-Details about land of Auqaf Department in district Toba Tek Singh *(Question No. 3568*)* 391
-Details about vacation of state land from "Qabza Groups" in Toba Tek Singh *(Question No. 1721*)* 63
-Details about wheat kept in open air in district Toba Tek Singh 338

PAGE NO.

(Question No. 392)
-Procedure for establishment of government poly technical college *(Question No. 4807*)* 319

AUQAF DEPARTMENT-

questions REGARDING-

-Details about Auqaf Department in district Gujrat *(Question No. 4002*)* 385
-Details about illegal occupants of land of Auqaf Department in tehsil Daska *(Question No. 374)* 413
-Details about income and expenditures of Data Darbar Lahore *(Question No. 1876*)* 394
-Details about income and expenditures of shrines in Sahiwal *(Question No. 3556*)* 370
-Details about land of Auqaf Department in Daska *(Question No. 373)* 412
-Details about land of Auqaf Department in district Layyah *(Question No. 3991*)* 381
-Details about land of Auqaf Department in district Sahiwal *(Question No. 247)* 409
-Details about land of Auqaf Department in district Rahim Yar Khan *(Question No. 3990*)* 378
-Details about land of Auqaf Department in district Toba Tek Singh *(Question No. 3568*)* 391
-Details about land of Auqaf Department in Pakpattan *(Question No. 87)* 404
-Details about land of Auqaf Department in PP-222 Sahiwal *(Question No. 136)* 407
-Details about land of Auqaf Department in tehsil Fort Abbas *(Question No. 361)* 410
-Details about land of Auqaf Department in tehsil Fort Abbas, Bahawalnagar *(Question No. 3965*)* 403
-Details about land of Auqaf Department in tehsil Raiwind, Lahore *(Question No. 3581*)* 374
-Details about mosques under administrative control of Auqaf Department in district Lahore *(Question No. 239)* 408
-Details about property of Auqaf Department in Tandlianwala *(Question No. 3584*)* 402
-Details about property of Jamia Masjid Hanfia Farooqia Lahore *(Question No. 2296)* 398
-Details about shrines in district Pakpattan *(Question No. 88)* 405
-Details about shrine of Baba Faal Shah Lal Khichi in Bahawalnagar *(Question No. 367)* 411
-Details about shrine of Hazrat Khawaja Muhammad Panah (RHA) *(Question No. 248)* 410
-Details about vacating the commercial land of Darbar Sheikh Muhammad 400

PAGE NO.

Fazil (RHA) *(Question No. 2894*)*
-Details about worse condition and irregularities at shrines under 397
administrative control of Auqaf Department in district Bahawalpur
(Question No. 2017)* 399
-Details of house and property of Hazrat Mian Meer (RHA)
situated in New Anarkali Lahore *(Question No. 2519*)* 396
-Number of employees of Auqaf Department and details about
shrines in Bahawalpur *(Question No. 2016*)* 395
-Number of mosques of Auqaf Department in Lahore and other
details *(Question No. 1877*)*

ASHFAQ SARWAR, RAJA *(Minister for Labour & Human Resources)*
ORDINANCES *(Laid in the House as a Bill)* –
-The Lahore Arts Council (Amendment) Ordinance 2015
-The Punjab Arms (Amendment) Ordinance 2015 263
-The Punjab Criminal Prosecution Service (Constitution, Functions 190
and Powers) (Amendment) Ordinance 2015
-The Punjab Information of Temporary Residents Ordinance 2015
-The Punjab Maintenance of Public Order (Amendment) Ordinance 2015
-The Punjab Prohibition of Expressing Matters on Walls (Amendment) 262
Ordinance 2015
-The Punjab Security of Vulnerable Establishments Ordinance 2015 **190**
-The Punjab Social Protection Authority Ordinance 2015 262
-The Punjab Sound System (Regulation) Ordinance 2015
191
189
263
261

ASHRAF ALI ANSARI, CH.

questions REGARDING- 232
-Details about beggars *(Question No. 3910*)*
-Details about establishment of industrial estate in district Gujranwala 313
(Question No. 3704)*
-Implementation of Trade Agreement and Preferential Trade Agreement 303
and other details *(Question No. 2868*)*

ATTA MUHAMMAD KHAN MANEKA, MIAN *(Minister for Auqaf & Religious Affairs)*

Answers to the questions REGARDING- 385
-Details about Auqaf Department in district Gujrat *(Question No. 4002*)*
-Details about illegal occupants of land of Auqaf Department in 413
tehsil Daska *(Question No. 374)*
-Details about income and expenditures of Data Darbar Lahore 395

PAGE NO.

(Question No. 1876*)
-Details about income and expenditures of shrines in Sahiwal 371
(Question No. 3556*) 412
-Details about land of Auqaf Department in Daska (Question No. 373)
-Details about land of Auqaf Department in district Layyah 382
(Question No. 3991*)
-Details about land of Auqaf Department in district Rahim Yar Khan 378
(Question No. 3990*)
-Details about land of Auqaf Department in district Sahiwal 409
(Question No. 247)
-Details about land of Auqaf Department in district Toba Tek Singh 391
(Question No. 3568*) 404
-Details about land of Auqaf Department in Pakpattan (Question No. 87)
-Details about land of Auqaf Department in PP-222 Sahiwal 407
(Question No. 136)
-Details about land of Auqaf Department in tehsil Fort Abbas 411
(Question No. 361)
-Details about land of Auqaf Department in tehsil Fort Abbas, Bahawalnagar (Question No. 3965*) 403
-Details about land of Auqaf Department in tehsil Raiwind, Lahore 375
(Question No. 3581*)
-Details about mosques under administrative control of Auqaf Department in district Lahore (Question No. 239) 408
-Details about property of Auqaf Department in Tandlianwala 402
(Question No. 3584*)
-Details about property of Jamia Masjid Hanfia Farooqia Lahore 399
(Question No. 2296) 405
-Details about shrines in district Pakpattan (Question No. 88)
-Details about shrine of Baba Faal Shah Lal Khichi in Bahawalnagar 412
(Question No. 367)
-Details about shrine of Hazrat Khawaja Muhammad Panah (RHA) 410
(Question No. 248)
-Details about vacating the commercial land of Darbar Sheikh Muhammad Fazil (RHA) (Question No. 2894*) 401
-Details about worse condition and irregularities at shrines under administrative control of Auqaf Department in district Bahawalpur 398
(Question No. 2017*)
-Details of house and property of Hazrat Mian Meer (RHA) situated in New Anarkali Lahore (Question No. 2519*) 400
-Number of employees of Auqaf Department and details about shrines in Bahawalpur (Question No. 2016*) 397
-Number of mosques of Auqaf Department in Lahore and other details (Question No. 1877*) 395

AUTHORITIES-
-Of the House 7

PAGE NO.

AYESHA JAVED, MRS.

questions REGARDING-

-Details about removing encroachments from Lahore *(Question No. 534*)* 34

-Performance of Solid Waste Management Lahore and other details *(Question No. 360*)* 24

B

BILAL YASIN, MR. *(Minister for Food)*

Answers to the questions REGARDING-

-Area of godowns of Food Department in Lahore *(Question No. 3164*)* 312

-Details about embezzlement in funds granted to Food Department district Layyah *(Question No. 4551*)* 326

-Details about embezzlement in purchase of wheat *(Question No. 4478*)* 324

-Details about flour mills in district Sahiwal *(Question No. 4308*)* 322

-Details about granting permission of money deposit in nearly situated NBP by flour mills owners for purchase of wheat *(Question No. 2137*)* 287

-Details about Help Line for registration of complaints against Food Department *(Question No. 340)* 331

-Details about legislation for awarding punishment to sellers of meat of sick and dead animals *(Question No. 3000*)* 273

-Details about non-payment to farmers by sugar mills owners in Sargodha *(Question No. 4150*)* 321

-Details about purchase of wheat during 2013 *(Question No. 4021*)* 319

-Details about sale of adulterated cooking oil *(Question No. 5011*)* 329

-Details about steps taken for control over adulteration of edibles *(Question No. 3012*)* 310

-Details about sugarcane cess fund in Layyah *(Question No. 3766*)* 304

-Details about sugar cess funds in Faisalabad *(Question No. 358)* 333

-Details about sugar mills in Faisalabad *(Question No. 359)* 334

-Details about vehicles of Food Department district Rajanpur and expenditures incurred thereupon *(Question No. 4466*)* 324

-Details about wheat centres in Rahim Yar Khan *(Question No. 423)* 340

-Details about wheat godowns in district Rajanpur *(Question No. 4558*)* 327

-Details about wheat godowns in Shorkot *(Question No. 3780*)* 315

-Details about wheat godowns in tehsil Fort Abbas *(Question No. 368)* 336

-Details about wheat purchase centres in district Vehari *(Question No. 4850*)* 328

-Details about wheat kept in open air in district Toba Tek Singh *(Question No. 392)* 338

-Target of wheat purchase in 2013 in Sargodha *(Question 3974*)* 317

PAGE NO.

C

CABINET-
-Of the Punjab 7

Call attention Notices REGARDING 416
-Death of citizens by firing of unknown person in Sargodha
-Details about gang rape of ten years old orphan girl who lost her mental balance in Ahmedpur Sharqia 420
-Details about snatching car and money by robbers in Gujrat 414

CHIEF MINISTER OF THE PUNJAB
-See under Muhammad Shahbaz Sharif, Mian

Condolence ***(PRAY FOR FORGIVENESS)-***
-For the deceased persons died in result of terrorism in Imam Bargah in Shikarpur Sindh 115
-On the sad demises of husband of Mrs. Shameela Aslam MPA and mother of Mr. Amjad Ali Javed MPA 123
-On the sad demise of sister of Mrs. Sultana Shaheen MPA 199

E

EHSAN RIAZ FATYANA, MR.
ADJOURNMENT MOTION regarding-
-Deprivation of farmers of Chak No.77 R.B Jarranwala from irrigation water 256

question REGARDING-
-Details about installation of water purification plants in PP-58 Faisalabad *(Question No. 1404*)* 55

QUORUM-
INDICATION OF QUORUM OF THE HOUSE DURING SESSIONS HELD ON-
-10th February, 2015 16, 29, 45
-13th February, 2015 350, 354
-16th February, 2015 369

f

FAIZA AHMED MALIK, MRS.

questions REGARDING- 311
-Area of godowns of Food Department in Lahore *(Question No. 3164*)*
-Details about income and expenditures of Data Darbar Lahore 394

PAGE NO.

(Question No. 1876)*
-Details about institutions of women development in Lahore 225
(Question No. 3615)* 165
-Details about Punjab Metro Bus Services *(Question No. 3174*)*
-Number of mosques of Auqaf Department in Lahore and other details *(Question No. 1877*)* 395
-Provision of budget to Punjab Metro Bus Authority for the year 2012-13 and other details *(Question No. 3175*)* 166

FAIZAN KHALID VIRK, MR.

questions REGARDING-

-Funds granted for development works of PP-166 Sheikhupura *(Question No. 1194*)* 42
-Inquiries pending with DCO Sheikhupura and other details *(Question No. 327*)* 23

FOOD DEPARTMENT-

questions REGARDING- 311

-Area of godowns of Food Department in Lahore *(Question No. 3164*)*
-Details about embezzlement in funds granted to Food Department 326
district Layyah *(Question No. 4551*)* 324
-Details about embezzlement in purchase of wheat *(Question No. 4478*)* 322
-Details about flour mills in district Sahiwal *(Question No. 4308*)*
-Details about granting permission of money deposit in nearly
situated NBP by flour mills owners for purchase of wheat 287
(Question No. 2137)*
-Details about Help Line for registration of complaints against 330
Food Department *(Question No. 340)*
-Details about legislation for awarding punishment to sellers of 272
meat of sick and dead animals *(Question No. 3000*)*
-Details about non-payment to farmers by sugar mills owners in 321
Sargodha *(Question No. 4150*)* 319
-Details about purchase of wheat during 2013 *(Question No. 4021*)* 329
-Details about sale of adulterated cooking oil *(Question No. 5011*)*
-Details about steps taken for control over adulteration of edibles 310
(Question No. 3012)* 304
-Details about sugarcane cess fund in Layyah *(Question No. 3766*)* 333
-Details about sugar cess funds in Faisalabad *(Question No. 358)* 334
-Details about sugar mills in Faisalabad *(Question No. 359)*
-Details about vehicles of Food Department district Rajanpur and 323
expenditures incurred thereupon *(Question No. 4466*)* 339
-Details about wheat centres in Rahim Yar Khan *(Question No. 423)* 326

PAGE NO.

-Details about wheat godowns in district Rajanpur *(Question No. 4558*)* 315
-Details about wheat godowns in Shorkot *(Question No. 3780*)* 336
-Details about wheat godowns in tehsil Fort Abbas *(Question No. 368)*
-Details about wheat kept in open air in district Toba Tek Singh 338
(Question No. 392) 327
-Details about wheat purchase centres in district Vehari *(Question No. 4850*)* 317
-Target of wheat purchase in 2013 in Sargodha *(Question 3974*)*

FOZIA AYUB QURESHI, MRS.

questions REGARDING-

-Details about provision of water in Cholistan, district Bahawalpur *(Question No. 1913*)* 124
-Details about worse condition and irregularities at shrines under administrative control of Auqaf Department in district Bahawalpur *(Question No. 2017*)* 397
-Number of employees of Auqaf Department and details about shrines in Bahawalpur *(Question No. 2016*)* 396
-Sanction of health projects for Bahawalpur and other details *(Question No. 2022*)* 128

G

GHAZANFAR ABBAS CHHEENA, MR.

privilege motion REGARDING- 173

-Insulting behaviour of DCO Bhakkar with MPA

GULNAZ SHAHZADI , MRS.

question REGARDING-

-Details about Help Line for registration of complaints against Food Department *(Question No. 340)* 330

h

HAROON AHMED SULTAN BOKHARI, SYED *(Minister for Social Welfare & Bait-ul-Maal)*

Answers to the questions REGARDING- 242

-Details about Aafiat Institute Lahore *(Question No. 4885*)* 252
-Details about Bait-ul-Maal Committees in Gujranwala Division *(Question No. 480)* 237
-Details about buildings of Social Welfare Institutions in Toba Tek Singh *(Question No. 3938*)* 236
-Details about building of working women hostels in Toba Tek Singh

PAGE NO.

(Question No. 3937)* 244
-Details about Dar-ul-Aman in district Vehari *(Question No. 2)* 241
-Details about Dar-ul-Aman in Lahore *(Question No. 4720*)* 247
-Details about Dar-ul-Aman in Mianwali *(Question No. 67)* 240
-Details about Dowry Fund in district Lahore *(Question No. 4710*)*
-Details about funds annually granted to Bait-ul-Maal in district Mianwali *(Question No. 159)* 248
-Details about funds granted to Bait-ul-Maal Department district Rahim Yar Khan *(Question No. 424*)* 251
-Details about handicraft schools for women in PP-234 Vehari *(Question No. 4846*)* 242 250
-Details about institutions of women welfare *(Question No. 282)*
-Details about institutions of women welfare in district Mianwali *(Question No. 66)* 246
-Details about jail projects in Social Welfare Department *(Question No. 4157*)* 238 243
-Details about Marriage Grant in Lahore *(Question No. 5021*)*
-Details about offices of Social Welfare Department in Mianwali *(Question No. 4333*)* 238 251
-Details about old age homes in district Lahore *(Question No. 332)*
-Details about rehabilitation of beggars in the province *(Question No. 4335*)* 239
-Details about vocational training of women in Lahore *(Question No. 215)* 248 247
-Details of Dar-ul-Amanin district Mianwali *(Question No. 158)*

HINA PERVAIZ BUTT, MISS.

questions REGARDING- 75
-Details about cleanliness in Aziz Bhatti Town Lahore *(Question No. 126)* 76
-Details about government fee at parking stands in Lahore *(Question No. 128)* 62
-Number of staff of food squad of City District Government Lahore and other details *(Question No. 1656*)* 317
-Target of wheat purchase in 2013 in Sargodha *(Question 3974*)*

HUMAN RIGHTS & MINORITIES AFFAIRS DEPARTMENT-

questions REGARDING- 405
-Details about Advisory Council for Minority Affairs *(Question No. 270)* 367
-Details about Missionary Schools in the province *(Question No. 4980*)* 361
-Details about report of Committee of UNO on children rights *(Question No. 3890*)* 406
-Details about utilization of discretionary funds by Minister for Human Rights and Minority Affairs *(Question No. 271)*

PAGE NO.

I

IJAZ AHMAD, SHEIKH

point of order REGARDING-

-CONGRATULATIONS TO PRIME MINISTER PAKISTAN, CHIEF MINISTER PUNJAB AND ALL NATION ON DISCOVERY OF SUBSOIL TREASURES IN CHINIOT 199

INDUSTRIES, COMMERCE & INVESTMENT DEPARTMENT-

questions REGARDING-

-Details about establishment of industrial estate in district Gujranwala *(Question No. 3704*)* 313

-Details about establishment of Poly Technical College in district Toba Tek Singh *(Question No. 2124*)* 284

-Details about government technical institutes in district Vehari *(Question No. 235)* 340

-Details about Government Training Centre Samundari Faisalabad *(Question No. 329)* 341

-Details about industrial estates in the province *(Question No. 143)* 337

-Details about installation of water treatment plants in textile mills situated at Khurarianwala–Jarranwala Road Faisalabad *(Question No. 2557*)* 294

-Details about institutions of TEVTA in district Mianwali *(Question No. 140)* 335

-Details about registered factories and workshops in district Mianwali *(Question No. 168)* 338

-Details about staff for inspection of boilers in factories *(Question No. 65)* 330

-Details about students of institutions of TEVTA in district Rawalpindi *(Question No. 1487*)* 308

-Details about technical institute in Mianwali *(Question No. 4229*)* 318

-Details about training in vocational training centres in district Mianwali *(Question No. 138)* 331

-Details about vacant posts in vocational training centres in district Mianwali *(Question No. 139)* 333

-Details about vocational/technical institutes in district Mianwali *(Question No. 4228*)* 316

-Establishment of Small Industrial Estate in Bahawalpur and other details *(Question No. 2004*)* 279

-Implementation of Trade Agreement and Preferential Trade Agreement and other details *(Question No. 2868*)* 303

-Number of institutions of TEVTA in district Gujrat and other 290

PAGE

NO.

details *(Question No. 2224*)* 319
-Procedure for establishment of government poly technical college *(Question No. 4807*)*
IRFAN DAULTANA, MIAN

questions REGARDING-
-Details about government technical institutes in district Vehari *(Question No. 235)* 340
-Details about handicraft schools for women in PP-234 Vehari *(Question No. 4846*)* 241
-Details about wheat purchase centres in district Vehari *(Question No. 4850*)* 327

J

JAFAR ALI HOCHA, MR.

question REGARDING-
-Details about property of Auqaf Department in Tandlianwala *(Question No. 3584*)* 402
JAVED AKHTAR, MR.
QUESTIONS regarding-
-Construction and repair of drains, bridgelets and streets in Multan and other details *(Question No. 294*)* 49
-Details about budget granted to District Government Multan during 2008 to 2010 *(Question No. 295*)* 52
-Details about dilapidated streets and roads in Kahna, Kasur *(Question No. 1341*)* 46
-Funds allocated for carpeting of roads in Multan during 2012-13 and other details *(Question No. 293*)* 48

K

KASHIF ALI CHISHTY, PIR

question REGARDING-
-Sanction of projects of Local Government in PP-231 Pakpattan *(Question No. 729*)* 53
KASHIF RAHIM KHAN, RAO

question REGARDING-

PAGE NO.

-Details about Government Training Centre Samundari Faisalabad *(Question No. 329)* 341

KHADIJA UMAR, MRS.

ADJOURNMENT MOTIONS regarding-

-Demand for registration of case of baby girl died by falling from third floor of Zinwa Mall, Hussain Chowk Lahore 258

-Failure of Fisheries Department in framing of rules for quality control of fish 182

-Failure of government in implementation of by-laws of construction of plazas and marriage halls in Lahore 181

-Problems faced by passengers due to substandard security measures at government bus stands situated at Bund Road Lahore 428

-Problems faced by people in burial of dead bodies due to non– availability of space in graveyards of Lahore 259

question REGARDING-

-Details about Bait-ul-Maal Committees in Gujranwala Division *(Question No. 480)* 251

QUORUM-

INDICATION OF QUORUM OF THE HOUSE DURING SESSIONS HELD ON-

-11th February, 2015 189

-12th February, 2015 261

KHALID GHANI CHAUDHRY, MR.

question REGARDING-

-Details about wheat godowns in Shorkot *(Question No. 3780*)* 315

KHALID MEHMOOD SARGANA, MEHR

questions REGARDING-

-Details about worst condition of cleanliness in Daska City, Sialkot *(Question No. 1758*)* 67

-Sanction of projects of Local Government Jhang and other details *(Question No. 1776*)* 70

PAGE NO.

Khalil Tahir Sindhu, mr. ***(MINISTER FOR HUMAN RIGHTS & MINORITIES AFFAIRS)***

Answers to the questions REGARDING-

-Details about Advisory Council for Minority Affairs *(Question No. 270)* 405

-Details about Missionary Schools in the province *(Question No. 4980*)* 368

-Details about report of Committee of UNO on children rights *(Question No. 3890*)* 362

-Details about utilization of discretionary funds by Minister for Human Rights and Minority Affairs *(Question No. 271)* 406

MOTION regarding-

-Suspension of rules for presentation of a resolution 110, 113

point of order (ANSWER) REGARDING-

-DEMAND FOR IMPLEMENTATION ON 5% QUOTA OF MINORITIES IN RECRUITMENTS AND GRANTING 20% NUMBERS TO STUDENTS OF MINORITIES 430

Resolutions REGARDING-

-Show of deep grief and sorrow on the sad demise of King of Saudi Arabia Shah Abdullah Bin Abdul Aziz 114

-Strong condemnation of publication of blasphemous drawings in the French Journal 111

KHURRAM JAHANGIR WATTOO, MIAN

questions REGARDING-

-Expenditures incurred upon Metro Bus Service track Lahore and other details *(Question No. 3200*)* 168

-Number of buses running at Metro Bus route Lahore *(Question No. 3199*)* 167

L

LOCAL GOVERNMENT & COMMUNITY DEVELOPMENT DEPARTMENT-

questions REGARDING-

-Construction and repair of drains, bridgelets and streets in Multan and other details *(Question No. 294*)* 49

-Details about allocation of land for graveyards in Gulshan-e-Ravi 62

PAGE NO.

Lahore and other details *(Question No. 1720*)*
-Details about Baildars deputed on roads of PP-130 Sialkot 65
(Question No. 1723)*
-Details about budget granted to District Government Multan 52
during 2008 to 2010 *(Question No. 295*)* 75
-Details about cleanliness in Aziz Bhatti Town Lahore *(Question No. 126)* 68
-Details about cleanliness in Badar Colony Lahore *(Question No. 1760*)*
-Details about closure of pond made for public welfare in 69
Kotli Nawanian, district Narowal *(Question No. 1761*)*
-Details about completion of construction of roads in PP-194 49
Multan *(Question No. 307*)*
-Details about construction and repair of roads of PP-134 72
district Narowal *(Question No. 1883*)*
-Details about dilapidated streets and roads in Kahna, Kasur 46
(Question No. 1341)*
-Details about funds allocated for graveyards in UCs 84 and 90 73
Lahore *(Question No. 50)*
-Details about garbage in streets of Badar Colony Badami Bagh 67
Lahore *(Question No. 1759*)*
-Details about government fee at parking stands in Lahore 76
(Question No. 128)
-Details about holding elections of local bodies in the Punjab 37
(Question No. 705)*
-Details about installation of water purification plants in PP-58 55
Faisalabad *(Question No. 1404*)*
-Details about irregularities in contracts of construction works 49
in district Nankana Sahib *(Question No. 583*)*
-Details about parking stands in district Dera Ghazi Khan 77
(Question No. 273)
-Details about patch-work of roads in PP-69 Faisalabad 51
(Question No. 1275)* 34
-Details about removing encroachments from Lahore *(Question No. 534*)*
-Details about roads of tehsil Minchinabad district Bahawalnagar 50
(Question No. 662)*
-Details about sewerage drains of Chak No. 61/5 Nankana Sahib 73
(Question No. 24) 60
-Details about shifting cattle out of Lahore City *(Question No. 1600*)*
-Details about sources of income of municipal town Haveli Lakha, 56
district Okara *(Question No. 1548*)*
-Details about start of District Public School in Mianwali 61
(Question No. 1679)* 74
-Details about street lights in UC 28 Lahore *(Question No. 78)*
-Details about vacation of state land from “Qabza Groups” in 63
Toba Tek Singh *(Question No. 1721*)*
-Details about work of drains, bridges and soling in Multan 50

PAGE

NO.

(*Question No. 308**)

-Details about worst condition of cleanliness in Daska City, Sialkot (*Question No. 1758**) 67

-Dilapidation of building of TMA Bahawalpur and other details (*Question No. 707**) 39

-Expenditures incurred upon repair of tube wells in Jhelum City (*Question No. 1846**) 71

-Funds allocated for carpeting of roads in Multan during 2012-13 and other details (*Question No. 293**) 48

-Funds granted for development works of PP-166 Sheikhupura (*Question No. 1194**) 42

-Inquiries pending with DCO Sheikhupura and other details (*Question No. 327**) 23

-Installation of street lights in streets of municipal town Haveli Lakha and other details (*Question No. 1549**) 57

-Matter about construction of dilapidated roads of PP-241 Dera Ghazi Khan (*Question No. 1722**) 65

-Matter about construction of road from Miraj Chowk to post No. 8 Daska Sialkot (*Question No. 1724**) 66

-Matter about saving the attendants of patients admitted in Victoria Hospital Bahawalpur from accidents (*Question No. 68**) 17

-Number of mobile phone towers in district Lahore and other details (*Question No. 412**) 26

-Number of staff of food squad of City District Government Lahore and other details (*Question No. 1656**) 62

-Number of water filtration plants in UC-37 Lahore and other details (*Question No. 414**) 30

-Performance of Solid Waste Management Lahore and other details (*Question No. 360**) 24

-Procedure of settlement of matters of Local Government Department (*Question No. 136**) 18

-Recruitments in union councils of Lahore and other details (*Question No. 1599**) 59

-Sanction of projects of Local Government in PP-231 Pakpattan (*Question No. 729**) 53

-Sanction of projects of Local Government Jhang and other details (*Question No. 1776**) 70

-Water supply to area of Malka Hans district Pakpattan and details about payment of electricity bills (*Question No. 1368**) 54

LUBNA FAISAL, MRS.

question REGARDING- 163

-Details about reservation of seats for ladies in wagons (*Question No. 2336**) 310

PAGE NO.

-Details about steps taken for control over adulteration of edibles *(Question No. 3012*)*

LUBNA REHAN, MRS.

questions REGARDING-

-Details about students of institutions of TEVTA in district Rawalpindi *(Question No. 1487*)* 308

-Details about sources of income of municipal town Haveli Lakha, district Okara *(Question No. 1548*)* 56

-Installation of street lights in streets of municipal town Haveli Lakha and other details *(Question No. 1549*)* 57

-Number of handicraft institutions in Rawalpindi and other details *(Question No. 1353*)* 203

-Provision of funds to D.G Social Welfare and details of development projects *(Question No. 1354*)* 206

M

MANAN KHAN, MR.

question REGARDING-

-Details about construction and repair of roads of PP-134 district Narowal *(Question No. 1883*)* 72

MINISTER FOR AUQAF & RELIGIOUS AFFAIRS

-See under Atta Muhammad Khan Maneka, Mian

MINISTER FOR ENVIRONMENT PROTECTION ADDITIONAL CHARGE OF HOME DEPARTMENT

-See under Shuja Khanzada, Col (Retd)

MINISTER FOR FINANCE ADDITIONAL CHARGE OF LAW & PARLIAMENTARY AFFAIRS AND EXCISE & TAXATION

-See under Mujtuba Shuja-ur-Rehman, Mian

MINISTER FOR FOOD

-See under Bilal Yasin, Mr.

Minister for Human Rights & Minorities Affairs

-See under Khalil Tahir Sindhu, Mr.

MINISTER FOR INDUSTRIES, COMMERCE & INVESTMENT

-SEE UNDER MUHAMMAD SHAFIQUE, CH.

MINISTER FOR LABOUR & HUMAN RESOURCES

-See under Ashfaq Sarwar,Raja

MINISTER FOR MINES & MINERALS

-See under Sher Ali Khan, Mr.

	PAGE NO.
MINISTER FOR SOCIAL WELFARE & BAIT-UL-MAAL	
-See under Haroon Ahmed Sultan Bokhari, Syed	
MOEEN NAWAZ WARRAICH, MAJOR (RETD)	
Report ***(LAID IN THE HOUSE)*** REGARDING-	171
-Punjab Strategic Coordination (Amendment) Bill, 2014 (Bill No. 33 of 2014)	
MOTION regarding-	
-Suspension of rules for presentation of a resolution	110, 113
MUHAMMAD AFZAL, DR.	
question REGARDING-	
-Details about funds allocated for Bahawalpur in ADP for the year 2013-14 *(Question No. 3712*)*	164
MUHAMMAD AKRAM, CHODHARY	
Reports ***(LAID IN THE HOUSE)*** REGARDING-	172
-The NUR International University Lahore Bill, 2014 (Bill No. 25 of 2014)	172
-The Punjab Curriculum and Text Book Board Bill, 2014 (Bill No. 26 of 2014)	
MUHAMMAD ARIF ABBASI, MR.	
question REGARDING-	
-Details about acquisition of property at Murree road for Metro Bus Service Rawalpindi *(Question No. 29)*	169
MUHAMMAD ARSHAD MALIK, ADVOCATE, MR.	
questions REGARDING-	
-Details about income and expenditures of shrines in Sahiwal *(Question No. 3556*)*	370
-Details about land of Auqaf Department in district Sahiwal *(Question No. 247)*	409
-Details about land of Auqaf Department in PP-222 Sahiwal *(Question No. 136)*	407
-Details about offices of IT Department in Sahiwal *(Question No. 3550*)*	146
-Details about shrine of Hazrat Khawaja Muhammad Panah (RHA) *(Question No. 248)*	410
MUHAMMAD ASIF BAJWA, ADVOCATE, MR.	
questions REGARDING-	
-Details about Baildars deputed on roads of PP-130 Sialkot *(Question No. 1723*)*	65
-Details about illegal occupants of land of Auqaf Department in tehsil Daska *(Question No. 374)*	413
-Details about land of Auqaf Department in Daska *(Question No. 373)*	412

PAGE NO.

-Matter about construction of road from Miraj Chowk to post No. 8 Daska Sialkot *(Question No. 1724*)* 66

MUHAMMAD ASLAM IQBAL, MIAN

questions REGARDING- 68

-Details about cleanliness in Badar Colony Lahore *(Question No. 1760*)*

-Details about funds allocated for graveyards in UCs 84 and 90 Lahore *(Question No. 50)* 73

MUHAMMAD ILYAS ANSARI, HAJI *(Parliamentary Secretary for Social Welfare & Bait-ul-Maal)*

Answers to the questions REGARDING- 232

-Details about beggars *(Question No. 3910*)*

-Details about institutions of women development in Lahore *(Question No. 3615*)* 226

-Details about provision and utilization of budget of Social Welfare Department Faisalabad *(Question No. 2840*)* 214

-Details about welfare institutions helping flood victims *(Question No. 2491*)* 208

-Funds granted to NGOs by Bait-ul-Maal Department during 2012 and other details *(Question No. 2606*)* 210

-Matter about production of Marriage Certificate in advance for getting Dowry Fund *(Question No. 3374*)* 221

-Number of handicraft institutions in Rawalpindi and other details *(Question No. 1353*)* 203

-Ongoing projects of Social Welfare Department in Faisalabad and other details *(Question No. 2841*)* 219

-Provision of funds to D.G Social Welfare and details of development projects *(Question No. 1354*)* 206

MUHAMMAD ILYAS CHINIOTI, AL HAJ

questions REGARDING- 163

-Details about legislation for loaded vehicles *(Question No. 2293*)*

-Details about starting AC bus service at Chiniot–Faisalabad route *(Question No. 2292*)* 162

MUHAMMAD IQBAL, CHAUDHARY

Report ***(LAID IN THE HOUSE)*** REGARDING- 171

-Privilege Motions No. 9 of 2013,7,23,24,28,29,30 & 35 of 2014

MUHAMMAD ISLAM ASLAM, MIAN

questions REGARDING-

-Details about funds granted to Bait-ul-Maal Department district 251

PAGE NO.

Rahim Yar Khan *(Question No. 424*)* 339
-Details about wheat centres in Rahim Yar Khan *(Question No. 423)*

MUHAMMAD NAEEM ANWAR, MR.

questions REGARDING-

-Details about land of Auqaf Department in tehsil Fort Abbas *(Question No. 361)* 410
-Details about land of Auqaf Department in tehsil Fort Abbas, Bahawalnagar *(Question No. 3965*)* 403
-Details about shrine of Baba Faal Shah Lal Khichi in Bahawalnagar *(Question No. 367)* 411
-Details about wheat godowns in tehsil Fort Abbas *(Question No. 368)* 336

MUHAMMAD NAWAZ CHOHAN, MR. *(Parliamentary Secretary for Transport)*

Answers to the questions REGARDING-

-Details about issuance of route permits in district Kasur and income therefrom *(Question No. 1042*)* 131
-Details about provision of transport in northern Lahore according to ratio of population *(Question No. 1425*)* 141
-Number of vehicles running from Sadar Rawalpindi to Islamabad and other details *(Question No. 2586*)* 157

MUHAMMAD NIZAM-UL-MEHMOOD, KHAWAJA

question REGARDING-

-Matter about construction of dilapidated roads of PP-241 Dera Ghazi Khan *(Question No. 1722*)* 65

MUHAMMAD SHAFIQUE, CH. *(Minister for Industries, Commerce & Investment)*

Answers to the questions REGARDING-

-Details about establishment of industrial estate in district Gujranwala *(Question No. 3704*)* 313
-Details about establishment of Poly Technical College in district Toba Tek Singh *(Question No. 2124*)* 284
-Details about government technical institutes in district Vehari *(Question No. 235)* 341
-Details about Government Training Centre Samundari Faisalabad *(Question No. 329)* 341
-Details about industrial estates in the province *(Question No. 143)* 337
-Details about installation of water treatment plants in textile mills situated at Khurarianwala–Jarranwala Road Faisalabad *(Question No. 2557*)* 295
-Details about institutions of TEVTA in district Mianwali 335

PAGE NO.

(Question No. 140) 339
-Details about registered factories and workshops in district Mianwali *(Question No. 168)* 330
-Details about staff for inspection of boilers in factories *(Question No. 65)* 309
-Details about students of institutions of TEVTA in district Rawalpindi *(Question No. 1487*)* 318
-Details about technical institute in Mianwali *(Question No. 4229*)* 332
-Details about training in vocational training centres in district Mianwali *(Question No. 138)* 334
-Details about vacant posts in vocational training centres in district Mianwali *(Question No. 139)* 316
-Details about vocational/technical institutes in district Mianwali *(Question No. 4228*)* 279
-Establishment of Small Industrial Estate in Bahawalpur and other details *(Question No. 2004*)* 303
-Implementation of Trade Agreement and Preferential Trade Agreement and other details *(Question No. 2868*)* 291
-Number of institutions of TEVTA in district Gujrat and other details *(Question No. 2224*)* 320
-Procedure for establishment of government poly technical college *(Question No. 4807*)*

MUHAMMAD SHAHBAZ SHARIF, MIAN *(Chief Minister of the Punjab)*

Answers to the questions REGARDING-

-Construction and repair of drains, bridgelets and streets in Multan and other details *(Question No. 294*)* 49
-Details about acquisition of property at Murree road for Metro Bus Service Rawalpindi *(Question No. 29)* 169
-Details about allocation of land for graveyards in Gulshan-e-Ravi Lahore and other details *(Question No. 1720*)* 63
-Details about Baildars deputed on roads of PP-130 Sialkot *(Question No. 1723*)* 65
-Details about budget granted to District Government Multan during 2008 to 2010 *(Question No. 295*)* 52
-Details about cleanliness in Aziz Bhatti Town Lahore *(Question No. 126)* 75
-Details about cleanliness in Badar Colony Lahore *(Question No. 1760*)* 68
-Details about closure of pond made for public welfare in Kotli Nawanian, district Narowal *(Question No. 1761*)* 69
-Details about completion of construction of roads in PP-194 Multan *(Question No. 307*)* 50
-Details about construction and repair of roads of PP-134 district Narowal *(Question No. 1883*)* 72
-Details about funds allocated for Bahawalpur in ADP for the 165

PAGE NO.

year 2013-14 *(Question No. 3712*)*	74
-Details about funds allocated for graveyards in UCs 84 and 90 Lahore *(Question No. 50)*	68
-Details about garbage in streets of Badar Colony Badami Bagh Lahore *(Question No. 1759*)*	76
-Details about government fee at parking stands in Lahore *(Question No. 128)*	56
-Details about installation of water purification plants in PP-58 Faisalabad *(Question No. 1404*)*	170
-Details about institutions of IT Department in Lahore Division *(Question No. 207)*	50
-Details about irregularities in contracts of construction works	168
in district Nankana Sahib *(Question No. 583*)*	163
-Details about launching passenger train in Lahore *(Question No. 4023*)*	
-Details about legislation for loaded vehicles *(Question No. 2293*)*	77
-Details about parking stands in district Dera Ghazi Khan *(Question No. 273)*	51
-Details about patch-work of roads in PP-69 Faisalabad *(Question No. 1275*)*	166
-Details about Punjab Metro Bus Services *(Question No. 3174*)*	164
-Details about reservation of seats for ladies in wagons *(Question No. 2336*)*	51
-Details about roads of tehsil Minchinabad district Bahawalnagar *(Question No. 662*)*	73
-Details about sewerage drains of Chak No. 61/5 Nankana Sahib *(Question No. 24)*	61
-Details about shifting cattle out of Lahore City *(Question No. 1600*)*	57
-Details about sources of income of municipal town Haveli Lakha, district Okara *(Question No. 1548*)*	62
-Details about start of District Public School in Mianwali *(Question No. 1679*)*	162
-Details about starting AC bus service at Chiniot–Faisalabad route *(Question No. 2292*)*	74
-Details about street lights in UC 28 Lahore *(Question No. 78)*	64
-Details about vacation of state land from “Qabza Groups” in Toba Tek Singh *(Question No. 1721*)*	50
-Details about work of drains, bridges and soling in Multan *(Question No. 308*)*	67
-Details about worst condition of cleanliness in Daska City, Sialkot *(Question No. 1758*)*	168
-Expenditures incurred upon Metro Bus Service track Lahore and other details *(Question No. 3200*)*	71
-Expenditures incurred upon repair of tube wells in Jhelum City *(Question No. 1846*)*	48
-Funds allocated for carpeting of roads in Multan during 2012-13	

PAGE NO.

and other details *(Question No. 293*)* 58
-Installation of street lights in streets of municipal town Haveli Lakha and other details *(Question No. 1549*)* 65
-Matter about construction of dilapidated roads of PP-241 Dera Ghazi Khan *(Question No. 1722*)* 66
-Matter about construction of road from Miraj Chowk to post No. 8 Daska Sialkot *(Question No. 1724*)* 167
-Number of buses running at Metro Bus route Lahore *(Question No. 3199*)* 62
-Number of staff of food squad of City District Government Lahore and other details *(Question No. 1656*)* 166
-Provision of budget to Punjab Metro Bus Authority for the year 2012-13 and other details *(Question No. 3175*)* 59
-Recruitments in union councils of Lahore and other details *(Question No. 1599*)* 54
-Sanction of projects of Local Government in PP-231 Pakpattan *(Question No. 729*)* 70
-Sanction of projects of Local Government Jhang and other details *(Question No. 1776*)* 55
-Water supply to area of Malka Hans district Pakpattan and details about payment of electricity bills *(Question No. 1368*)*

MUHAMMAD YAQOOB NADEEM SETHI, MR.

question REGARDING- 74
-Details about street lights in UC 28 Lahore *(Question No. 78)*

MUHAMMAD YOUSAF KASELYIA, CHAUDHARY
QUESTION regarding-
-Details about vacating the commercial land of Darbar Sheikh Muhammad Fazil (RHA) *(Question No. 2894*)* 400

MUJTUBA SHUJA-UR-REHMAN, MIAN *(Minister for Finance Additional Charge of Law & Parliamentary Affairs and Excise & Taxation)*

point of order (ANSWER) REGARDING-
-Misuse of powers by Police in implementation of (Regulation) Sound System Act 2015 434

Reports ***(LAID IN THE HOUSE)*** REGARDING- 441
-Annual activities of Faisalabad, Multan Rawalpindi and Gujranwala Development Authorities for the year2013-14 441
-Annual activities of Parks and Horticulture Authority Lahore for the year 2013-14 435
-Appropriation Accounts of Forest Department Government of the Punjab for the financial year2012-13 436

PAGE NO.

-Appropriation Accounts on the Accounts of Government of the Punjab for the financial year 2012-13 438
-Audit on the Accounts of Government of the Punjab, Civil Departments for the Audit year 2013-14
-Audit on the Accounts of Government of the Punjab regarding C&W, HUD & PHE, Irrigation Department and Punjab Daanish Schools and Centres of Excellence Authority for the Audit year 2013-14 440 439
-Audit on the Accounts of Government of the Punjab regarding Public Sector Enterprises for the Audit year 2013-14 439
-The Audit on the Accounts of the Revenue receipts Government of the Punjab for the Audit year 2013-14 438
-The Financial Statement of Government of the Punjab for the financial year 2012-13

MURAD RAAS, DR.
QUESTIONS regarding-
-Details about Dar-ul- Aman in Lahore *(Question No. 4720*)* 241
-Details about Dowry Fund in district Lahore *(Question No. 4710*)* 240
-Details about garbage in streets of Badar Colony Badami Bagh Lahore *(Question No. 1759*)* 67
-Details about institutions of IT Department in Lahore Division *(Question No. 207)* 169
-Details about vocational training of women in Lahore *(Question No. 215)* 248

MURTAZA MEHMOOD, MAKHDOOM, SYED
QUESTION regarding-
-Details about land of Auqaf Department in district Rahim Yar Khan *(Question No. 3990*)* 378

N

Naat-e-Rasool-e-MaqbooL (saw) Presented in the House in sessions held on-
-10th February, 2015 **14**
-11th February, 2015 122
-12th February, 2015 198
-13th February, 2015 270
-16th February, 2015 360

NABILA HAKIM ALI KHAN, MS.

questions REGARDING-
-Details about flour mills in district Sahiwal *(Question No. 4308*)*

PAGE NO.

-Details about Marriage Grant in Lahore *(Question No. 5021*)* 322
-Details about sewerage drains of Chak No. 61/5 Nankana Sahib *(Question No. 24)* 243

73

NABIRA INDLEEB, MRS.

questions REGARDING-

-Details about institutions of women welfare *(Question No. 282)* 249
-Details about mosques under administrative control of Auqaf Department in district Lahore *(Question No. 239)* 408

NAJMA BEGUM, MRS.

question REGARDING-

-Details about parking stands in district Dera Ghazi Khan *(Question No. 273)* 77

NAUSHEEN HAMID, DR.

questions REGARDING-

-Details about shifting cattle out of Lahore City *(Question No. 1600*)* 60
-Recruitments in union councils of Lahore and other details *(Question No. 1599*)* 59

PAGE NO.

Nazar Hussain, mr. ***(PARLIAMENTARY SECRETARY FOR LAW & PARLIAMENTARY AFFAIRS)***

ADJOURNMENT MOTIONS (Answers) regarding-

-Anxiety amongst patients due to closure of Angiography Department of DHQ Hospital Gujranwala

-Anxiety amongst students and parents due to condition of entry test for admission in medical and engineering Colleges 176

-Declaring water of 21 factories of mineral water as injurious to health 425

-Deprivation of farmers of Chak No.77 R.B Jarranwala from irrigation water 89

-Deprivation of residents from drinking water due to illegal possession over water tank of Chak No. 69 R.B Jarranwala 257

-Disclosure of corruption of two billion rupees by using of substandard material in construction of Barala Branch Canal Faisalabad 175

-Disclosure of embezzlement of millions of rupees granted for control over Small Pox in Lahore 180

-Disclosure of leasing precious lands of Auqaf Department at very low rates in Sargodha and other details 352, 426

-Failure of Fisheries Department in framing of rules for quality control of fish 178

-Non-compliance rejection of government condition of free education to 10 percent poor students in private educational institutions by President PPSMA 183

-Problems faced by passengers due to substandard security measures at government bus stands situated at Bund Road Lahore 83

-Problems faced by people in burial of dead bodies due to non– availability of space in graveyards of Lahore 428

427

-SUBSTANDARD MARKING OF EXAMINATION PAPERS OF MATRIC AND INTERMEDIATE CLASSES **95**

NIGHAT SHEIKH, MS.

questions REGARDING-

-Details about launching passenger train in Lahore *(Question No. 4023*)*

-Details about purchase of wheat during 2013 *(Question No. 4021*)* 168

-Details of house and property of Hazrat Mian Meer (RHA) situated in New Anarkali Lahore *(Question No. 2519*)* **319**

Resolution REGARDING-

-Demand for annual audit of all private educational institutions **399**

PAGE NO.

107

NOTIFICATION of-
-Acting Speaker
-Summoning of 12th session of 16th Provincial Assembly of the Punjab
commenced on 10th February, 2015 3

1

O

OFFICERS-
-Of the House

11

ORDINANCES *(Laid in the House as a Bill)* **–**
-The Lahore Arts Council (Amendment) Ordinance 2015
-The Punjab Arms (Amendment) Ordinance 2015 263
-The Punjab Criminal Prosecution Service (Constitution, Functions 190
and Powers) (Amendment) Ordinance 2015
-The Punjab Information of Temporary Residents Ordinance 2015
-The Punjab Maintenance of Public Order (Amendment) Ordinance 2015 262
-The Punjab Prohibition of Expressing Matters on Walls (Amendment)
Ordinance 2015 190
-The Punjab Security of Vulnerable Establishments Ordinance 2015 262
-The Punjab Social Protection Authority Ordinance 2015
-The Punjab Sound System (Regulation) Ordinance 2015
191

189
263
261

PAGE NO.

P

Panel of Chairmen-

-Announcement regarding Panel of Chairmen for 12th session of 16th Provincial Assembly of the Punjab commenced on 10th February, 2015 15

Parliamentary Secretaries- 9

-OF THE PUNJAB

Parliamentary Secretary for Law & Parliamentary Affairs

-SEE UNDER NAZAR HUSSAIN, MR.

PARLIAMENTARY SECRETARY FOR LOCAL GOVERNMENT & COMMUNITY DEVELOPMENT

-See under Ramzan Siddique Bhatti, Mr.

PARLIAMENTARY SECRETARY FOR PLANNING & DEVELOPMENT

-See under Ahmad Karim Qaswar Langrial, Malik

PARLIAMENTARY SECRETARY FOR SOCIAL WELFARE & BAIT-UL-MAAL

-See under Muhammad Ilyas Ansari, Haji

PARLIAMENTARY SECRETARY FOR TRANSPORT

-See under Muhammad Nawaz Chohan, Mr.

PLANNING & DEVELOPMENT DEPARTMENT-

questions REGARDING-

-Details about funds allocated for Bahawalpur in ADP for the year 2013-14 *(Question No. 3712*)* 164

-Details about institutions of IT Department in Lahore Division *(Question No. 207)* 169

-Details about offices of IT Department in Sahiwal *(Question No. 3550*)* 146

-Details about provision of development funds to MPAs of the Opposition *(Question No. 2720*)* 136

-Details about provision of water in Cholistan, district Bahawalpur *(Question No. 1913*)* 124

-Details of allocation of funds for district Kasur in annual development budget *(Question No. 3711*)* 149

-Sanction of health projects for Bahawalpur and other details *(Question No. 2022*)* 128

PAGE NO.

points of order REGARDING- 346

-COMMENTS ON VALUABLE MINERALS DISCOVERED FROM RAJOA CHINIOT 199

429

-CONGRATULATIONS TO PRIME MINISTER PAKISTAN, CHIEF MINISTER PUNJAB AND ALL NATION ON DISCOVERY OF SUBSOIL TREASURES IN CHINIOT 423 432

185

-DEMAND FOR IMPLEMENTATION ON 5% QUOTA OF MINORITIES IN RECRUITMENTS AND GRANTING 20% NUMBERS TO STUDENTS OF MINORITIES 201, 433

187

-DEMAND FOR IMPLEMENTATION UPON DECISIONS OF FINANCE COMMITTEE OF THE PUNJAB ASSEMBLY

-DEMAND FOR IN TIME PAYMENT TO FARMERS BY SUGAR MILLS OWNERS IN SARGODHA

-DISCLOSURE OF EMBEZZLEMENT OF MILLION OF RUPEES IN LOCAL PURCHASE

OF MEDICINES IN THE NAME OF MPAS

-Misuse of powers by Police in implementation of (Regulation) Sound System Act 2015

-Non–availability of angiography machine in Cardiac Centre and minority machine in ICU of Mayo Hospital Lahore

privilege motions REGARDING- 343

-Insulting behaviour of District Officer Planning Rawalpindi with MPA 173

-Insulting behaviour of DCO Bhakkar with MPA 421

-Insulting behaviour of DCO Narowal with MPA

-Refusal by Dy. District Officer (Education) to attend the telephone of MPA 79

Q

questions REGARDING-

AUQAF DEPARTMENT- 385

PAGE NO.

-Details about Auqaf Department in district Gujrat *(Question No. 4002*)* 413
-Details about illegal occupants of land of Auqaf Department in tehsil Daska *(Question No. 374)* 394
-Details about income and expenditures of Data Darbar Lahore *(Question No. 1876*)* 370
-Details about income and expenditures of shrines in Sahiwal *(Question No. 3556*)* 412
-Details about land of Auqaf Department in Daska *(Question No. 373)* 381
-Details about land of Auqaf Department in district Layyah *(Question No. 3991*)* 409
-Details about land of Auqaf Department in district Sahiwal *(Question No. 247)* 378
-Details about land of Auqaf Department in district Rahim Yar Khan *(Question No. 3990*)*

-Details about land of Auqaf Department in district Toba Tek Singh *(Question No. 3568*)* 391
-Details about land of Auqaf Department in Pakpattan *(Question No. 87)* 404
-Details about land of Auqaf Department in PP-222 Sahiwal *(Question No. 136)* 407
-Details about land of Auqaf Department in tehsil Fort Abbas *(Question No. 361)* 410
-Details about land of Auqaf Department in tehsil Fort Abbas, Bahawalnagar *(Question No. 3965*)* 403
-Details about land of Auqaf Department in tehsil Raiwind, Lahore *(Question No. 3581*)* 374
-Details about mosques under administrative control of Auqaf Department in district Lahore *(Question No. 239)* 408
-Details about property of Auqaf Department in Tandlianwala *(Question No. 3584*)* 402
-Details about property of Jamia Masjid Hanfia Farooqia Lahore *(Question No. 2296)* 398
-Details about shrines in district Pakpattan *(Question No. 88)* 405
-Details about shrine of Baba Faal Shah Lal Khichi in Bahawalnagar *(Question No. 367)* 411
-Details about shrine of Hazrat Khawaja Muhammad Panah (RHA) *(Question No. 248)* 410
-Details about vacating the commercial land of Darbar Sheikh Muhammad Fazil (RHA) *(Question No. 2894*)* 400
-Details about worse condition and irregularities at shrines under administrative control of Auqaf Department in district Bahawalpur *(Question No. 2017*)* 397
-Details of house and property of Hazrat Mian Meer (RHA) situated in New Anarkali Lahore *(Question No. 2519*)* 399

PAGE NO.

-Number of employees of Auqaf Department and details about shrines in Bahawalpur *(Question No. 2016*)* 396
-Number of mosques of Auqaf Department in Lahore and other details *(Question No. 1877*)* 395
FOOD DEPARTMENT- 311
-Area of godowns of Food Department in Lahore *(Question No. 3164*)*
-Details about embezzlement in funds granted to Food Department 326
district Layyah *(Question No. 4551*)* 324
-Details about embezzlement in purchase of wheat *(Question No. 4478*)* 322
-Details about flour mills in district Sahiwal *(Question No. 4308*)*
-Details about granting permission of money deposit in nearly situated NBP by flour mills owners for purchase of wheat 287
(Question No. 2137)*
-Details about Help Line for registration of complaints against 330
Food Department *(Question No. 340)*

-Details about legislation for awarding punishment to sellers of 272
meat of sick and dead animals *(Question No. 3000*)*
-Details about non-payment to farmers by sugar mills owners in 321
Sargodha *(Question No. 4150*)* 319
-Details about purchase of wheat during 2013 *(Question No. 4021*)* 329
-Details about sale of adulterated cooking oil *(Question No. 5011*)*
-Details about steps taken for control over adulteration of edibles 310
(Question No. 3012)* 304
-Details about sugarcane cess fund in Layyah *(Question No. 3766*)* 333
-Details about sugar cess funds in Faisalabad *(Question No. 358)* 334
-Details about sugar mills in Faisalabad *(Question No. 359)*
-Details about vehicles of Food Department district Rajanpur and 323
expenditures incurred thereupon *(Question No. 4466*)* 339
-Details about wheat centres in Rahim Yar Khan *(Question No. 423)* 326
-Details about wheat godowns in district Rajanpur *(Question No. 4558*)* 315
-Details about wheat godowns in Shorkot *(Question No. 3780*)* 336
-Details about wheat godowns in tehsil Fort Abbas *(Question No. 368)*
-Details about wheat kept in open air in district Toba Tek Singh 338
(Question No. 392)
-Details about wheat purchase centres in district Vehari 327
(Question No. 4850)* 317
-Target of wheat purchase in 2013 in Sargodha *(Question 3974*)*
HUMAN RIGHTS & MINORITIES AFFAIRS DEPARTMENT- 405
-Details about Advisory Council for Minority Affairs *(Question No. 270)* 367
-Details about Missionary Schools in the province *(Question No. 4980*)*
-Details about report of Committee of UNO on children rights 361
(Question No. 3890)*
-Details about utilization of discretionary funds by Minister for 406

PAGE NO.

Human Rights and Minority Affairs *(Question No. 271)*

INDUSTRIES, COMMERCE & INVESTMENT DEPARTMENT-

-Details about establishment of industrial estate in district Gujranwala *(Question No. 3704*)* 313

-Details about establishment of Poly Technical College in district Toba Tek Singh *(Question No. 2124*)* 284

-Details about government technical institutes in district Vehari *(Question No. 235)* 340

-Details about Government Training Centre Samundari Faisalabad *(Question No. 329)* 341

-Details about industrial estates in the province *(Question No. 143)* 337

-Details about installation of water treatment plants in textile mills situated at Khurarianwala–Jarranwala Road Faisalabad *(Question No. 2557*)* 294

-Details about institutions of TEVTA in district Mianwali *(Question No. 140)* 335

-Details about registered factories and workshops in district Mianwali *(Question No. 168)* 338

-Details about staff for inspection of boilers in factories *(Question No. 65)* 330

-Details about students of institutions of TEVTA in district Rawalpindi *(Question No. 1487*)* 308

-Details about technical institute in Mianwali *(Question No. 4229*)* 318

-Details about training in vocational training centres in district Mianwali *(Question No. 138)* 331

-Details about vacant posts in vocational training centres in district Mianwali *(Question No. 139)* 333

-Details about vocational/technical institutes in district Mianwali *(Question No. 4228*)* 316

-Establishment of Small Industrial Estate in Bahawalpur and other details *(Question No. 2004*)* 279

-Implementation of Trade Agreement and Preferential Trade Agreement and other details *(Question No. 2868*)* 303

-Number of institutions of TEVTA in district Gujrat and other details *(Question No. 2224*)* 290

-Procedure for establishment of government poly technical college *(Question No. 4807*)* 319

LOCAL GOVERNMENT & COMMUNITY DEVELOPMENT DEPARTMENT-

-Construction and repair of drains, bridgelets and streets in Multan and other details *(Question No. 294*)* 49

-Details about allocation of land for graveyards in Gulshan-e-Ravi Lahore and other details *(Question No. 1720*)* 62

-Details about Baildars deputed on roads of PP-130 Sialkot 65

PAGE NO.

(Question No. 1723)*
-Details about budget granted to District Government Multan during 2008 to 2010 *(Question No. 295*)* 52
-Details about cleanliness in Aziz Bhatti Town Lahore *(Question No. 126)* 75
-Details about cleanliness in Badar Colony Lahore *(Question No. 1760*)* 68
-Details about closure of pond made for public welfare in Kotli Nawanian, district Narowal *(Question No. 1761*)* 69
-Details about completion of construction of roads in PP-194 Multan *(Question No. 307*)* 49
-Details about construction and repair of roads of PP-134 district Narowal *(Question No. 1883*)* 72
-Details about dilapidated streets and roads in Kahna, Kasur *(Question No. 1341*)* 46
-Details about funds allocated for graveyards in UCs 84 and 90 Lahore *(Question No. 50)* 73
-Details about garbage in streets of Badar Colony Badami Bagh Lahore *(Question No. 1759*)* 67

-Details about government fee at parking stands in Lahore *(Question No. 128)* 76
-Details about holding elections of local bodies in the Punjab *(Question No. 705*)* 37
-Details about installation of water purification plants in PP-58 Faisalabad *(Question No. 1404*)* 55
-Details about irregularities in contracts of construction works in district Nankana Sahib *(Question No. 583*)* 49
-Details about parking stands in district Dera Ghazi Khan *(Question No. 273)* 77
-Details about patch-work of roads in PP-69 Faisalabad *(Question No. 1275*)* 51
-Details about removing encroachments from Lahore *(Question No. 534*)* 34
-Details about roads of tehsil Minchinabad district Bahawalnagar *(Question No. 662*)* 50
-Details about sewerage drains of Chak No. 61/5 Nankana Sahib *(Question No. 24)* 73
-Details about shifting cattle out of Lahore City *(Question No. 1600*)* 60
-Details about sources of income of municipal town Haveli Lakha, district Okara *(Question No. 1548*)* 56
-Details about start of District Public School in Mianwali *(Question No. 1679*)* 61
-Details about street lights in UC 28 Lahore *(Question No. 78)* 74
-Details about vacation of state land from "Qabza Groups" in Toba Tek Singh *(Question No. 1721*)* 63
-Details about work of drains, bridges and soling in Multan 50

PAGE NO.

(*Question No. 308**)

-Details about worst condition of cleanliness in Daska City, Sialkot (*Question No. 1758**) 67

-Dilapidation of building of TMA Bahawalpur and other details (*Question No. 707**) 39

-Expenditures incurred upon repair of tube wells in Jhelum City (*Question No. 1846**) 71

-Funds allocated for carpeting of roads in Multan during 2012-13 and other details (*Question No. 293**) 48

-Funds granted for development works of PP-166 Sheikhupura (*Question No. 1194**) 42

-Inquiries pending with DCO Sheikhupura and other details (*Question No. 327**) 23

-Installation of street lights in streets of municipal town Haveli Lakha and other details (*Question No. 1549**) 57

-Matter about construction of dilapidated roads of PP-241 Dera Ghazi Khan (*Question No. 1722**) 65

-Matter about construction of road from Miraj Chowk to post No. 8 Daska Sialkot (*Question No. 1724**) 66

-Matter about saving the attendants of patients admitted in Victoria Hospital Bahawalpur from accidents (*Question No. 68**) 17

-Number of mobile phone towers in district Lahore and other details (*Question No. 412**) 26

-Number of staff of food squad of City District Government Lahore and other details (*Question No. 1656**) 62

-Number of water filtration plants in UC-37 Lahore and other details (*Question No. 414**) 30

-Performance of Solid Waste Management Lahore and other details (*Question No. 360**) 24

-Procedure of settlement of matters of Local Government Department (*Question No. 136**) 18

-Recruitments in union councils of Lahore and other details (*Question No. 1599**) 59

-Sanction of projects of Local Government in PP-231 Pakpattan (*Question No. 729**) 53

-Sanction of projects of Local Government Jhang and other details (*Question No. 1776**) 70

-Water supply to area of Malka Hans district Pakpattan and details about payment of electricity bills (*Question No. 1368**) 54

PLANNING & DEVELOPMENT DEPARTMENT-

-Details about funds allocated for Bahawalpur in ADP for the year 2013-14 (*Question No. 3712**) 164

-Details about institutions of IT Department in Lahore Division (*Question No. 207*) 169 146

PAGE NO.

-Details about offices of IT Department in Sahiwal *(Question No. 3550*)*
-Details about provision of development funds to MPAs of the Opposition *(Question No. 2720*)* 136
-Details about provision of water in Cholistan, district Bahawalpur *(Question No. 1913*)* 124
-Details of allocation of funds for district Kasur in annual development budget *(Question No. 3711*)* 149
-Sanction of health projects for Bahawalpur and other details *(Question No. 2022*)* 128
SOCIAL WELFARE & BAIT-UL-MAAL DEPARTMENT- 242
-Details about Aafiat Institute Lahore *(Question No. 4885*)*
-Details about Bait-ul-Maal Committees in Gujranwala Division 251
(Question No. 480) 232
-Details about beggars *(Question No. 3910*)*
-Details about buildings of Social Welfare Institutions in Toba Tek Singh *(Question No. 3938*)* 237
-Details about building of working women hostels in Toba Tek Singh 236
(Question No. 3937)* 244
-Details about Dar-ul-Aman in district Vehari *(Question No. 2)* 241
-Details about Dar-ul- Aman in Lahore *(Question No. 4720*)*
246
-Details about Dar-ul-Aman in Mianwali *(Question No. 67)* 240
-Details about Dowry Fund in district Lahore *(Question No. 4710*)*
-Details about funds annually granted to Bait-ul-Maal in district Mianwali *(Question No. 159)* 248
-Details about funds granted to Bait-ul-Maal Department district Rahim Yar Khan *(Question No. 424*)* 251
-Details about handicraft schools for women in PP-234 Vehari *(Question No. 4846*)* 241
-Details about institutions of women development in Lahore 225
(Question No. 3615)* 249
-Details about institutions of women welfare *(Question No. 282)*
-Details about institutions of women welfare in district Mianwali *(Question No. 66)* 245
-Details about jail projects in Social Welfare Department 237
(Question No. 4157)* 243
-Details about Marriage Grant in Lahore *(Question No. 5021*)*
-Details about offices of Social Welfare Department in Mianwali 238
(Question No. 4333)* 250
-Details about old age homes in district Lahore *(Question No. 332)*
-Details about provision and utilization of budget of Social Welfare Department Faisalabad *(Question No. 2840*)* 214
-Details about rehabilitation of beggars in the province *(Question No. 4335*)* 239
-Details about vocational training of women in Lahore 248

PAGE NO.

(Question No. 215)
-Details about welfare institutions helping flood victims 208
(Question No. 2491*) 247
-Details of Dar-ul-Aman in district Mianwali (Question No. 158)
-Funds granted to NGOs by Bait-ul-Maal Department during 2012 and other details (Question No. 2606*) 210
-Matter about production of Marriage Certificate in advance for getting Dowry Fund (Question No. 3374*) 221
-Number of handicraft institutions in Rawalpindi and other details (Question No. 1353*) 203
-Ongoing projects of Social Welfare Department in Faisalabad and other details (Question No. 2841*) 218
-Provision of funds to D.G Social Welfare and details of development projects (Question No. 1354*) 206

TRANSPORT DEPARTMENT-
-Details about acquisition of property at Murree road for Metro Bus Service Rawalpindi (Question No. 29) 169
-Details about issuance of route permits in district Kasur and 131
income therefrom (Question No. 1042*) 168
-Details about launching passenger train in Lahore (Question No. 4023*) 163
-Details about legislation for loaded vehicles (Question No. 2293*)

-Details about provision of transport in northern Lahore according 141
to ratio of population (Question No. 1425*) 165
-Details about Punjab Metro Bus Services (Question No. 3174*)
-Details about reservation of seats for ladies in wagons (Question No. 2336*) 163
-Details about starting AC bus service at Chiniot–Faisalabad route (Question No. 2292*) 162
-Expenditures incurred upon Metro Bus Service track Lahore and other details (Question No. 3200*) 168
-Number of buses running at Metro Bus route Lahore (Question No. 3199*) 167
-Number of vehicles running from Sadar Rawalpindi to Islamabad and other details (Question No. 2586*) 157
-Provision of budget to Punjab Metro Bus Authority for the year 2012-13 and other details (Question No. 3175*) 166

QUORUM-
INDICATION OF QUORUM OF THE HOUSE DURING SESSIONS HELD ON-
-10th February, 2015 16, 29, 45
-11th February, 2015 189
-12th February, 2015 261
-13th February, 2015 350, 354
-16th February, 2015 369

PAGE NO.

R

RAHEELA KHADIM HUSSAIN, MRS.

point of order REGARDING-

-Non–availability of angiography machine in Cardiac Centre and minority machine in ICU of Mayo Hospital Lahore 187

questions REGARDING- 141

-Details about provision of transport in northern Lahore according to ratio of population *(Question No. 1425*)* 71

-Expenditures incurred upon repair of tube wells in Jhelum City *(Question No. 1846*)* 26

-Number of mobile phone towers in district Lahore and other details *(Question No. 412*)* 30

-Number of water filtration plants in UC-37 Lahore and other details *(Question No. 414*)*

RAMZAN SIDDIQUE BHATTI, MR. *(Parliamentary Secretary for Local Government & Community Development)*

Answers to the questions REGARDING-

-Details about dilapidated streets and roads in Kahna, Kasur *(Question No. 1341*)* 46

-Details about holding elections of local bodies in the Punjab *(Question No. 705*)* 37

-Details about removing encroachments from Lahore *(Question No. 534*)* 34

-Dilapidation of building of TMA Bahawalpur and other details *(Question No. 707*)* 39

-Funds granted for development works of PP-166 Sheikhupura *(Question No. 1194*)* 43

-Inquiries pending with DCO Sheikhupura and other details *(Question No. 327*)* 23

-Matter about saving the attendants of patients admitted in Victoria Hospital Bahawalpur from accidents *(Question No. 68*)* 17

-Number of mobile phone towers in district Lahore and other details *(Question No. 412*)* 27

-Number of water filtration plants in UC-37 Lahore and other details *(Question No. 414*)* 31

-Performance of Solid Waste Management Lahore and other details *(Question No. 360*)* 25

-Procedure of settlement of matters of Local Government Department *(Question No. 136*)* 19

PAGE NO.

RECITATION From the Holy Quran and its translation presented in the House in sessions held on - 13
- -10th February, 2015 121
- -11th February, 2015 197
- -12th February, 2015 269
- -13th February, 2015 359
- -16th February, 2015

Reports ***(LAID IN THE HOUSE)*** REGARDING-
- -Annual activities of Faisalabad, Multan Rawalpindi and Gujranwala Development Authorities for the year2013-14 441
- -Annual activities of Parks and Horticulture Authority Lahore for the year 2013-14 441
- -Appropriation Accounts of Forest Department Government of the Punjab for the financial year 2012-13 435
- -Appropriation Accounts on the Accounts of Government of the Punjab for the financial year 2012-13 436
- -Audit on the Accounts of Government of the Punjab, Civil Departments for the Audit year 2013-14 438
- -Audit on the Accounts of Government of the Punjab regarding C&W, HUD & PHE, Irrigation Department and Punjab Daanish Schools and Centres of Excellence Authority for the Audit year 2013-14 440
- -Audit on the Accounts of Government of the Punjab regarding Public Sector Enterprises for the Audit year 2013-14 439

171

171

-PRIVILEGE MOTIONS NO. 9 OF 2013,7,23,24,28,29,30 & 35 OF 2014 439

- -Punjab Strategic Coordination (Amendment) Bill, 2014 (Bill No. 33 of 2014) 437
- -The Audit on the Accounts of the Revenue receipts Government of the Punjab for the Audit year 2013-14 172
- -The Financial Statement of Government of the Punjab for the financial year 2012-13 172
- -The NUR International University Lahore Bill, 2014 (Bill No. 25 of 2014) 172
- -The Parks and Horticulture Authority (Amendment) Bill, 2014 (Bill No. 31 of 2014)
- -The Punjab Curriculum and Text Book Board Bill, 2014 (Bill No. 26 of 2014)

Resolutions REGARDING- 107
- -Demand for annual audit of all private educational institutions 107
- -Demand for imposing ban on spray of injurious pesticides on vegetables 105
- -Demand for taking action against factories making spurious medicines 109
- -Demand for taking action against sellers of Army/Police uniforms without licence 114

PAGE NO.

-Show of deep grief and sorrow on the sad demise of King of Saudi Arabia Shah Abdullah Bin Abdul Aziz 111
-Strong condemnation of publication of blasphemous drawings in the French Journal

S

SAIF UL MALOOK KHOKHAR, MALIK

question REGARDING-

-Details about allocation of land for graveyards in Gulshan-e-Ravi Lahore and other details *(Question No. 1720*)* 62

SALAH-UD-DIN KHAN, DR.

questions REGARDING-

-Details about funds annually granted to Bait-ul-Maal in district Mianwali *(Question No. 159)* 248
-Details about industrial estates in the province *(Question No. 143)* 337
-Details about institutions of TEVTA in district Mianwali *(Question No. 140)* 335
-Details about registered factories and workshops in district Mianwali *(Question No. 168)* 338
-Details about training in vocational training centres in district Mianwali *(Question No. 138)* 331
-Details about vacant posts in vocational training centres in district Mianwali *(Question No. 139)* 333
-Details of Dar-ul-Aman in district Mianwali *(Question No. 158)* 247

SHAHABUDDIN KHAN, SARDAR

questions REGARDING-

-Details about embezzlement in funds granted to Food Department district Layyah *(Question No. 4551*)* 326
-Details about land of Auqaf Department in district Layyah *(Question No. 3991*)* 381
-Details about provision of development funds to MPAs of the Opposition *(Question No. 2720*)* 136
-Details about sugarcane cess fund in Layyah *(Question No. 3766*)* 304

SHAHZAD MUNSHI, MR.

point of order REGARDING-

-DEMAND FOR IMPLEMENTATION ON 5% QUOTA 429

PAGE NO.

OF MINORITIES IN RECRUITMENTS AND GRANTING 20% NUMBERS TO STUDENTS OF MINORITIES 405

questions REGARDING-

-Details about Advisory Council for Minority Affairs *(Question No. 270)* 374
-Details about land of Auqaf Department in tehsil Raiwind, Lahore *(Question No. 3581*)* 367
-Details about Missionary Schools in the province *(Question No. 4980*)*
-Details about utilization of discretionary funds by Minister for Human Rights and Minority Affairs *(Question No. 271)* 406

SHAMEELA ASLAM, MRS.

questions REGARDING-

-Details about Dar-ul-Aman in district Vehari *(Question No. 2)* **244**
-Details about jail projects in Social Welfare Department *(Question No. 4157*)* **237**

SHER ALI KHAN, MR. *(Minister for Mines & Minerals)*

point of order REGARDING-

-COMMENTS ON VALUABLE MINERALS DISCOVERED FROM RAJOA CHINIOT **346**

SHOUKAT ALI LALEKA, MR.

question REGARDING-

-Details about roads of tehsil Minchinabad district Bahawalnagar *(Question No. 662*)* 50

SHUJA KHANZADA, COL (RETD) *(Minister for Environment Protection Additional Charge of Home Department)*

Call attention Notices REGARDING

-Death of citizens by firing of unknown person in Sargodha **419**
-Details about snatching car and money by robbers in Gujrat **414**

PAGE NO.

SOBIA ANWAR SATTI, MRS.

privilege motion REGARDING-

-Insulting behaviour of District Officer Planning Rawalpindi with MPA **343**

SOCIAL WELFARE & BAIT-UL-MAAL DEPARTMENT-

questions REGARDING-

-Details about Aafiat Institute Lahore *(Question No. 4885*)* 242
-Details about Bait-ul-Maal Committees in Gujranwala Division *(Question No. 480)* 251
-Details about beggars *(Question No. 3910*)* 232
-Details about buildings of Social Welfare Institutions in Toba Tek Singh *(Question No. 3938*)* 237
-Details about building of working women hostels in Toba Tek Singh *(Question No. 3937*)* 236
-Details about Dar-ul-Aman in district Vehari *(Question No. 2)* 244
-Details about Dar-ul- Aman in Lahore *(Question No. 4720*)* 241
-Details about Dar-ul-Aman in Mianwali *(Question No. 67)* 246
-Details about Dowry Fund in district Lahore *(Question No. 4710*)* 240
-Details about funds annually granted to Bait-ul-Maal in district Mianwali *(Question No. 159)* 248
-Details about funds granted to Bait-ul-Maal Department district Rahim Yar Khan *(Question No. 424*)* 251
-Details about handicraft schools for women in PP-234 Vehari *(Question No. 4846*)* 241
-Details about institutions of women development in Lahore *(Question No. 3615*)* 225
-Details about institutions of women welfare *(Question No. 282)* 249
-Details about institutions of women welfare in district Mianwali *(Question No. 66)* 245
-Details about jail projects in Social Welfare Department *(Question No. 4157*)* 237
-Details about Marriage Grant in Lahore *(Question No. 5021*)* 243
-Details about offices of Social Welfare Department in Mianwali *(Question No. 4333*)* 238
-Details about old age homes in district Lahore *(Question No. 332)* 250
-Details about provision and utilization of budget of Social Welfare Department Faisalabad *(Question No. 2840*)* 214
-Details about rehabilitation of beggars in the province *(Question No. 4335*)* 239
-Details about vocational training of women in Lahore 248

PAGE NO.

(Question No. 215)
-Details about welfare institutions helping flood victims (Question No. 2491*) 208 247
-Details of Dar-ul-Aman in district Mianwali (Question No. 158)
-Funds granted to NGOs by Bait-ul-Maal Department during 2012 and other details (Question No. 2606*) 210
-Matter about production of Marriage Certificate in advance for getting Dowry Fund (Question No. 3374*) 221
-Number of handicraft institutions in Rawalpindi and other details (Question No. 1353*) 203
-Ongoing projects of Social Welfare Department in Faisalabad and other details (Question No. 2841*) 218
-Provision of funds to D.G Social Welfare and details of development projects (Question No. 1354*) 206

SULTANA SHAHEEN, MRS.

question REGARDING-

-Matter about production of Marriage Certificate in advance for getting Dowry Fund (Question No. 3374*) **221**

SUMMONING-

-Notification of summoning of 12th session of 16th Provincial Assembly of the Punjab commenced on 10th February, 2015 **1**

T

TAHIR, MIAN

questions REGARDING-

-Details about irregularities in contracts of construction works in district Nankana Sahib (Question No. 583*)
-Details about patch-work of roads in PP-69 Faisalabad (Question No. 1275*)
-Details about provision and utilization of budget of Social Welfare Department Faisalabad (Question No. 2840*) **49**
-Details about sugar cess funds in Faisalabad (Question No. 358) 51
-Details about sugar mills in Faisalabad (Question No. 359)
-Ongoing projects of Social Welfare Department in Faisalabad and other details (Question No. 2841*) 214 333

PAGE NO.

334

218

TAHIR AHMED SINDHU, ADVOCATE, CHAUDHARY

point of order REGARDING-

-DEMAND FOR IN TIME PAYMENT TO FARMERS BY SUGAR MILLS OWNERS

IN SARGODHA **432**

TARIQ MEHMOOD, MIAN

Call attention Notice REGARDING

-DETAILS ABOUT SNATCHING CAR AND MONEY BY ROBBERS IN GUJRAT **414**

questions REGARDING-

-Details about Auqaf Department in district Gujrat *(Question No. 4002*)* **385**

-Details about granting permission of money deposit in nearly situated NBP by flour mills owners for purchase of wheat *(Question No. 2137*)*

-Number of institutions of TEVTA in district Gujrat and other details *(Question No. 2224*)*

287

290

TEHSEEN FAWAD, MRS.

question REGARDING-

-Number of vehicles running from Sadar Rawalpindi to Islamabad and other details *(Question No. 2586*)* 157

TRANSPORT DEPARTMENT-

questions REGARDING-

-Details about acquisition of property at Murree road for Metro Bus Service Rawalpindi *(Question No. 29)* 169

-Details about issuance of route permits in district Kasur and income therefrom *(Question No. 1042*)* 131

168

-Details about launching passenger train in Lahore *(Question No. 4023*)* 163

PAGE NO.

-Details about legislation for loaded vehicles *(Question No. 2293*)* 141
-Details about provision of transport in northern Lahore according to ratio of population *(Question No. 1425*)* 165
-Details about Punjab Metro Bus Services *(Question No. 3174*)*

163
-Details about reservation of seats for ladies in wagons *(Question No. 2336*)* 162
-Details about starting AC bus service at Chiniot–Faisalabad route *(Question No. 2292*)* 168
-Expenditures incurred upon Metro Bus Service track Lahore and other details *(Question No. 3200*)* 167
-Number of buses running at Metro Bus route Lahore *(Question No. 3199*)* 157
-Number of vehicles running from Sadar Rawalpindi to Islamabad and other details *(Question No. 2586*)* 166
-Provision of budget to Punjab Metro Bus Authority for the year 2012-13 and other details *(Question No. 3175*)*

V

VICKAS HASSAN MOKAL, SARDAR

questions REGARDING-

-Details about closure of pond made for public welfare in Kotli Nawanian, district Narowal *(Question No. 1761*)* 69
-Details about installation of water treatment plants in textile mills situated at Khurarianwala–Jarranwala Road Faisalabad *(Question No. 2557*)* 294
-Details of allocation of funds for district Kasur in annual development budget *(Question No. 3711*)* 149

W

WASEEM AKHTAR, DR SYED

Condolence ***(PRAY FOR FORGIVENESS)-***

-For the deceased persons died in result of terrorism in Imam Bargah in Shikarpur Sindh 115

points of order REGARDING- 423

-DEMAND FOR IMPLEMENTATION UPON DECISIONS OF FINANCE COMMITTEE 433

PAGE NO.

OF THE PUNJAB ASSEMBLY 37

-Misuse of powers by Police in implementation of (Regulation) Sound System Act 2015 329

208

questions REGARDING-

-Details about holding elections of local bodies in the Punjab *(Question No. 705*)* 39

-Details about sale of adulterated cooking oil *(Question No. 5011*)* 279

-Details about welfare institutions helping flood victims *(Question No. 2491*)*

-Dilapidation of building of TMA Bahawalpur and other details *(Question No. 707*)* 210

-Establishment of Small Industrial Estate in Bahawalpur and other details *(Question No. 2004*)* 17

18

-Funds granted to NGOs by Bait-ul-Maal Department during 2012 and other details *(Question No. 2606*)* 107

-Matter about saving the attendants of patients admitted in Victoria Hospital Bahawalpur from accidents *(Question No. 68*)*

-Procedure of settlement of matters of Local Government Department *(Question No. 136*)*

Resolution REGARDING-

-Demand for imposing ban on spray of injurious pesticides on vegetables

Z

ZAHEER-UD-DIN KHAN ALIZAI, MR.

questions REGARDING-

-Details about completion of construction of roads in PP-194 Multan *(Question No. 307*)*

-Details about work of drains, bridges and soling in Multan *(Question No. 308*)*

49

50